بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حیّ یا قیّوم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

مکشوفاتِ منازلِ احسان

المعروف بہ

مقالاتِ حکمت دارالاحسان

لِلتَّقْسِيْمِ وَالتَّوْزِيْعِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

لانتفاع و النفع

لِجَمِيْعِ اُمَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

لمرضات اللہ تعالیٰ و رسولہ الکریم صلی اللہ علیہ و اٰلہ وسلم۔ آمین

مؤلف: ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المقام النجاف الصحاف المقبول المصطفین ○ دارالاحسان فیصل آباد پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد ن النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

تاریخ ـــــ امروز سعید دوشنبہ نو ۹ ذیقعدۃ النجیب

جلد دہم

طبع : ـــــــــ اوّل
مطبع : ـــــــــ نثار آرٹ پریس لمیٹڈ۔ لاہور
طابع : ـــــــــ المستفیض دارالاحسان فیصل آباد

مقام اشاعت

المقام النّجاف الصّحاف المقبول المصطفین ○ دارُالاِحسان

المستفیض دارُالاحسان چک ۲۴۲ ر ب (دسوہہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پنجاب پاکستان
فون نمبر: ۴۶۶۰۰

سبحان ذی الفضل والنعم

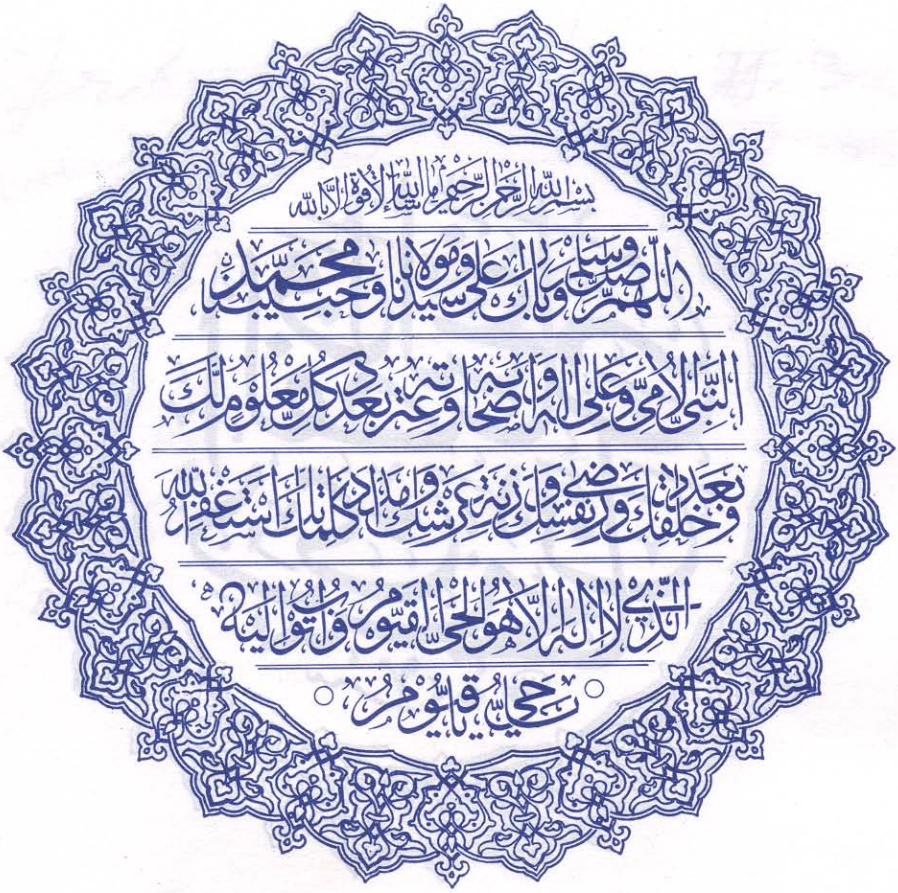
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لا حول ولا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد
النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ
الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ
حی یا قیوم

۷۲۷۱

مسلمانؔ سے خطاب

گلستانِ دہر میں
ہزاروں گل کِھلے، مرجھا گئے
غنچے مسکرائے، کُملا گئے

بحرِ حیات میں
ہزاروں سفینے رواں ہوئے، ڈوب گئے
موجیں اُبھریں، دب گئیں

افقِ عالم پہ
ہزاروں نقش اُبھرے، مٹ گئے
چراغ بھڑکے، بجھ گئے

تاریخِ عالم میں
ہزاروں باب کھُلے، بند ہو گئے
عنوان اُبھرے، محو ہو گئے

عالمِ آب و گِل میں

ہزاروں گروہ نمودار ہوئے، گم ہو گئے

نگر بسے، اُجڑ گئے

مگر

ایک پھول کی نکہت سدا برقرار رہی

ایک چراغ کی لو کبھی ختم نہ ہوئی

ایک عنوان کی اہمیت کبھی کم نہ ہوئی

اول

ایک گوہر کی تاب کبھی معدوم نہ ہوئی

بوستانِ دہر کا وہ گلِ سرسبد

افقِ عالم کا وہ تابندہ ستارا

تاریخِ عالم کا وہ روشن عنوان

اول

بحرِ حیات کا وہ انمول گوہر

ملّتِ اسلامیہ

ہے جسے قرآنِ کریم نے

خَیْرَ اُمَّۃٍ

کے شرف سے مشرّف فرمایا اور

اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ

کا مُژدۂ جانفزا سنایا

اے میری جان! تو اُس ملّت کا فرزند ہے

جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری پیغام کا

امین ٹھہرایا اور جسے اقوامِ عالم کی امامت کا

تاج پہنایا

جب تک تو نے

اپنے منصب کا اِکرام کیا اور

اپنی نسبت کی ناموس کا احترام کیا
اللہ نے تجھے بڑے بڑوں پہ غلبہ عطا کیا
تجھے اپنی نصرت و تائید سے ہمکنار کیا
جب تک تو
اللہ کا رہا
اللہ کے لیے جیا
اللہ کے لیے مرا
تیرا ہر کہیں اِحترام رہا
اِکرام رہا
جب سے تو جہان کا بنا
تیرا کوئی نہ بنا
اور کچھ بھی نہ بنا

تاریخِ عالم کی وہ داستان

جس کا عنوان "مسلمان" ہے
حیرت انگیز بھی ہے، عبرت خیز بھی
کبھی وہ عالم
کہ اس کا نام سنتے ہی
بحر و بر لرزتے اور
کبھی ایسی بے بسی
کہ الامان الامان

تیرے جوش کا یوں سرد پڑ جانا
تیری بلندی کا پستی میں بدل جانا
تیری قوّت کا ضعف میں ڈھل جانا
تیرے کمال کا روبہ زوال ہو جانا
کوئی معمولی حادثہ نہیں،
تاریخِ عالم کا بہت بڑا انقلاب ہے
تیرا یہ زوال

اِنفرادی سطح پہ بھی ہوا
قومی سطح پہ بھی،
علم میں بھی ہوا
عمل میں بھی،

وہ بھی کیا دن تھے کہ تو
لعلوں سے مہنگا بکتا
جب کبھی نعرہ زن ہوتا
بحر و بر کانپ اُٹھتے
فلک تیور بدلتا
کرّو بیاں انگشت بدنداں
اگر کوئی تیری غیرت کو للکارتا
دم بھر کی مہلت نہ دیتا

کسی قوّت کو خاطر میں نہ لاتا
نہ ہی کسی امداد کی مطلق پروا کرتا
پہاڑوں سے ٹکرا جاتا
چٹانوں کو ہلا دیتا
کسی کثرت سے خوف نہ کھاتا
کسی میدان میں اَڑ جاتا
بازی لے جاتا
تیرے تیوروں کی تاب لانا
کسی کے لیے بھی ممکن نہ تھا
تیری سطوت و ہیبت سے
بحر و بر لرزتے
تیری گونج سے
شیروں کے پِتے

پانی ہو جاتے
اگر کسی میدان میں
موت سے سامنا ہو جاتا
آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر مسکراتا
تیری جبین کی سلوٹ کسی نئے
انقلاب کا عنوان بن جاتی
جس جاہ و حشمت کی خاطر
دنیا مارے مارے پھرتی ہے
تیری لونڈی بن کر تیرے حضور
دست بستہ باریابی کی منتظر رہتی
تیرے نام کی گونج سے
دُنیا کا کونہ کونہ گونجا
پہاڑ گونجے ، صحرا گونجے

مست گونجے، رند گونجے
مدہوش گونجے، بے ہوش گونجے
ہر کوئی گونجا، مگر
آج یہ گونج
قصۂ پارینہ بننے لگی
تیری تاریخ کے تابناک قِصّے
افسانے بننے لگے
تیری سطوت و ہیبت کی داستان
قصۂ ماضی بننے لگی
وقت کی گردش نے
تیرے کردار کو دھندلا دیا
آج تیرے کسی میدان میں
کوئی عَلَم نہیں لہرا رہا

نہ دین کے میدان میں
نہ دُنیا کے
نہ علم کے
نہ عمل کے
نہ عبادات کے
نہ معاملات کے
اگر تیرے یہ مشاغل اور محافل
جن میں گم ہو کر
تو اپنی آب کھو بیٹھا ہے
تجھے کچھ فرصت دیں
تو اپنا محاسبہ کر
زندگی تیز رفتاری سے گزر رہی ہے
دیارِ ہستی کی شام ہونے کو ہے

سانس کا رشتہ ٹوٹنے کو ہے
شیرازہ بکھرنے کو ہے
دیا بجھنے کو ہے
وقت کی قدر کر
مہلت کو غنیمت جان
زندگی یوں گزار کہ تجھے
یہاں سے جانے کا افسوس نہ ہو

اے ملّت کے پاسبان !
گزرے ہوئے دَور کی داستانوں سے دل نہ بہلا
ملّت کی داستان کا آغاز کر
جو کسی گزری ہوئی داستان سے کم نہ ہو
ہر داستان کی ابتدا جدّو جُہد سے ہوتی ہے
جِدّو جُہد جب جوبن پہ آتی ہے

داستان بن جاتی ہے
جد و جہد کے میدان میں اتر
تاریخِ عالم تیری داستان سننے کی منتظر ہے
وقت تیری ضرورت کو پھر تسلیم کر رہا ہے
اگر تو نے تاریخِ عالم کے صفحات پہ
نئے عنوان تحریر کرنے ہیں تو
وقت کی آواز سن
اتحاد و اخوت کا علمبردار بن
جو دھونی بجھ گئی ہے
اسے پھر سے رما
جو آگ سرد پڑ چکی ہے
اسے پھر سے دہکا
جو شعلہ بجھ چکا ہے

اسے پھر سے بھڑکا
شبستانِ عشرت سے باہر آ
یہ دور بات کا نہیں
صفات کا منتظر ہے
زندگی کے کارزار میں
کوئی عملی نمونہ پیش کر
تیرے پاس نمونوں کے انبار لگے پڑے ہیں
صدیقؓ کی صداقت
عمرؓ کی عدالت
عثمانؓ کی سخاوت
علیؓ کی شجاعت
حسینؑ کی شہادت
اویسؓ کی خاموش محبت

جنیدؒ کا مراقبہ، توحیدِ افعالی
بوعلیؒ قلندر کا جذب اور
مخدوم صابر صاحبؒ کا جلال
تیرا قابلِ فخر سرمایہ ہے
روشنی کے ان میناروں سے اپنی راہ منوّر کر
یہ نشانِ منزل بھی ہے، جادہ بھی
اپنے اسلاف کے نام کی لاج رکھ
تیرا چلنا پھرنا عام انسانوں کا سا ہو
لیکن سوچ ——— نافع الخلائق
ملّت کی اقبال مندی کے لیے متّحد ہو
ذات کو ملّت پہ قربان کر
زندگی جہاد ہے
جہاد میں لڑنا مجاہد کا کام

فتح و نصرت اللہ کے ہاتھ

اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو

اللہ موجود ہے

رحمت بھی موجود ہے

دُنیا بھر کی باطل قوّتیں

مِل کر بھی

حق کو مٹا نہیں سکتیں

اس چراغ کو

بجھا نہیں سکتیں

اس سفینے کو

ڈبو نہیں سکتیں

یہ ہچکولے

تیری بیداری کے لیے ہیں

ماں نے جب بھی بچّے کو پٹیا
دلجوئی ضرور کی
اور ہمارا ربّ تو ماں سے
سو گنا زیادہ مہربان ہے
اے ہمارے ربّ!
پٹائی تو ہماری ہو چکی
اب دلجوئی باقی ہے
تو اپنے حبیب اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی
ہمیشہ ہمیشہ قائم رہنے والی
نبوّت و رسالت کے صدقے
ہمیں
ہماری کھوئی ہوئی
عزّت و عظمت

شان و شوکت

سطوت و ہیبت

اول

غیرت و تمکنت

پھر سے

عنایت فرما،

آمین!

یا حیّ یا قیوم لا الٰہ الا انت یا ارحم الراحمین

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۷۲

نماز مومن کی معراج ہے
کسی اور کی بابت تو میں نہیں جانتا
البتہ میں نے اپنی زندگی میں کوئی
ایسی نماز نہیں پڑھی جو وساوس سے
پاک ہو

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

PROCARDIA
For 24-Hour Control of Hypertension or Angina

۷۲۷۳

بڑے میاں !

کوئی ایسی نماز بھی ضرور ہونی چاہیئے

وساوس جس کے پاس تک نہ پھٹکیں۔

جلا کر راکھ کر دے ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۷۴

ذکرِ الٰہی کی تجارت میں بھی صرف ذکر ہی

ہوتا ہے۔

آج سے کل بہتر۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۷۵

نہ جج بن کر مطمئن ہوا

نہ جرنیل

جو بھی مطمئن ہوا ، ذکرِ الٰہی ہی کی بدولت ہوا

ذکرِ الٰہی زندہ باد یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۷۶

ذکرِ الٰہی کی مجلس میں ذکر ہی کا نور ہوتا ہے

اور فرش تا عرش استوار رہتا ہے

ذاکرین انواع و اقسام کی تجلّیات سے

مشرّف ہوتے رہتے ہیں یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۷۷

عامل کے عمل سے عمل جاری ہوتا ہے،
مطالعہ سے نہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۷۸

لینے کی ممانعت نہیں، جمع کرنے کی ممانعت
ہے یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۷۹

ذکرِ الٰہی کا ہر صیغہ ذاکر کے تن و من
میں اپنی صفت کی عظمت کا مظاہرہ
کرتا رہتا ہے اور

اسی سے ذاکر پہ وجد طاری رہتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۸۰

تیرے ذکر کا رنگ ہر رنگ کو مات
کر دیتا ہے یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۸۱

مذکور ذاکر کی ہر شے کا وکیل وکفیل
و نصیر ہوتا ہے یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۸۲

سرمایہ دار بدحال

مزدور خوش حال

کوئی اس حقیقت کو جھٹلا کر تو بتائے؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۸۳

ہم اتنے ڈرائے ہوتے تھے

اور اتنے ڈرے ہوئے تھے

کہ میلوں پھیلے ہوئے جنگل میں

ٹاہلی کے ایک پودے کو اکھاڑنے کی

جرأت نہ رکھتے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۸۴

کرنے والے نے کروایا
تو نے کیا کیا ؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۸۵

عرشِ کریم میں کرم ہی کرم اور
عرشِ مجید محیّر العقول عجائب و غرائب
کا مظہر، ماشاء اللّٰہ !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۸۶

اللہ ہر کسی کی دُعا کو قبول فرماتے ہیں

*

کوئی دُعا اللہ کی بارگاہ میں ایسی پسند ہوتی ہے کہ اللہ اسے قبول فرمانے میں تاخیر فرماتے رہتے ہیں گویا بہترین اجابت ،

ماشاء اللہ !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۸۷

قال کا نہیں ، حال کا نمونہ پیش کر

*

اپنے قول کا کر

عنایت ——— قول کی منتظر۔

یاحیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۸۸

عنایت مقبولیت پہ اور قبولیت معیار کے مطابق ہوتی ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۸۹

مہدی ساتھ ہو ——— منزل دو قدم ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۹۰

نماز کے انتظار میں رہنا نماز ہی
میں متصوّر ہوتا ہے یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۹۱

قاسم الخیرات الحسنہ صلے اللہ علیہ وسلم
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم
منبعِ سرِ نبوّت
ہر نعمت کے قاسم اور
ہر ولایت کا سرچشمہ
مبارکاً مکرماً مشرفاً یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۹۲

کائنات کی داستان ـــــ اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ
عمل کی ابتداء ـــــ سُبحان اللّٰہ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۹۳

قصّۂ تخلیق

اھلاً و سھلاً مبارکاً مکرماً مشرفاً

فلک کا سائبان تن چکا
زمین کا فرش بچھ چکا
کہسار قرار پا چکے
دریا رواں ہو چکے
سورج کی کرنیں بکھر چکیں

چاند ستارے چمک اُٹھے
نباتات نمو پا چکیں،
جمادات قرار پکڑ چکیں،
دشت ـــــ درندوں سے
ویرانے ـــــ خزندوں سے
گلزار ـــــ پرندوں سے
مرغزار ـــــ چرندوں سے
معمور ہوئے
نوری و ناری خلقت پا چکے
ملاء اعلےٰ میں
قدسیوں کے اجتماع میں
ارشاد ہوا
کچھ خبر ہے؟ نئی مخلوق

معرضِ وجود میں آنے کو ہے
جسے میں خلعتِ خلافت سے
سرفراز کرنے والا ہوں۔

یہ اعزاز آدم کو عطا ہوا
خلّاقِ اعظم نے کسی اور مخلوق کی
تخلیق سے پہلے اپنے ارادے کا
یوں اظہار نہیں فرمایا
آدم کی حفاظت کے
لیے نگران فرشتے مقرر کیے
یہ آدم کا وہ خصوصی اعزاز ہے جو کسی اور
مخلوق کو حاصل نہیں۔

اسے ہر مخلوق نے سجدہ کیا۔
جبریلؑ نے بھی
میکائیلؑ نے بھی
اسرافیلؑ نے بھی
عزرائیل نے بھی

عزازیل منکر ہوا
اسی انکار کی بدولت ملعون بنا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۲۹۴

دنیائے محبت میں محب و محبوب ایک
ہوتے ہیں۔ وہی محب وہی محبوب۔
مَن و تو کی تمیز نہیں ہوتی۔
محبّت نے محب کو دعوت دی تو محبوب آیا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۲۹۵

کسی کے کہنے سے نہیں، جب آپ چاہتے ہیں، جہاں چاہتے ہیں، جاتے ہیں۔

جب بھی آتے ہیں، تاریخ کا ورق اُلٹا کر آتے ہیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۹۶

اجنبی کو ایسے ملو جیسے ہمدمِ دیرینہ

اگر کوئی ایسے ملے، آدمیت کا بول بالا ہوجائے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۹۷

توہین آمیز حرکات اشارات بدترین کلام
ہوتے ہیں۔ نامقبول ہوتے ہیں، نامعقول
ہوتے ہیں۔ باز رہا کرو اور مت کیا کرو۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۹۸

میں منگتا تو ہوں
مگر تیرا نہیں
کسی اور کا ہوں
اور وہ مجھے نت نیا رزق عطا فرماتے ہیں اور
موتی دان کرتے ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۹۹

زن کا نہیں، من کا غُلام بن

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۰۰

بندہ

دُنیا کا عارف بن کر ہی دنیا سے دُور
اور بیزار ہوتا ہے۔

بندہ اللہ کا عارف نہیں ہوسکتا۔
کسی ایک بات کا بھی نہیں۔

ہمارا عرفان ناقص اور

کسی بھی کام کا نہیں۔
سراب و فریب کا مرقّع

جو تیرے نزدیک یہ کمال و کمالات ہیں
اس سے کہیں بہتر وہ کر سکتے ہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۰۱

سورج کے چہرے پہ آٹھ اسماء لکھے ہوئے ہیں
جو ساری دُنیا کو جگمگائے اور گرمائے رکھتے ہیں

انتخاب میں ساری دُنیا اُلجھے ہوئے ہے۔
کسی ایک کو یا چند ایک کو اپنا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۰۲

عن جابر رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قال من قال سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ

غرست لہ نخلۃ فی الجنۃ

جامع الترمذی صفحہ ۱۸۴/ کتاب العمل

بالسنۃ المعروف بہ ترتیب شریف

عربی جلد اوّل صفحہ ۱۰۹۵

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ جناب رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
جس نے سبحان اللہ العظیم وبحمدہٖ کہا، اس کے لیے
جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے

یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا حیّ یا قیوم
یا ذا الجلال والاکرام!

میرے لیے تو ایک ہی ٹہنی
کافی ہے ، ماشاء اللہ !
باقی جو کچھ پڑھا، میرے آقا روحی فداہ
صلے اللہ علیہ وسلم کی اُمّت کے گُنہ گار مُردوں میں
تقسیم فرما کر انہیں بخش دے یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۰۳

کسی کے بھی روکنے کی ضرورت نہیں،
ذکر کے نور کی تاب نہ لاتے ہوئے
چند منٹ بعد خود بخود چلا جائے گا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۰۴

ہماری تبلیغ میں کیا کمی ہے ؟
منع کو منع تو کرتے ہیں ،
خود باز نہیں رہتے ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۲۰۵

ایک راہگیر نے راہگیروں سے پوچھا :
آپ لوگ کہاں جارہے ہیں ؟
کہا : اللہ کے ذکر کے لیے
بولا : ذکر تو گھر میں بھی ہوسکتا ہے
جواب دیا : کتاب تو گھر میں بھی پڑھی جاسکتی ہے
مدرسہ جانے کی کیا ضرورت ؟

یہ سُن کر خاموش ہو گیا۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۰۶

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ط

پہر ایک سا نہیں رہتا،
بدلتا رہتا ہے اور
ہر شے پہر ہی کے تحت
وارد ہوتی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العَظِیم

۷۳۰۷

فقرا کی فتوحات اگر فقرا ہی کے
تحت رہتیں ،
فقیر کے بعد ضرور فقیر ہوتا اور کسی
وقف کا کوئی وجود نہ ہوتا اور
حال، ماضی کو زندہ رکھتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۳۰۸

متوکّل ماہانہ لیا نہیں کرتا، دیا کرتا ہے۔
اسے اللہ کی طرف سے نت نیا رزق
عنایت ہوتا ہے۔
آج کے لیے کافی، یا حیّ یا قیوم

متوکّل کل کے لیے کوئی بھی شے جمع نہیں کرتا

ایسا مال اور اتنی رقم کوئی متوکّل کیونکر لے سکتا ہے؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۷۲۰۹

تین چار سو سال قبل میرے دادا قدس سرّہ العزیز نے دریائے ستلج کو رونق بخشی اور کھنّہ کے مقام پہ فقر کی منزل طے کی۔ مندر ملیک نامی گاؤں

میں کھانا کھانے آتے، پھر واپس
دریا پہ لوٹ جاتے۔ اسی وجہ سے
دندو شاہ مشہور ہوئے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۲۰۱۰

اللہ نے دُنیا کو فطرت پہ پیدا کیا۔
فطرت میں بُرائی کا نام تک نہیں ہوتا۔

جھوٹ
غیبت
نمیمت اور
حسد

ہی کے باعث جملہ فتنات پیدا
ہوتے ہیں اور ہم خود کرتے ہیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۱۱

زندگی کو پیدا کرنے والے نے ایک نقش
گلے میں لٹکائے رکھنے کا حکم دیا اور تاکید کی
اسے کبھی مت اتارنا۔ ہر بلا و وبا سے محفوظ
رہوگے اور یہ نقش صرف دو ہی سطریں ہیں۔

شفا اور اطمینان
صرف اللہ ہی کے ذکر میں ہے
ذکر کیا کرو

اور ہر زندگی اس کا استقبال کرتی ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۱۲

ہر ذکر میں شفا ہے، ہر ذکر میں اطمینان۔
سہل ترین ذکر ——— سبحان اللہ
بہترین شکر ——— الحمدللہ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۱۳

تجلّی کا نزول دل پہ ہوتا ہے
اور

ہر تجلّی دین کی اِحیا کو تقویت پہنچانے کا باعث ہوتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۱۴

غُربا کے لیے بہترین صدقہ ـــــ آٹا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۱۵

ہدایت کی تلقین دو حرفی ہوتی ہے۔ جب تک کوئی مانتا نہیں، جاری رہتی ہے

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۱۶

آدم کا مُنکر ـــــــ شیطان

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۱۷

دُنیا آخرت کا سرمایہ ہے
اور یہ سرمایہ دُنیا ہی میں رہ کر جمع کیا جاتا ہے

*

احسن دُنیا وہ ہے جو دین کے رنگ میں رنگی ہوتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۱۸

ذکرِ دوام کا نُور کسی اور خیال کو پاس
تک پھٹکنے نہیں دیتا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۳۱۹

ذکرِ الٰہی کی مجلس جب برخواست ہونے
لگتی ہے نفس وشیطان وخنّاس تینوں قید
سے آزاد ہوکر اپنی مجلس قائم کرلیتے
ہیں جو خرافات و واھیات کا مرکز
ہوتی ہے۔

جونہی ذکر بند ہوا باتوں کی بوچھاڑ ہوئی
اور باتیں ذکر کے نُور کو بُجھا کر ہی دم
لیتی ہیں۔ یہ ہم سب کا حال ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۲۰

مال کیسا بھی ہو
اگر ثواب سے محروم بھی ہوگا
تو حاجتمند کی حاجت ضرور پوری کردیگا۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۲۱

تعلق ہر تعلق سے منقطع ہو کر ہی اللہ
سے تعلق قائم رکھ سکتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۲۲

کُل کائنات سے منقطع ہو کر ہی کل کائنات
کے خالق میں محو ہو سکتا ہے کسی اور طرح مُطلق نہیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۲۳

تاریخ نے کہا حق حق حق

فقر نے کہا ھُو ھُو ھُو

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۲۴

ایک نے کہا دل جب گرد آلود ہونے لگتا ہے، مولائے حسینؑ کے فراق میں بہائے ہوئے آنسو اسے دھو کر شفّاف کر دیتے ہیں اور یہ اکثر ہوتا ہی رہتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۲۵

جب بندے کو اللہ اپنے کاموں کیلئے

منتخب فرما لیتے ہیں،
پھر کسی اور کام کا نہیں رہتا، رہ سکتا ہی نہیں۔

اور

یہ اِنتخاب، بندوں پہ الٰہی عنایت کی حد ہوتی ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۲۹

طریقت کی مردم شماری میں
چند مرد قابلِ رشک ہوئے اور رہیں گے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۲۷

خلافت کی شرطِ اولین ـــــ ذکرِ الٰہی

جُملہ علائق ـــــ منقطع

یادِ حق ـــــ قائم و دائم

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۲۸

جب بھی اللہ نے کسی بندے کو اپنے ذکر
کے لیے قبول فرمایا، بندگی نے اللہ کا
شکر ادا کیا، بے حد اور لگاتار شکر

اَلحَمدُ لِلّٰہِ حَمدًا کَثِیرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا
فِیہِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرضٰی ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۲۹

جب بھی اللہ نے کسی بندے کو اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم
کی محبت کا مژدۂ جانفزا سُنایا
محبّت دین دُنیا اور آخرت کی ہر شے ایک
پُتلی میں لپیٹ کر بے تحاشہ دوڑتی ہوئی آئی۔
نہ اِدھر دیکھا نہ اُدھر
اپنے محبوب کے قدموں پہ نچھاور ہوگئی

درِ جاناں پہ لُٹ جانا
ماسوا کو کسی خاطر میں نہ لانا
مُحبّت کا ازلی دستور ہے اور ابدی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۰

اللہ کے ذکر سے اللہ کے حبیب صلے اللہ علیہ وسلم
کی محبّت پیدا ہوتی ہے اور
اللہ کے حبیب صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت سے اللہ کا
ذکر جاری ہوتا ہے۔ دونوں لازم و ملزوم یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۷۳۱

اللہ کا ذکر اور اللہ کے حبیب صلے اللہ علیہ وسلم کی
محبت، کسی اور کام کا رہنے نہیں دیتی۔
اینٹ سے اینٹ بجاکر
جہاں چاہتی ہے لے جاتی ہے۔
ہر رنگ کو مٹاکر بے رنگ کردیتی ہے۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضلِ العظیم

عن عبد اللہ بن مغفل قال قال رجل للنبی صلے اللہ علیہ وسلم یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم واللہ انی لاحبک فقال انظر ماتقول قال واللہ انی لاحبک ثلاث مرات قال ان کنت تحبنی فاعد للفقر تجافافان الفقر اسرع الی من یحبنی من السیل الی منتہاہ (ترمذی شریف مترجم جلد دوم صفہ ۲۰۱ شمارہ ۳۵)

حضرت عبداللہ بن مُغَفَّل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا: یارسولؐ اللہ! اللہ کی قسم میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: سوچ لو تم کیا کہہ رہے ہو! کہنے لگا: اللہ کی قسم! میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔ اس نے یہ بات تین بار کہی تو آپ نے فرمایا: اگر تو مجھ سے محبت کرتا ہے تو پھر فقر اوڑھنے کیلئے تیار ہو جا کیونکہ جو شخص مجھ سے محبت کرتا ہے، اس کی طرف فقر، اس سے بھی زیادہ تیزی سے آتا ہے جتنی تیزی سے سیلاب اپنی منزل کی طرف بڑھتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۳۲

ماں اور تان زندگی کے سہارے
ہوتے ہیں۔ انہی کے بل بوتے پہ
زندگی اِترایا کرتی ہے
دونوں توڑ دیتے ہیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
واللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۳۳

ذکر کرتا ہوں،
مطمئن نہیں ہوتا۔
کیوں ؟

اس لیے کہ معصیت سکینت کو کھا جاتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العظِیم

۷۳۴

بندہ منکر نہیں، نافرمان ہے۔
بتا! نافرمانی میں کیا کچھ نہیں ہوتا؟
ہر شے ہوتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العظِیم

۷۳۵

کتاب المبین اور کتاب المکنون کی تلاوت کر

کتاب المبین ——— علم کی انتہا
کتاب المکنون ——— حکمت کی انتہا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۲۳۶

اندر تو
باہر تو
آگے تو
پیچھے تو
دائیں تو
بائیں تو
تو ہی تو

یا حیّ یا قیوم

تو جس کی جستجو میں مارے مارے پھرتا
ہے، تیرے پاس رہتا ہے اور ساتھ
رہتا ہے۔ دم بھر کے لیے بھی دُور نہیں ہوتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۷

عاجزی مانگتا ہوں اور حاضری
عاجزی لے لو، حاضری مت لو
کسی کے حضور حاضر رہنا
جیتے جی مرجانا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۲۸

زندہ رہے تو کل کی باتیں کل کریں
گے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۲۹

نشہ چڑھے نہ چڑھے
سرور ہو نہ ہو
ذکر جاری رہے،
یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۳۰

ذکر پہ اِستقامت

محویت نہیں تو کیا ہے ؟
نشہ نہیں تو کیا ہے ؟
سرُور نہیں تو کیا ہے ؟
وما علینا الا البلاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۴۱

ذکر پہ اِستقامت

محویت کے نشے کا سرُور نہیں تو
کیا ہے ؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۴۲

اگر دنیا میں غم نہ ہوتا
کسی کی کوئی پروا نہ کرتا
آزاد ہوکر نافرمان ہوجاتا

غم کی جلن ، جلا جلا کر
دل کو کُندن کیطرح چمکا دیتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۳۴۳

اگر تیری دنیا میں دیوانے نہ ہوتے اور
مستانے نہ ہوتے تو عرش و فرش میں

کوئی کیف نہ ہوتا ۔ اللہ اللہ ہوتا ،
اور کچھ بھی نہ ہوتا ۔ دیوانوں اور
مستانوں ہی نے اس دنیا کو رنگین
بنایا ہوا ہے ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۴

زَیَّنَ السَّمٰوٰتِ وَالاَرض کا نُور
ہر کسی کے فہم و اِدراک سے بالا

تصوّر ہی میں ، اللہ اللہ ،
زین السمٰوٰت والارض کی قدرت کا مظاہرہ
دنگ کر دیتا ہے ۔
ایک پہاڑ کی بلند و بالا چوٹی

طرح طرح کی
خوش رنگ
دیدہ زیب
پھلدار
پھولدار
سایہ دار
کانٹے دار
بوٹیوں سے اٹی پڑی

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

صفحہ ۷۳۴۵

شہرت ـــــ اللہ کو ناپسند، نفس کو پسند

ملامت ——— اللہ کو پسند، نفس کو ناپسند

ندامت ——— اللہ کو پسند، نفس کو ناپسند

غرض

جس بھی چیز کو اللہ پسند فرماتے ہیں،
نفس ناپسند کرتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۳۴۶

کوئی شخص پیدل سفر کرتا نظر نہیں آتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۳۴۷

تیرے سوا کسی کا بھی کوئی آسرا نہیں
ہوتا، نہ ہی کسی کا کوئی حمایتی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۴۸

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ
نہ کوئی نیکی پہ گزر رکھتا ہے
نہ بُرائی سے بچ سکتا ہے
قسمت میں جو لکھا ہے، کرتا ہے

ہم اپنی قسمت کو بدلنے پہ کوئی قدرت
نہیں رکھتے،

اے کائنات کی قسمت کو بدل بدل کر
بدلنے والے ! ہم خاک نشینوں کی
قسمت بدل۔

تیری بارگاہ میں محرومیت کا نام
تک نہیں، نہ ہی تیری شان کے
شایاں ہے۔ تیرے حوض سے
کوئی تشنہ کام نہیں لوٹتا۔
بخت کو بدلنا تیری شان ہے
بدبختی جب تیرے حضور حاضر ہوئی
نیک بخت بن گئی۔
قسمت میں بد تھا، نیک بنا دیا
محروم تھا ، سعید کر دیا
آن کی آن میں ، دم بھر میں ، کر دیا

یہی کُلَّ یَومٍ ھُوَ فِی شَانٍ کی
شان ہے،
تیرا کرم جو چاہتا ہے، لکھ دیتا ہے
جو چاہتا ہے، مٹا دیتا ہے
اور ایسے روز ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۲۴۹

ہر شے کا مالک ـــــ اللہ
ہر شے کا وارث ـــــ اللہ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۵۰

جو تیرے دل میں ہے
وہی تیری بندگی یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۵۱

ہم نے تو اس بازار سے کوئی سودا لینا ہی نہیں، البتہ ہر دکان کا بھاؤ ضرور بگاڑ دینا ہے۔

اللہ کا سودا اللہ ہی کے گاہکوں کو پسند آتا ہے اور مخصوص بازار سے ملا کرتا ہے، ہر بازار سے نہیں۔

بازاروں میں ہر قسم کا سودا بکا
کرتا ہے، اصلی بھی اور نقلی بھی

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۵۲

امیرِ جماعت خود جماعت کی پروا نہیں کرتا
کسی بھی حکم کا پابند نہیں۔
جماعت بیچاری نے ایسے امیر کی کیا
پروا کرنی ہے ؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۵۳

عجز کا حقیقی مفہوم یہ ہے کہ

ہر بندہ عاجز ہے، کسی بھی نقل و حرکت
پہ کوئی قدرت نہیں رکھتا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۵

کُل اعمال میں سے چُنے ہوئے عمل،
کُل خصائل میں سے چنی ہوئی خصلت
اور کُل کائنات میں سے چُنے ہوئے
ماحول کا استقبال کر
چُنے ہوئے ماحول کا استقبال، حال کا
استقبال ہے۔ اگر کوئی اللہ کے پسندیدہ
حال کا استقبال کرے
جملہ برکات کا نزول ہو

جس نے بھی کیا
افضل و کمال ہے۔

اس حال میں جینا ـــــ افضل
اور مرنا ـــــ عین شہادت

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۵۵

کسی کے کسی خیال میں محو رہنا ـــــ وصل کی ابتدا
اور محویتِ تام ـــــ انتہا
سچ ..... سچ ..... سچ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۵۶

عُنصری وجود ——— افراط و تفریط کے باعث علیل

نوری وجود ——— معتدل

شفا سے مشرّف

صحرائی قندیل ——— شب و روز روشن

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۵۷

فضا کا قدرتی سائبان ——— آسمان

فرش کا ——— درختان

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۵۸

چار مطلق حرام چیزوں سے باز رہنے کی تبلیغ و تلقین سالہا سال سے جاری ہے، کسی نے ایک بھی نہیں مانی۔ تسلیم کرتے ہو کہ کبھی نہیں کرنی، اسی مجلس میں کرنے لگ جاتے ہو۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۵۹

قیامت کا مطلب ہے تباہی۔ جوں جوں ہم تباہی کے قریب ہوتے جاتے ہیں، قیامت کے قریب ہوتے جاتے ہیں۔ جب اللہ کا ذکر نہ رہے گا

دنیا نہ رہے گی ـــــ قیامت
برپا ہو جائے گی۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۳۶۰

یہ جہادِ اکبر ہے۔ اس راہ میں جو مرا،
اللہ کی قسم! بالکل نہ مرا۔ ایک ہی دم
دوسرے میں منتقل ہوا۔ موت اسے فنا نہ
کر سکی۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۳۶۱

ذکرِ الٰہی کے نور سے جسم و جان میں قوت پیدا
ہوتی ہے اور سکون و اطمینان۔

ذکر جب قائم ہو جاتا ہے، خوف و حزن کے
سب جام انڈیل کر سکون سے لبریز کر دیے
جاتے ہیں!

اللہ ـــــ معطی اور
میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم ـــ ساقی
سیدنا کریم ـــ صلی اللہ علیہ وسلم

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۶۲

اور نہیں تو اپنے کھانے کے لیے تو ضرور کمایا کر۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۶۳

حضرت بلال رضی اللہ عنہ، نے کل کے لیے کھجوریں
جمع کر کے رکھیں۔ میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا: کیا تو اس سے نہیں ڈرتا کہ اس کا
بخار بنے دوزخ کی آگ میں قیامت کے دن؟
بلال رضؓ! اسکو خرچ کر دے اور عرشِ عظیم کے مالک
سے افلاس و فقر کا خوف نہ کر

*

اور ہم ہر شے کے ڈھیر مہینوں بلکہ
سالوں کے لیے جمع کیے رکھتے ہیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۶۴

امارت کبھی خوش نہیں رہتی
کبھی مطمئن نہیں ہوتی،
تسکین و سرور کا نام تک نہیں ہوتا
کسی نہ کسی فتنے کا شکار رہتی ہے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۳۶۵

یہ مقالاتِ حکمت
ریسرچ کے طالب علم کو، ہر موضوع پہ
SPOT LIGHT
مہیّا کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۳۶۶

دل کی دنیا کے عرش کے گرد
شیطان ڈیرے جمائے رکھتا ہے
نوری مخلوق، حتی الامکان،
شیطان پہ انگارے برساتی رہتی ہے
ذرا سی بھی کوئی خبر پاکر،
اگرچہ جھوٹی ہو،
اخبار بناکر، فرش کو سناتا اور
پریشانی کا موجب بناتا
رہتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۳۶۷

ہم دھوکا دیتے ہیں :
"لوگو! اللہ کی طرف رجوع کرو"
خود ہم ، اللہ کیطرف رجوع نہیں
کرتے —— غیراللہ کی طرف
کرتے ہیں۔

جس علم پہ عمل نہیں کیا جاتا
وبال بن جاتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۳۶۸

جو کلماتِ طیّبات دل سے نکلتے ہیں

ارض و سما میں گونج جاتے ہیں
اور ان ہی کی برکت سے
کائنات میں رونق ہوتی ہے
کھلائے ہوئے شجر
مہکنے اور ٹہکنے لگ جاتے ہیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۶۹

حال کے پاس حال کے سوا کچھ بھی نہیں ہوتا
حال، حال پہ وارد ہوتا ہے
حال، اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہوتا ہے
حال، حال میں مست ہوتا ہے
حال کی طنابیں جب تن جاتی ہیں

کوئی رکاوٹ اسکی راہ میں حائل نہیں ہوتی
ہر رکاوٹ کو اکھیڑ دیتی ہیں۔

حال کی نمائش میں
کوئی بھی شے چھُپا کر نہیں رکھی جاتی
سرِ بازار کھلا رکھ دی جاتی ہے
مبصّر ظاہر و باطن کو دیکھ کر ہی
حال کا تبصرہ کیا کرتا ہے،
بِن دیکھے نہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العظیم

۷۳۷۰

حال کا شُکر

اَلحَمدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۷۱

جو ہوتا ہے،

حال ہی پہ وارد ہوکر ہوتا ہے۔

حال

کسی بھی دن اور تاریخ کا پابند نہیں ہوتا،

آزاد ہوتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۳۷۲

حال جب وجود پہ وارد ہوجاتا ہے،

ہو کر رہتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

اھلاً وَّ سَھلاً مَرحَبًا

یادش بخیر

پنجاب کے نامور عارف

میاں غُلام رسول عالمپوری قدس سرّہُ العزیز

مؤلف "احسن القصص" نے فرمایا

گزرن حال زبانی سوکھا
جے کر وارد ہووے
دیکھ لواں میں لال مائی دا
جو کوئی جھل کھلووے

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۷۳

ذاکر کا کوئی سا بھی ذکر
جب قائم ہو کر
استقامت کے معیار پہ پہنچ جاتا ہے
تحت الثریٰ سے عرشِ عظیم تک
تانتا بندھ جاتا ہے اور
کون و مکاں کی ہر شے
ذاکر کے ذکر کو سنتی ہے
ماشاء اللہ

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۳۷۴

❋ عزم کی قوت

❋ پیر کی قوّت

❋ میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی قوّت

——— وراء الورا

کسی کے بھی فہم وادراک میں

نہ آسکتی ہے نہ سما

❋ اللہ کی قوت ——— قَوِیُّ الْعَزِیْز

یاحیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۷۳۷۵

حضرت زُہدالانبیا فریدالدین مسعود گنج شکر

قدس سرّہ العزیز ایک راہ سے گزر رہے تھے۔ لوگوں

کو دیکھا جو ایک لٹھ اٹھا رہے تھے۔ مجمع میں سے

کسی نے کہا : بابا ذرا سہارا دے ۔ دوسرا بولا :
یہ بیچارہ ، دُبلا پُتلا ، ہڈیوں کا
ڈھانچہ کیا سہارا دے گا ؟ یہ سنکر
آپؒ جوش میں آگئے ۔ لٹھ کو ہاتھ سے پکڑا ،
اٹھالیا ۔ فرمانے لگے : یہ میری قوت ہے ۔
پھر لٹھ کو رکھا ، اشارہ کیا ، لٹھ ہوا میں معلّق
ہوگئی ۔ فرمانے لگے : یہ میرے پیر کی
قوّت ہے ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۳۷۶

علمیت نہیں ، صالحیت بخش

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۲۷۷

مدّت سے آرزو تھی
دیرینہ جُستجو تھی
کوئی مکاں ملے
کوئی نشاں ملے
مکاں ملا ، لامکاں ملا
نشاں ملا ، بے نشاں ملا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۷۲۷۸

بہترین بات وہ ہے جو اللہ اور میرے آقا
روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کو پسند ہے یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۷۳۷۹

کرب ——— کفّارۂ عصیاں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۸۰

علم ایک نقطہ ہے پر خود اس نکتے کو نہیں جانتا
غیر کا محتاج

جب تک اس نکتے کو پا نہیں لیتا، تشنہ رہتا ہے

ایک نے کہا: سالہا سال گزرے، ابھی تک
اس نے وہ مطلوبہ نکتہ نہیں پایا اگرچہ یہاں ہر کوئی

نکتہ دان کہلاتا ہے یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۸۱

دنیا ـــــ نقطے کی متلاشی
اہلِ خرد کی سفارش پہ وجہی عنایت
نقطہ ـــــ جملہ علوم کا حاصل
جدوجہد کا خلاصہ اور
جملہ ابواب کی تکمیل کی تلخیص
ماشاء اللہ

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۳۸۲

علم پہ عمل کرنا بھی ایک اُمید افزا نکتہ ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۳۸۳

دُنیا بھر کے نکتہ دان اپنے اپنے نکتے لے کر پیش ہوئے۔ وہ نکتہ اَلعِلمُ نُقطَۃٌ کسی نے بھی نہ پایا۔

مولائے علی المُرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کو یہ نقطہ ورثہ میں ملا۔ ان کے بعد جس نے بھی پایا، انہی کے روحی فیض سے پایا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۸۶

نقطہ کی تلاش میں عمریں گزریں ۔ آخر یہ
نکتہ حل کیوں نہیں ہوتا ؟
جنگل نے کہا کہ یہ فَفِرُّوا اِلَی اللّٰہ
ہے اگر کوئی اور کہے تو وہ بتائے !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۸۵

اگر کسی بندے کو یہ معلوم ہو جائے کہ بندہ جب
اللہ کا ذکر کرتا ہے ، اللہ رب العالمین بھی
اس کا ذکر کرتا ہے ——— ہمہ تن دمن

ذکر ہی میں محو و منہمک رہے ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۸۶

کیا بندے کے لیے یہ کافی نہیں کہ بندہ جب
اللہ کا ذکر کرتا ہے تو اللہ بھی اس کا ذکر کرتا ہے ؟
بندہ جب کسی ذکر کا بار بار تکرار کرتا ہے،
اللہ بھی کرتا ہے ۔

طالبِ حق کے لیے یہ سبیل ہر سبیل سے
بلوغ المرام یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۸۷

بندہ گنہ گار ہے

اسی لیے علیل ہے

اسی باعث مطمئن نہیں - یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۸۸

ذکرِ الٰہی میں شفا و اطمینان ہے

یہی تیرا فرمان ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۸۹

ابوابِ طریقت انسانی

جدوجہد پہ مشتمل

*

شفا و اطمینان

توفیقِ الٰہی

پہ

موقوف

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۹۰

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم
کا فیضانِ فیض مبارکا مکرما مشرفا
یا حیّ یا قیّوم

ابوابِ طریقت

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم
کا فیضانِ فیض مُبارکا مکرمًا مُشرفًا
یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ

التوبة والاستغفار

التوبة والاستغفار

سے

صحت التام

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم
کا فیضانِ فیض مبارکا مکرما مشرفا
یا حیّ یا قیّوم

الصحّ الصمت التام
سے
ذکرِ دوام

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم
کا فیضانِ فیض مبارکا مکرما مشرفا
یا حیّ یا قیّوم

ذکرِ دوام
سے
مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا کا
اوّلین مقام

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم
کا فیضانِ فیض مبارکا مکرما مشرفا
یا حیّ یا قیّوم

نفیِ تام سے ترکِ تام

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم
کا فیضانِ فیض مبارکا مکرما مشرفا
یا حیّ یا قیّوم

ترکِ تام سے تعلّقِ تام

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم
کا فیضانِ فیض مبارکا مکرما مشرفا
یا حیّ یا قیّوم

تعلّق تام سے شفا
اور شفا سے
اِطمینان

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم
کا فیضانِ فیض مبارکا مکرما مشرفا
یاحیّ یاقیّوم

انا مدینۃ العلم وعلیّ بابھا ❁ میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ

مصدرِ فیض و برکت
بابِ علم و حکمت
مولائے علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ
کے روحی فیض کا شکریہ
مبارکا مکرما مشرفا
یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۳۹۱

ایک رِند نے
بھری مجلس میں
برملا کہا
بہتیرا روکا
باز نہ آیا
مجبُور ہو کر
اور کہہ کر ہی
دَم لیا
زندیقیت کی حد کردی
نہ آگے دیکھا نہ پیچھے
جو کہنے آیا تھا
کہہ گیا

زندیقیت کا خمار
اسے روک نہ سکا
صدّیقیت اصرار کرتی ہی رہی
سمجھاتی ہی رہی

بڑے میاں !
ذرا ہمیں بھی تو بتائیں
اس نے کیا کہا ؟
میں اسے بتا نہیں سکتا
تم، اللہ کی باتیں سننے کی
تاب نہیں رکھتے
اسے سننے کے متحمّل نہیں ہو سکتے
اللہ کی حکمت و قدرت کو

سُنتے ہی بھڑک اُٹھو گے
کسی نہ کسی انداز میں
ظاہر کر کے ہی دَم لو گے

جو عُقدہ
کبھی حل نہ ہوا
آن کی آن میں ہوا

جان، بے جان تھی
جان میں جان آئی

ایسا کرنے کا
کوئی متحمل نہیں

یہ عنایت

صرف رِندوں ہی کو

عنایت ہوتی ہے

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۹۲

دُنیا کی ساری دُنیا کو
ایک ایک کرکے
پٹھیاں لٹکا کر اور
مُنہ کے بل گرا کر
فارغ البال ہونا
الٰہی حِکمت و قدرت کے سِوا
کوئی، کرنے کا

متحمّل نہیں اور
جو بات جاننے کی تم
فرمائش کرتے ہو
کہ ضرور بتاؤ
بہت سی باتوں میں سے
یہ ایک بات ہے
بتا!
مانو گے؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۷۳۹۳

يُحيِي وَيُمِيتُ

پیدا کرنا اور مارنا اللہ ہی کا کام ہے
کوئی اور نہ کسی جان کو پیدا کر سکتا ہے
نہ مار۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۹۴

آزاد از افکار
متاعِ عزیز

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۹۵

حال ماضی کا شاہد ہے۔ جو ماضی میں تھا،
حال میں بھی ہے۔ ماضی کا تذکرہ کبھی
گُم نہیں ہوتا ، حال بن کر زندہ
رہتا ہے ۔

*

کوئی معروف بن کر حال کو زندہ رکھتا ہے
کوئی گمنام ۔ حال ، بہر حال زندہ رہتا ہے

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۳۹۶

یہ تن
ہڈی، گوشت اور خون کا نتھڑا ہے

مٹی ہے
مٹی ہی میں مل جانا ہے
اس کی لذّت
زینت
راحت
اور شہرت
بھی مٹی ہی ہے
یَاحَیُّ کہہ کر زندہ ہُوا
یَاقَیُّوم سے قائم۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوم جب اس میں جلوہ افروز
ہوتا ہے پھر یہ تن مٹی نہیں کہلاتا
تن کی ہر شے نور بن جاتی ہے
— میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دُعا کی

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا فِیْ قَلْبِیْ	اے اللہ! کر دے تو میرے
وَنُوْرًا فِیْ قَبْرِیْ	لیے نُور میرے دل میں اور نور
وَنُوْرًا مِّنْ بَیْنِ یَدَیَّ	میری قبر میں اور نور میرے آگے
وَنُوْرًا مِّنْ خَلْفِیْ وَنُوْرًا	اور نور میرے پیچھے اور نور میرے
عَنْ یَّمِیْنِیْ وَنُوْرًا عَنْ شِمَالِیْ	دائیں اور نور میرے بائیں اور
وَنُوْرًا مِّنْ فَوْقِیْ	نور میرے اوپر اور نور میرے نیچے
وَنُوْرًا مِّنْ تَحْتِیْ وَنُوْرًا	اور نور میرے کانوں میں اور نور
فِیْ سَمْعِیْ وَنُوْرًا فِیْ	میری آنکھوں میں اور نور میرے
بَصَرِیْ وَنُوْرًا فِیْ شَعْرِیْ	بالوں میں اور نور میری جلد میں
وَنُوْرًا فِیْ بَشَرِیْ وَنُوْرًا	اور نور میرے گوشت میں اور
فِیْ لَحْمِیْ وَنُوْرًا فِیْ دَمِیْ	نور میرے خون میں اور نور میری
وَنُوْرًا فِیْ عِظَامِیْ ۝	ہڈیوں میں۔ اے اللہ!
اَللّٰھُمَّ اَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا	پُر عظمت کر دے تو میرے لیے

وَاعْطِنِیْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا ۝

نور کو اور عطا کر مجھے نور اور بنادے میرے لیے نور ہی نور

(مشکوٰۃ شریف)

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیْم

۷۲۹۷

توبہ

یا اللہ رب العالمین رب ذوالجلال والاکرام

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

یا حیّ یا قیوم آمین

اللہ تبارک تعالیٰ جب کسی بندہ کی طرف توجہ فرماتے ہیں توبہ کی توفیق بخش دیتے ہیں

توبہ طریقت کی اوّلین منزل ہے ،
دین ، دُنیا اور آخرت کے تمام درجات
توبہ ہی پہ موقوف ہیں ۔

توبہ دل سے کی جاتی ہے
ہر دل پہ ظاہر ہو جاتی ہے

توبہ کا تذکرہ نگارخانۂ دہر میں
رہتی دُنیا تک زندہ اور قائم رہتا ہے

یا حیّ یا قیوم

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
جو شخص استغفر اللہ .... الخ کہے، اس کے
گناہ بخش دیے جاتے ہیں اگرچہ وہ شخص جہاد
سے بھاگ آنے کا مجرم ہو۔

(بلالؓ بن یسار بن زید/ ترمذی۔ ترتیب شریف عربی جلد ۱ ص ۹۱۶/۱۷)

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۷۳۹۸

توبہ کا مطلب ہے کہ کسی بُرائی

سے کلیتاً متنفّر ہو کر، ہمیشہ کے لیے
باز رہنا اور کسی بھی طرح کبھی نہ کرنا۔
جڑیں اکھاڑ کر پھینک دینا اصل توبہ ہے
اور ایسی توبہ سے دل مہک جاتا ہے
اور معطّر ہو جاتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۳۹۹

یہ توبہ جو ہم دن رات کرتے ہیں، کیا
توبہ ہے!

اللہ تبارک تعالیٰ نے فرمایا:

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ کَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰہِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ (الصف: ۶۱/۲-۳)

اے ایمان والو! وہ بات کیوں کہتے ہو جو (تم خود)
نہیں کرتے؟ یہ بات اللہ کے نزدیک
سخت ناپسندیدہ ہے کہ تم وہ بات کہو جو کرتے نہیں

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۴۰۰

توبہ کرتے ہیں
توبہ کرنے کی ہدایت کرتے ہیں
بات بات پہ پھر جاتے ہیں
ایک بات کو مان کر
آخر دم تک قائم رہنا توبہ ہے

ایسی توبہ کر اور ایسی کر

کہ

ملائکہ

جن

اِنس

درند

خزند

پرند

چرند

شجر

حجر

یک زبان ہو کر

بر ملا کہیں کہ یہ بندہ

تائب ہوا

اور اللہ فرمائے

کہ

میرا بندہ

تائب

ہوا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۴۰۷

دل کے اندر

ایک اور

دل ہوتا ہے۔ کوئی غیر

اس دل میں نہیں رہ سکتا۔

جس کسی کو رہنے کی اجازت ہوتی ہے

رہتا ہے

اور جو بھی رہتا ہے

محکوم بن کر رہتا ہے

رذیل بن کر رہتا ہے اور

زبُوں بن کر رہتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۰۲

اس مٹی نے نور سے مل کر کیسی کیسی گل فشانیاں
کیں! اس میں مٹی کا کوئی کمال نہیں،

نور کا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۰۳

فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْد

جو کچھ اور جیسے ہوا کرے
اعتراض مت کیا کرو
میں ساتھ ہوتا ہوں، استقبال کیا کرو
میرا کوئی بھی اَمر حکمت سے خالی نہیں
ہوتا اور کوئی بھی شے عبث نہیں ہوتی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۰۴

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے
کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا:

اے میرے پروردگار ! کیا تو نزدیک ہے
کہ میں تیرے ساتھ سرگوشی کروں یا تو دُور ہے
کہ میں تجھکو پکاروں ؟ میں تیری آواز کی آہٹ
محسوس کرتا ہوں اور میں تجھے دیکھ نہیں رہا کہ تو
کہاں ہے ؟

تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

میں تیرے پیچھے ہوں، میں تیرے آگے
ہوں اور میں تیرے دائیں ہوں اور بائیں ہوں۔

اے موسیٰؑ !

میں اپنے بندے کے ساتھ اس وقت
ہم مجلس ہوتا ہوں جب وہ میرا ذکر کرتا ہے
اور میں اس کے پاس ہوتا ہوں جب وہ مجھے
پکارتا ہے۔

منتخب کنز العمال ہامش مسند امام احمد بن حنبل جلد ۱ صفحہ ۳۳۱

بندے کا نفس سے ہمکلام ہونا فیضِ موسویؑ کی حقیقت ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۴۰۵

قرآنِ عظیم کی تلاوت اللہ سے عین ہمکلامی ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۴۰۶

ذِکر سے زندگی زندہ اور

عمل سے قائم ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۰۷

اللہ کا کلام سب بندوں کے لیے ہے
سادہ اور عام فہم
تاکہ ہر کوئی آسانی سے سمجھ سکے
اس کا ہر حکم سراسر حکمت پہ مبنی
اور بندوں ہی کی ہدایت کے لیے ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۴۰۸

فقرا کی خلافت نامزد نہیں ہوتی،
بنی بنائی ہوتی ہے۔
ازلی حال کی امین ہوتی ہے اور
کوئی قال اسے بدلنے پہ قدرت نہیں رکھتا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۰۹

تاریخ کے سکالر نے ورق ورق اُلٹے،
بین الاقوامی تاریخ کا محاکمہ کیا اور
یہ قطعہ قلم بند کیا۔

*

حسد نے تاریخ کے بُلند ترین مقامات
کو بدترین میں تبدیل کر دیا۔

اور جو کچھ بھی ہوا،

حسد ہی کے باعث ہوا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۱۰

بندے اللہ کی تلاش میں پھرتے ہیں

اللہ ——— بندوں کی۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۱۱

سیّدنا قاسمؐ صلے اللہ علیہ وسلم

میرے اللہ جو بھی چیز کسی کو عنایت
فرماتے ہیں، میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم
اس عنایت کو تقسیم فرماتے ہیں۔

اللہ ہر کسی کو ہر وقت ہر چیز عنایت
فرماتے رہتے ہیں اور یہ عنایت ازل سے
شروع ہے، اور ابد تک رہے گی۔
اللہ مُعطی ہے اور میرے آقا روحی فداہ
صلے اللہ علیہ وسلم قاسم الخیرات الحسنہ

قاسو کا معطی کے ہمراہ رہنا

لازم و ملزوم یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۴۱۲

بندے کے لیے کھانے پینے کی کوئی کمی نہیں ہوتی۔
چند پیسے خرچ آتے ہیں۔ باقی ساری کمائی

زیب و زینت ہی کے کام آتی ہے یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۱۳

جو خیال تیری محویت میں مخل ہو، شیطان ہے۔ اسے جلا اور جلا جلا کر راکھ بنا۔

یا حیّ یا قیوم

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم قائد العرفان ہیں اور ان کی قیادت ہی کی بدولت جملہ ہمزات الشیاطین کے خیالات جلا کرتے ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

جو خیال میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم
کی محبت میں مخل ہوا، میرے اللہ نے
اسے جلا دیا۔ ایسے جلایا اور ایسے جلایا کہ
نام و نشان تک نہ رہنے دیا حتیٰ کہ راکھ
تک کو اُڑا کر نیست و نابود کر دیا۔

میرے اللہ عزوجل ذوالجلال والاکرام اور
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم جس بھی
شے کو ایک بار جلا دیتے ہیں پھر کبھی موجود
نہیں رہتی ـــــ نیست و نابود ہو جاتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۱۴

باطن کی مشق و ریاض ظاہر پہ موقوف
ہوتی ہے

جو ظاہر کا متحمل نہیں، باطن کا کیونکر
ہو سکتا ہے ؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۱۵

جس نے حال کا استقبال کیا
حال نے اس کو مسرور کیا۔
جو حال اپنے حال کو مسرور نہیں کرتا،
وہ بھی کوئی حال ہے ؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۱۶

اللہ اپنی مخلوق کو کبھی اس طرح (ذات سے)
مخاطب فرماتے ہیں کہ "میں اللہ..."
اور کبھی (صفات سے) فرماتے ہیں
جیسے "وہ اللہ....."

ذات ——— سراسر جلال اور
صفات ——— سراپا جمال

کوئی صاحب مزید تشریح فرمائیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۷/۴/۷

زبر جب زیر ہوا
پیش ہُوا

زبر	انا
زیر	تابع
پیش	حاضر

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴/۱۸

یاد نے محبت کو جگایا

یاد اور محبت کا چولی دامن کا
ساتھ ہے
یاد سے محبت اور
محبت سے یاد قائم ہوتی ہے

یاد سدا جاری رہتی ہے اور
مُحبّت کو گرمائے رکھتی ہے

جہاں یاد نہیں، مُحبّت بھی نہیں

تیری یاد جب کسی دل میں گھر

کرلیتی ہے پھر کبھی اس سے
دُور نہیں ہوتی، ہمیشہ زندہ و قائم
رہتی ہے۔

تیری یاد ہی نے کرم فرمایا
اور میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم
کی محبّت کو جگایا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۹۷۴

ذکر کا انجن پوری رفتار سے چل رہا ہے۔
کبھی کبھی ناقص تیل کے باعث رُک جاتا ہے،
صاف کرنا پڑتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۲۰

ہر شئے میں اللہ (کا نور جلوہ گر) ہے۔
جہاں رہنے لگتا ہے، کعبہ کہلاتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۲۱

بسم اللہ کی ب کے نقطہ کی برکت سے
ہر نکتہ ور نے نقطہ پایا۔ ماشاء اللہ!
اور ب کے نقطہ ہی سے ہر برکت پائی

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۲۲

دنیا میں ہر کسی نے کمایا
کسی نے ظاہر ہو کر
کسی نے دین کی آڑ میں
اگر نہیں کمایا تو تارک نے نہیں کمایا
اور اس حقیقت کا کوئی منکر نہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۴۲۳

جانور ہر قسم کا چارہ کھاتے رہتے ہیں
جب سیر ہو جاتے ہیں بیٹھ کر جگالی
کرنے لگتے ہیں

اسی طرح اہلِ ذکر جب ذکر کے
بعد ستانے لگتے ہیں، فکر کی محویت
طاری ہو جاتی ہے۔ ذکر کے کسی انوار
کا شہود بن جاتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۲۴

اللہ کا جلال اپنی جلالیت کی بزرگی
میں منظومِ حق

جب وہ جلال اپنی احسنیت سے برداشت
ہو جائے
پھر وہ قوتِ برداشت

فائز الجمال ہو جاتی ہے

اس تنویر کی تعبیر حقانی

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۷۴۲۵

قوی العزیز

ارض و سما کے مابین وَمَا فِیهِنَّ
(یعنی جو کچھ بھی ان کے اندر ہے)
ہر قوت و قدرت پہ زبردست قوی العزیز
ان کی بارگاہِ الوہیّت و مجدیّت و صمدیّت
میں ہر شے ایک تنکا، ایک رائی برابر

بھی کوئی وقعت نہیں رکھتی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۲۶

چاول اناج کا سردار ہے
پھل بھی کہیں تو بے جا نہیں۔
ضائع مت کیا کرو

چاول کے ہمراہ فرشتے ضرور ہوتے
ہوں گے

کس حکمت و تدبیر سے تیرے کھانے
کے لیے تیار کیا۔

تو نے مٹی میں رول دیا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۲۷

اللہ کے ذکر کے لیے بے آرام رہنا

ابدی راحت

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۲۸

اگرچہ ہم اور تم دیکھ نہیں سکتے پر مانتے
ضرور ہیں کہ ذکرِ الٰہی کی مجلس کے ارد گرد

نوری فرشتے فرش تا عرش
تہ بہ تہ موجود اور حاضر رہتے ہیں

یہاں ذکرِ الٰہی کی مجلس چونکہ
ہر وقت جاری رہتی ہے ذکر دوام
قائم و دائم رہتا ہے
ملائکہ بھی ہمہ وقت حاضر و موجود
رہتے ہیں۔
ایسے میں توہین آمیز حرکات و اشارات
بدترین ہوتے ہیں۔
باز رہا کرو اور مت کیا کرو

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۲۹

کیا تیرے لیے یہ کافی نہیں ـــــ یقیناً
کافی ہے ـــــ کہ تیرے ارد گرد نوری
ملائکہ ہر وقت حاضر و موجود رہتے ہیں

ملائکہ کے ہمراہ مؤکّلات بھی ہوتے ہیں
اور جنّات بھی۔ کوئی جلالی ہوتے ہیں،
کوئی جمالی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۳۰

ہر کوئی ہر نقل نہیں اتار سکتا
بعض اصل کی نقل نہیں ہوتی

ہوتی ہی نہیں !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۳۱

فکر سے آزاد
فراستِ انسانی کا شہود

فراست کا نہیں، توکّل کا متوکّل بن

اللہ رب العالمین کی عزت و عظمت کی جبروت
اور حکمت و قدرت کی قوّت میں توکّل کارفرما ہوتا
ہے۔

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۳۲

حضرت سیّدنا یُوسف جمیل اللہ علیہ السلام کے
بھائیوں نے جب انہیں کنوئیں میں پھینکنے
کے لیے رسی کاٹی اور وہ کنوئیں کے وسط
تک پہنچے تو سیدنا جبریل علیہ السلام کو حکم ملا
خبردار ! پانی کی سطح تک نہ پہنچیں۔
بچالیا ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۳۳

اپنی قلم سے اپنے دل میں لکھ ۔
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم
کو شاہد بنا کر لکھ ، اور اللہ رب ذوالجلال
والاکرام کو حاضر و ناظر جان کر لکھ۔

پھر جو کچھ بھی کوئی لکھے،
لوحِ جبین کی تحریر ہوتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۲۴

اگر لکھنا چاہتا ہے تو یہ لکھ :

تیرا اپنا قول ہمیشہ ثابت رہے
کبھی باطل نہ ہو

قول جب تک قائم رہتا ہے،
زندہ رہتا ہے۔

قول کی تاریخ میں چند اقوال زندہ ہیں۔
اللہ کرے، تیرا اپنا قول، ہمیشہ
زندہ رہے۔

تاریخ نے ہر زندہ قول کو زندہ رکھا

ماضی، حال کا اور حال، ماضی کا شاہد ہوتا ہے

جو شے ماضی میں تھی، حال میں بھی ہے
اگر حال میں نہیں، ماضی میں بھی نہ تھی

ازل و ابد کا ایک ہی جامہ ہے جو کبھی
نہیں بدلتا

جو شے ماضی میں تھی، حال میں بھی ہے
اور حال، ماضی پہ فوقیت رکھتا ہے

چار پانچ ہزار سال گزرے، ایک راجکمار نے
ایک دریا کے کنارے ایک قول کیا
جو قول کی دُنیا میں من و عن گونج رہا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴/۳۵

حال کے حضور میں ہر حال زندہ رہتا ہے
اللہ جسے چاہتا ہے، قبول فرما لیتا ہے
جسے چاہتا ہے، مٹا دیتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۳۶

آفاقی پیغام کا علمبردار کس الجھن سے دوچار؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۳۷

حسد بدترین برائی ہے۔ دین کا
مبلّغ حسد کا شکار ہوگیا !! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۳۸

اللہ فرماتا ہے: میں بادشاہ ہوں، میں بادشاہ ہوں۔ اے بادشاہوں کے بادشاہ، ربِّ ذوالجلال والاکرام!

اپنے بندوں کو، جو تیرے ذکر کے لیے
ہر فکر سے کلیتاً فارغ ہو کر،
تیرے ہی ذکر میں محو و منہمک ہیں
ان پہ اپنی رحمت نازل فرما
اور سکینت بخش۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۹

جس نے زندگی کو زندگی کا پیغام
سنانا تھا
درجات و مقامات
میں الجھ گیا

ہر قندیل کو روشن کرنے والے کی اپنی قندیل بجھ گئی۔

یا حیّ یا قیوم برحمتک استغیث یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۴۰

سرکش کے لیے پٹائی
فرمانبرداری میں دل ربائی

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۴۱

شیر اپنے شکار کو بھاگنے نہیں دیتا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۴۲

ہر علم
عمل ہی سے فیض یاب
ہوتا ہے یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۴۴۳

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا
شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ
وَرَسُوْلُہٗ ط

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم
دنیائے محبت کی جان ہیں۔

محبت نے فرمایا :

اللہ اَحَدُ ہے

اللہ کا کوئی شریک نہیں

کسی بھی شریک کو اپنے پاس

رہنے نہیں دیتا

احد کو احد مان کر ہی

احد کی بندگی کہلاتی ہے

اگر اس تن میں اور من میں رہنا

چاہے تو ایک بن کر رہ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم

فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۴

لا علاج مرض کی دوا ذبدۃ الحکماءؑ
ہی کیا کرتے ہیں، ہر حکیم نہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۵

طب کے مجدّد نے کہا:
جب میں کسی مجلس میں خود حاضر
نہ ہوسکوں، میری جگہ ہرڑ (ہلیلہ)
کو زینت افروز کرلیا کرو۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۴۶

فاسد مادے جب خون اور گوشت میں
تحلیل ہوکر جل جاتے ہیں، صحت
ہوجاتی ہے۔ وما علینا الا البلاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۴۷

میری طرف آنا چاہتے ہو تو دین، دنیا اور
آخرت کی ہر فکر سے فارغ ہوکر آؤ

جو میرے پاس آتا ہے، کوئی بھی شے
ساتھ لے کر نہیں آتا۔ تن تنہا
آتا ہے اور اپنی ہستی کو مٹا کر آتا ہے

وہ میرا ہو جاتا ہے، میں اُس کا

کسی بھی معاملہ میں، ظاہری ہو یا باطنی،
ماسوا کا محتاج نہیں رہتا

جس ہستی کو مٹا کر آتا ہے، اس سے
کہیں بہتر پاتا ہے۔

ایک دفتر بند کر کے آتا ہے، دوسرا
کھُل جاتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۴۴۸

جان کے لیے نہیں
ایمان کے لیے جاگ

ایمان کی قوت —— قَوِیُّ الْعَزِیْزُ

ایمان کے برگ و بر —— یَا ذَا الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ

ایمان

وَھُوَ مَعَکُمْ اَیْنَ مَا کُنْتُمْ

اور وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے خواہ تم کہیں بھی ہو

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْہِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ

اور ہم اس کی (انسان کی) رگِ جان سے
بھی اس کے زیادہ قریب ہیں۔

وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ
فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ط

اور جب آپؐ سے میرے بندے میرے
متعلق دریافت کریں تو (آپؐ میری طرف
سے فرما دیجئے) میں قریب ہی ہوں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۴۹

ملی پیغام ملّت کی جان ہوتا ہے
اور جان ہی سے زندگی زندہ

ملّی پیغام کسی کا بھی ہو
زندہ رہتا ہے

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۵۰

اُلّو پرندوں کی دُنیا میں سب سے دانشور
پرندہ ہے۔ نہ معلوم ہر احمقانہ
حرکت کو اس بیچارے سے کیوں
منسوب کیا جاتا ہے ؟

اُلّو

محفلِ شب کا میر

یادِ حق کا اسیر

ویرانوں کا دیوانہ

اجاڑ کا مستانہ

خلوت نشین

اور طائرانِ شب کا شہ نشین پرندہ ہے

بعض کہتے ہیں اللہ اللہ کرنے کی وجہ سے

اس کا نام "اُلّو" پڑا

واللہ اعلم بالصواب

آفتاب غروب ہوا

اُلّو بیدار ہوا

کونے کھدروں سے
نمودار ہوا
پَر پھڑ پھڑائے
آنکھیں سنواریں
کسی ٹنڈ منڈ شاخ یا
ویران و شکستہ دیوار پہ
بڑی تمکنت سے آبیٹھا
ارد گرد کا بغور جائزہ لیا
تاک میں رہا
جونہی شکار زد میں آیا
جھپٹا
دبوچا
اور

کھال سمیت نگل گیا

شب بیداری میں کوئی پرنس اس کا ہم سر نہیں !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فانّ اللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۵۱

آزاد وہ ہے جو اپنی ہی راہ پہ چلے
کسی کے روکے کبھی نہ رُکے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۵۲

جلال ماسوا کو قریب تک پھٹکنے
نہیں دیتا۔
جمال خاکی، ناری اور نوری کو مسخّر کر دیتا
ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۵۳

اللہ کے بنائے ہوئے جسم میں کوئی زخم نہیں ہوتا، ہمارے اپنے ہی لگائے ہوئے زخم ہوتے ہیں جو ناسور بن کر بہتے رہتے ہیں۔ مندمل ہو بھی جائیں تو نشان ضرور قائم رکھتے ہیں۔

*

یہی زخم زندگی کی یاد ہوتے ہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۷۴۵۴

ذکرِ الٰہی کی مجالس کے بعض اذکار نوری

اور ناری مخلوق کو رقص و سرود
پہ آمادہ کر دیتے ہیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۵۵

منزل کوئی بھی ہو، جب تک تمام
نہیں ہوتی، ناتمام رہتی ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۵۶

شوق نے کہا:
مجھے کام کرنے دو

میں ابھی تک اپنی مراد کو نہیں پہنچا،
تشنہ ہوں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۵۷

کِرَاماً کَاتِبِیْن ظاہری بات جانتے
ہیں۔ دل کے اندر کی بات صرف اللہ
جانتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۵۸

ذکرِ دوام کا یہ مطلب ہے کہ جس دم سے
شروع ہو، آخر دم تک قائم رہے۔

کوئی بھی دَم غافل نہ رہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۵۹

اصح الصمت التام کا یہ مطلب ہے کہ کسی بھی قسم کا کوئی بھی کلمہ زبان سے نہ نکلے۔ یہاں تک کہ کسی بھی اشارے سے کوئی حرکت نہ کرے

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذُوالفَضلِ العظیم

۷۴۶۰

مُوتُوا قَبلَ اَن تَمُوتُوا کی منزل میں موت کیطرح قبر کا حساب ہوتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۶۱

کیڑی نے تیرے پیغام کو سُنا
اٰمَنَّا وَصَدَّقْنَا کہا اور تیرے
لیے دُعا کی۔

حالانکہ تیرے نزدیک
کیڑی کیا وقعت رکھتی ہے؟
معلوم ہوا کہ بلوں میں رہنے والی
کیڑی تک پیغامِ الٰہی کو سنتی اور سنانے
والے کو دعا دیتی ہے۔

تو سناتا ہے، ساری مخلوق سنتی ہے
جو سُناتے ہو، خود بھی کیا کرو

زندہ ہے، زندگی کے پیغام سے

بہرہ ور نہیں
ایسی زندگی ، زندگی کو کیا پیغام
سنا سکتی ہے ؟
حیات و ممات سے لا پروا ہو کر
اس پیغام کو سُنا
اللہ حاضر ہے ، ناظر ہے
ماسوا کی پروا مت کر

کشف الصّدور الٰہی اِلہام کی تائید
ہوتا ہے اور تعبیر جو کبھی غلط
نہیں ہوتی

ادیانِ باطل کے داعی بھی حق کو حق
تسلیم کرتے ہیں

حق کا کوئی مُنکر نہیں، تیرا منکر ہے
جو تو کہتا ہے، کرتا نہیں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا!

اے ایمان والو! وہ بات کیوں
کہتے ہو جو کرتے نہیں؟
یہ بات اللہ کے نزدیک سخت ناپسندیدہ
ہے کہ تم وہ بات کہو جو کرتے نہیں۔

(الصف: ۲، ۳)

تبلیغ ——— الٰہی پیغام

الٰہی پیغام کے حضور میں ہر بلا،
اور وبا سرنگوں ہو کر
ٹل جاتی ہے۔

الٰہی پیغام

زندگی کی زندگی

ہوتا ہے۔

اور زندہ ہی زندگی کا

پیغام

سنایا کرتا ہے

زندگی جب الٰہی پیغام

کو ازبر کر لیتی ہے

زندگی

کہلاتی ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۶۲

نہ کوئی دن ہے نہ مہینہ ــــ جس دن
بھی کسی کو کوئی خصلت عنایت ہوتی ،
زندگی کی سعید و مسعود و مبارک ساعت ہوتی ہے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فانّہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۶۳

کسی کا کسی کے گھر میں نزول فرمانا کوئی معمولی بات
نہیں ہوتی۔ عرس المیلاد المبارک کی تمام ادائیں
اس گھر پہ چھا جاتی ہیں۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فانّہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

❋

اثرِ خامہ حضرت خواجہ عثمان ہارونی قدس سرہٗ العزیز

نمی دانم کہ آخر چوں دمِ دیدار می رقصم
مگر نازم بہ ایں ذوقے کہ پیشِ یار می رقصم

تو ہر دم می سرائی نغمہ و ہر بار می رقصم
بہر طرزے کہ می رقصانیم اے یار می رقصم

بیا جاناں تماشا کن کہ در انبوہِ جانبازاں
بصد سامانِ رسوائی سرِ بازار می رقصم

خوش آں رندی کہ پامالش کند صد پارسائی را
زہے تقویٰ کہ من با جُبّہ و دستار می رقصم

اگرچہ قطرۂ شبنم نہ پوید بر سرِ خارے
منم آں قطرۂ شبنم بنوکِ خار می رقصم

تو آں قاتل کہ از بہرِ تماشا خونِ من ریزی
من آں بسمل کہ زیرِ خنجرِ خونخوار می رقصم

منم عثمانِ ہارونی کہ یارِ شیخِ منصورم
ملامت می کند خلقے و من بردار می رقصم

کلام حضرت بوعلی قلندر قدس سرّہُ العزیز

منم محوِ خیالِ او نمی دانم کجا رفتم
شدم غرقِ وصالِ او نمی دانم کجا رفتم
غلامِ روئے او بودم اسیرِ زلفِ او بودم
غبارِ کوئے او بودم نمی دانم کجا رفتم
باآں مہ آشنا گشتم زجان و دل فدا گشتم
فنا گشتم فنا گشتم نمی دانم کجا رفتم
شُدم چوں مُبتلائے او نہادہ سر بپائے او
شدم محو لقائے او نمی دانم کجا رفتم
قلندر بوعلی ہستم بنامِ یارِ سرمستم
دل اندر عشقِ او بستم نمی دانم کجا رفتم

۷۴۶۴

کائنات خدائی نظام کے تحت رواں دواں ہے

مخالفت ——— پریشان کن

موافقت ——— سراپا اطمینان

عافیتِ الٰہی ——— رحمت

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم

کی عاطفت ——— رحمۃ للعالمین

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۶۵

اَلْاِنْسَانُ سِرِّیْ وَاَنَا سِرُّہٗ

انسان میرا بھید ہے اور میں اس کا

*

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی اس بھید کو جانتے ہیں۔ جسے چاہتے ہیں، بتاتے ہیں۔ کوئی دوسرا اس بھید کو نہیں جانتا

وماعلینا الا البلاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۴۶۶

مرنے کے بعد زندہ ہونا، موت

کی موت اور ابدی زندگی ہوتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۶۷

موت بندے کو اللہ تک پہنچا کر ختم ہو جاتی ہے پھر ابدی زندگی کی ابتدائی منزل شروع ہوتی ہے

اللہ ہی جانتے ہیں کہ کیا حال ہوتا ہو گا۔ رحمت بہر حال رحمت ہے۔ ذرا سی نیکی کو بھی نظر انداز نہیں فرماتی اور کلمہ طیبہ ہر نیکی سے افضل نیکی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۶۸

تیری نظر جب کسی پہ پڑ جاتی ہے
بے نظیر بن جاتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۴۶۹

ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالنے کا کوئی متحمّل نہیں۔ جس نے بھی دیکھا، ردائے نبوّت کی چلمن سرکا کر دیکھا۔

ادب نے جب بھی دیکھا
نعلین مبارک کے نقوشِ پاک کو دیکھا۔
دیکھ دیکھ کر دیکھنے کی حد کر دی یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۴۷۰

یا حیّ یا قیوم اِسم اعظم ہے۔
تم اسے پڑھ کر کیوں مطمئن نہیں ہوتے؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۷۱

تیری توفیق کے بغیر کوئی کسی نیکی پہ کیا گزر
رکھتا ہے۔ اگر نیکی کرنا بندوں کے بس میں
ہوتا، کوئی بُرائی نہ کرتا۔

گناہ کرنا میری عادت ہے
بخشنا اُن کی

بندہ
اپنے گناہوں پہ
شرمندہ ہو کر
رونے لگتا ہے
توبہ کرتا ہے
بار بار کرتا ہے
دُعا کرتا ہے
کرتا ہی رہتا ہے
اللہ بڑا ہی ستّار العیوب
اور غفّار الذّنوب ہے
در گزر
فرماتا ہے
بخش دیتا ہے

اور ہر روز ایسا ہوتا ہے
اور ہوتا ہی رہتا ہے

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۷۲

رَبُّ المَلٰئِکَۃِ وَالرُّوح کا تقرّب
ہر روح تک اِمکانی، ماشاءاللہ!
ایک روح کا نور ارض وسما پہ محیط

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۷۳

میرے پاس رہنا ہے تو واپس لوٹنے

کی جہات مُکا کر آ۔

جو میرے پاس رہتا ہے
واپس لوٹنے کی جہات
مُکا کر آتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۷

جو کام اللہ کو پسند ہوتے ہیں، نفس کو ناپسند

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۷۵

اگر تو نہیں بولتا، کوئی نہیں بولتا

تیرے بولنے ہی کی بدولت ہر کوئی بولتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذوالفضلِ العظیم

۷۴۷۶

ذکرِ دوام وہ ہے جو ذاکر کو مطمئن کرے،
ہر علّت سے شفا بخشے اور سرور
کا باعث بنے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذوالفضلِ العظیم

۷۴۷۷

ذکرِ دوام میری منزل ہے، وراثت میں ملی۔
میں اس پہ مطمئن ہوں، نازاں بھی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذوالفضلِ العظیم

۷۴۷۸

روزہ کا نور ——— غیور

روزہ دار کبھی بھیک نہیں مانگتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۷۹

انسانیت کی تکمیل کے لیے

ایمان

اور ایمان کی تکمیل کے لیے شیطان وخنّاس

وہمزات کی جملہ حرکاتِ

فرعونی

ہر وقت، ہر تن میں موجود۔ لازم و ملزوم

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۴۸۰

ایمان جب مکمل ہوتا ہے، کوئی طاقت، کوئی بھی طاقت اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ ہمزاد تابع ہو کر شیطان پہ غالب آجاتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۴۸۱

انسان عارف ہو ہی نہیں سکتا جب تک وہ شیطان کا عارف نہ ہو۔

اللہ نے جب کسی بندے کو اپنا بنایا، شیطان و
خنّاس وہمزات پہ عبور حاصل کرایا پھر اپنا بنایا،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۸۲

جب تک زندگی خناس کے وساوس سے
پاک نہیں ہوتی، کبھی نہیں مسکراتی، کبھی نہیں
ٹھہکتی اور کبھی نہیں مہکتی۔ پریشانی کا شکار بنی
رہتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۸۳

افکارِ قُدسیہ ——— سراسر رحمانی

افکارِ خنّاس ——— شیطانی یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۸۴

آدم زاد وساوسِ خناس کا کھلونا یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضل العظیم

۷۴۸۵

سینہ معرفت کا خزینہ
سینہ ہی میں سکینہ
سینہ ہی وساوسِ خناس کا سفینہ
اللہ کرے یہ ڈوبے اور ایسا ڈوبے
پھر کبھی نہ ترے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۷۴۸۶

اللہ رب العالمین نے الحمدللہ رب العالمین

فرما کر اپنی کتاب کی تمہید فرمائی اور حسد و وساوسِ
خنّاس سے پناہ کی تلقین پہ تکمیل۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۸۷

حسد اور وساوسِ خنّاس قدرتی مناظر کو دھندلا
کر دیتے ہیں۔ دھند عارضی ہوتی ہے جونہی
دھوپ چمکی بخارات بنکر اُڑ گئی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۸۸

حسد کے سر کو پھوڑنا تیرے میرے

بس کی بات نہیں۔ یہ میرے آقا روحی فداہ
صلے اللہ علیہ وسلم کے جُود و کرم کی وہ شفاعت
ہوتی ہے جو مقبول الحق بن کر سنہری حروف میں
تاریخ کی زینت بنا کرتی ہے یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۸۹

میاں بولے: میں دنیا کے کونے کونے میں
پھرا، مجھے کوئی بندہ دنیا میں ایسا نہ ملا جو حسد
سے پاک ہو۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۹۰

اس دنیا میں کوئی بھی ایسا بندہ نہیں نہ

ہی کوئی ایسا مقام ہے جو خنّاس کے وساوس سے پاک ہو۔ ہر مقام پر ہر بندہ جو کچھ کرتا ہے یا کرنے پہ آمادہ ہوتا ہے، وساوسِ خنّاس پوری طرح موجود رہتے ہیں۔ جب بھی کوئی اس سے پاک ہوا، اللہ کی توفیق ہی کی بدولت ہوا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۹۱

اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا:

وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُتَوَکِّلِیْنَ ۝

اللہ (اپنی ذات و صفات پہ) بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ

اور جس نے اللہ پہ بھروسہ کیا، اللہ اس کے لیے کافی ہے۔

وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

اگر تم ایمان والے ہو تو اللہ ہی پہ توکّل کرو

بندے کا اللہ کی ذات و صفات پہ کامل ایمان لانا، تدبیر و تقدیر کو کسی خاطر میں نہ لانا اللہ کے ذکر اور اللہ ہی کے کاموں میں محو و منہمک رہنا اور کسی بھی ساز و سامان کا مطلق پابند نہ ہونا توکّل ہے۔

توکّل اپنے متوکّل کو غیر سے واسطہ رکھنے نہیں دیتا۔

توکّل کے حضور میں تدبیر کیا مقام رکھتی ہے ؟

اللہ نے فرمایا:

وَ اللّٰہُ یُحِبُّ الْمُتَوَکِّلِیْنَ ۝

اللہ (اپنی ذات وصفات پہ) بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے

اللہ اپنے دوست کو کبھی غیر کا محتاج نہیں کرتا۔

دوست کی تمام ادائیں دوست پہ جچا جاتی ہیں۔

جس نے بھی تیری ذات وصفات پہ بھروسہ کیا،

تو دُنیا، دین اور آخرت کے ہر معاملہ میں،

اس کا وکیل و کفیل و نصیر بن گیا۔

جس نے تیری ذات و صفات کو مان لیا
تو نے بھی اُسے مان لیا۔
زندگی کو نئی زندگی بخشی

زندگی وساوس کا شکار تھی
جب تیری رحمت آئی
خوشی کے مارے پھولے نہ سمائی

توکّل ـــ مایہ ناز ولایت کا امین
دُنیا بھر کے علوم ـــ کوزے میں بند

توکّل، متوکّل کی اور

متوکّل، توکّل کی آبرو ہوتا ہے

متوکّل، توکّل ہی کے ناز پہ
ہر شے کا مجاز ہوتا ہے

کچھ بھی کرنے پہ کیا قدرت رکھتا ہے؟
توکّل ہی کے بل بوتے پہ اِتراتا پھرتا ہے

توکّل اپنے متوکّل کی کسی بھی میدان میں کنڈ لگنے نہیں دیتا۔

توکّل بولا: کُل کائنات کے خزانوں کی کُنجیاں میرے ہاتھ ہیں۔ میں اپنے کسی متوکّل کو کسی کا مُحتاج رہنے نہیں دیتا۔

قطرہ مانگے، دریا بہا دیتا ہوں
دُنیا بھر کے خزانے کھول دیتا ہوں

دُنیا، دین اور آخرت کے تمام
معاملات کُلیتاً اللہ کے حوالے
کر کے اور اللہ ہی کو سونپ کر،
اللہ کے ذکر و فکر میں محو و منہمک
رہنا اور ماسوا کو کسی خاطر میں نہ لانا،
کسی سے بھی کوئی واسطہ نہ رکھنا، نہ کچھ سننا
نہ کچھ کہنا ——— مزاجِ یار میں رہنا
توکّل کی ابتدا اور اسی پہ ثابت قدمی
انتہا
ہے۔

ازل و ابد کے تمام معاملات توکّل کی بارگاہ میں پیش ہوئے۔ توکّل نے پوچھا:
آخر تم چاہتے کیا ہو؟
عرض کی: جو تو چاہتا ہے تیری قسم!
وہی میں چاہتا ہوں۔

جونہی یہ کہا ——— لوح و قلم نے اس کلام کو لوحِ جبین میں قلم بند فرما کر تحسین فرمائی!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۹۲

توکّل طریقت کی تیغ ہے جو جملہ علائق کو
کاٹ کر رکھ دیتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۹۳

اصحابِ صُفّہؓ متوکّلین کے سرخیل تھے۔
تن ڈھانپنے والے چیتھڑوں کے سوا
کرۂ ارض پہ کسی چیز کے مالک نہ تھے

توکّل کی ہفت اقلیم کے فرماں روا
حضرت ابراہیم ادھمؒ کا جب توکّل تام
ہوا، چالیس شہزادوں کی سلطنت ہیچ
نظر آنے لگی۔

تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ جنگل کی راہ لی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العظیم

۷۴۹۴

یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ بِرَحمَتِکَ اَستَغِیثُ

کی دُعا کا یہ مطلب ہے کہ کسی کی بھی
ناحق حمایت کبھی نہیں کرنی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العظیم

۷۴۹۵

صرف حرام منع ہے

اور کوئی منع نہیں یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۹۶

بڑے میاں! دُنیا کی کہی ہوئی باتوں سے تو دفاتر بھرے پڑے ہیں، کوئی اپنی بات سُنا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۹۷

تیری محبت کے جنون کا خمار جب ایک بار چڑھ جاتا ہے، کبھی نہیں اُترتا۔
حیات و ممات سے بے نیاز کر دیتا ہے۔

کوئی لاکھ جتن کرے، کسی کے بھی اُتارے
کبھی نہیں اُترتا۔
ابدالآباد مخمور و مسرور رکھتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴/۹۸

طریقت نے اپنے کسی بھی رنگ کا بھیکا پڑنا
کبھی گوارا نہ کیا۔
رنگریز بدلتے رہے مگر کسی بھی رنگریز نے
اس رنگ کو، کبھی ماند پڑنے نہ دیا۔
یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۴۹۹

تیری محبّت کے جنون کی داستانیں
زندگی کو
زندگی کا پیغام سُنا سُنا کر گرماتی،
منصّۂ شہود پہ لا کر
عالمِ قُدس میں ہلچل مچاتی اور
حریمِ ذات میں شور برپا کر دیتی ہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۰۰

تیری مخمور ادائیں جب کچھ کرنے پہ آتی ہیں،
کبھی باز نہیں رہتیں

کسی کے بھی روکے کبھی نہیں رُکتیں
کسی کے بھی ہٹائے کبھی نہیں ہٹتیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۰۱

جب وہ کچھ کرنے کے لیے میدان میں اُترے
دیکھا کہ وہ ٹلنے کے نہیں
کسی بھی طرح مُڑ نہیں سکتے
قدرت کے قُدرتی ہاتھوں نے تھام کر
کچھ بھی کرنے نہ دیا
جو کرنا چاہتے تھے
"کُن" کہہ کر کردیا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۰۲

شہسوارانِ طریقت عملی نمونہ دے کر
یہ درس دے گئے کہ
جب بھی کسی میدان میں اُتر جاؤ،
اسی طرح کرو۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۵۰۳

کسی حکیم کے پاس اس جنون کا معجون نہ ملا
ہوتا ہی نہیں
دُنیا بھر کی لُغات کی سیر کی،
کسی لُغت میں اس باب کی
کوئی تشریح نہ ملی۔

کسی بھی کتاب میں اس کے معنی نظر نہ آئے۔
نہ ہی کوئی مُفتی اس مسئلے کو حل کر سکا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵

تیری مُحبّت کے جنون میں کیا کچھ نہیں
ہوتا، ساری خدائی کی ساری ادائیں مُضمر
ہوتی ہیں۔

کہیں صِدّیقیت
کہیں زِندیقیت
کہیں دیوانگی
کہیں فرزانگی

کہیں یگانگی
کہیں بیگانگی
کہیں مدھوشی
کہیں بے ہوشی
کہیں خودی
کہیں بے خودی
کہیں گریز
کہیں گامزن
ان تضادات کا حسین اجتماع
تیری محبت کے جنون سے باہر
نہ کبھی ہُوا ، نہ ہوگا ،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۵۰۵

اسی مُحبّت کے جنون میں
سَلمان فارسیؓ صحرا نورد ہوئے
سیّدی بلالؓ تپتے ہوئے انگاروں پہ لیٹے
حضرت خبیبؓ سرِ بازار سُولی پہ لٹکائے گئے
ابو جندلؓ بیڑیوں میں وفا کی لاج نبھا گئے
ابوذر غفاریؓ ستم سہہ کر بھی اعلائے کلمۃ الحق
سے باز نہ رہے
حُرّؓ حق کی حمایت میں سر کٹوا گئے

تیری محبت کے جنون میں شرار دیوانوں نے
کبھی زبانِ محبت سے پھول کِھلائے
کبھی قلم سے سدا بہار باغ لگائے

کبھی نوکِ نیزہ پہ اُلفت کے گیت گائے
کبھی تہ خنجر مُحبّت کے ترانے سنائے
مُحبّ نے محبوب کا جو بھی رستہ پایا
اس پہ گامزن ہوا
کبھی نہ رُکا
کبھی نہ پلٹا یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۰۶

کائنات تیری محبت کے جنون کی داؤں کو پاکر محوِ حیرت ہوئی۔ میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اُمّت کے باکمال مردوں نے مُحبّت کے وہ حیران کن نمونے پیش کیے

جن کی کوئی بھی مثال تاریخِ عالم میں نہیں
چشمِ فلک نے ان کی محویت کا وہ
عالم دیکھا کہ قُدسی ششدر رہ گئے
ایک گُلّر کی شاخ تھامے پکار اُٹھے:

امروز شاہِ شاہاں مہماں شد است مارا
جبریلؑ با ملائک درباں شد است مارا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۰۷

تیری محبت کے جنون کی وہ داستان جو کلیر
میں لکھی گئی، کائنات کو دنگ کر گئی۔
ہر داستان سے نرالی نکلی۔ کسی بھی ولایت

کے ولی کو یہ شرف حاصل نہ ہوا کہ
مسجد نے کیا سجدہ صابرؔ تری گلی میں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۵۰۸

تیری محبّت کے جنون کے باعث
فرزانوں نے انہیں دیوانے کہا
اور یگانوں نے بیگانے

کبھی شمسؒ تبریز بن کر سوختہ جاں رُومیؒ کو راکھ کر گیا
کبھی منصورؒ بن کر سرِ بازار سولی پہ لٹک گیا
کبھی ذوالنونؒ "زندیق" بن کر ہتھکڑی کو ہار بنا گیا
کبھی قلندرؒ بن کر جمنا کو جذب کی داستاں سنا گیا

اول

کبھی صابرؔ بن کر میرے کلیر میں آگیا
کلیر کو رنگ لاگیا

اگر کلیر میں دیوانے نہ ہوتے اور
مستانے نہ ہوتے پھر کیا ہوتا؟

نہ کیف ہوتا نہ سرور
ایک جمود طاری ہوتا
نہ کوئی دُھونی ہوتی،
نہ کوئی اسے رماتا
سرمست کے مست آتے
دیکھ کر لوٹ جاتے
خون کے آنسو بہاتے

اول

رِندوں کی سسکیاں سہی نہ جائیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۹

زندگی بولی : یہ فنا کا مقام ہے

عزم بولا :

تیرا ذکر

تیرے دین اسلام کی تبلیغ

اور تیری مخلوقِ عام کی خدمت

میرا ابدی شعار ہے

ان تینوں کے سوا، میں نے کوئی بھی شے

اس دُنیا میں رہنے نہیں دینی،

فنا کر دینی ہے

جو بھی شے میری اس راہ میں رکاوٹ بنے

نیست و نابود

کر دینی ہے

یا حیّ یا قیوم

یہ امرِ کُن کی وہ کلام ہے

جو کبھی نہیں ٹلتی

ابدی بقا

پاتی ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۱۰

بڑے میاں ! کیا کہتے ہو —— ہم نے
کوئی بھی شے بچا کر نہیں رکھنی ،
داؤ ہی پہ لگا دینی ہے
یہاں تک کہ جان بھی اور جہان بھی

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۱۱

تیری قدرت ، یا قادرالمقتدر !
سراسر تیری حکمت کی ترجمان
کوئی مخلوق اس حکمت کو پا نہیں سکتی

کیا تو نے یہ نہیں دیکھا

کل بادشاہ تھا، آج فقیر؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۱۲

کیا تو نے قدرت کی حکمت سے
قوموں کو بنتے اور بگڑتے
سلطنتوں کو اُبھرتے اور مٹتے نہیں دیکھا؟

بڑے بڑے جابر بادشاہوں کو تاج و تخت
سے محروم ہو کر گداؤں کا لباس پہنتے اور
گداؤں کو سروں پہ تاج سجاتے نہیں دیکھا؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۱۳

کیا تُو نے تہذیب و تمدّن کے دن کو
رات میں اور رات کو دن میں بدلتے
نہیں دیکھا؟

مُردہ اقوام کی خاکِستر سے
نئی قوم کو ابھرتے اور
اقتدار کے آفتاب کو گہناتے
نہیں دیکھا؟

ابنِ آدم کے باغ کو بستے اور اُجڑتے،
عناصرِ فطرت کو پھیلتے اور
سُکڑتے نہیں دیکھا؟

ضرور دیکھا ہے اور جی بھر کے
دیکھا ہے یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۱۴

فاتح اقوام کو طاؤس و رباب کی تانیں اڑاتے
اور ہزاروں اقوام کو قعرِ ذلّت سے
اٹھ کر افقِ عالم پہ اُبھرتے دیکھ کر
تاریخ نے برملا کہا:

تُو ھی تُو
تُو ھی تُو
تُو ھی تُو

دَم مارنے کی جرأت نہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۵

اے فلک! تیرے سامنے کئی بار سورج
مشرق سے نکل کر مغرب میں
غروب ہوا،
چاند بڑھتا رہا اور سکڑتا رہا،
ستارے لاکھوں بار رات کی تاریکی میں چمکے
اور صبح کی روشنی میں غائب ہوئے

کہکشاں اپنی منزل کیطرف اور
شہاب شیطانوں کی طرف بڑھتے رہے

پوری دُنیا کی داستانوں اور ارمانوں کا
تو امین ہے۔ بتا تو سہی!
اس بارے تیری کیا دلیل ہے؟

کہ کیوں ہوا اور کیسے ہوا ؟

فلک بولا :

اپنے ربِّ ذوالجلال والاکرام ہی سے

اس کا راز پوچھ۔ وہی "کیوں اور کیسے"

بتا سکتے ہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۱۶

کوئی بھی ہو، جب اللہ کے ذکر اور اللہ
کی قائم کردہ حدود سے تجاوز کرجاتا ہے

عزم
ہمت
جرأت
توکل

چھن جاتا ہے

نگہبان و
ساربان و
پاسبان
دُور ہٹا دیے جاتے ہیں
اور
یہی مشیّتِ الٰہی کا
خاصہ ہے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۱۷

جو اپنے شیخ پہ مطمئن نہیں،
کسی پہ بھی نہیں،
آوارہ ہے یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۱۸

حِکمت و حکومت اللہ کی طرف سے
بندوں کو عنایت ہوتی ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۱۹

ظلم و زیادتی ، سرداری و سروری کو کھا جاتی ہے یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۲۰

خانقاہی نظام کا موکّل ـــــ توکّل

حاضر و ناظر

دم بھر کے لیے بھی غیر حاضر نہیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۲۱

چند آوازیں - خمرہ و تیتر - جنگل کی زینت
ہوتی ہیں !

حقّ سِرُّہٗ حقّ سِرُّہٗ حقّ سِرُّہٗ

سُبحان تیری قُدرت، سُبحان تیری قُدرت، سُبحان تیری قُدرت

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضل العَظیم

۷۵۲۲

طریقت عزم الامُور کی عظیم ترین ترجمان

صدہا منازل عبور کر کے منصّۂ شہود پہ آئی اور
حقیقت کے وہ عنوان و ابواب جو

صدیوں سے نقاب کشائی کے منتظر تھے
ھُو کے میدان میں لے آئی۔

جو منظر، کتاب میں تو تھا
میدان میں کم تھا
اکھاڑے میں لے آئی اور
کس کس منظر کی کیا کیا ترجمانی فرمائی!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۳

عزم و عمل

اگر ایسے نہ ہوتا، طریقت سسکیاں لیتی
کتاب سے نکلی تھی، کتاب ہی میں رہتی

کسی نظام کی زینت نہ بنتی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۷۵۲۴

فقرا کی تمکنت
خانقاہی نظام پہ موقوف رہی اور
ہے اور
یہی نظامت طریقت کی
جان۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۷۵۲۵

مرنے والوں سے جینے والے بہ افسوس

لے کر لوٹے کہ اگر مرنا ہی تھا اور ضرور مرنا
تھا تو اللہ کے لیے، اللہ کی راہ میں کیوں
نہ مرے ؟
پھر کسی کے مرنے کا کوئی افسوس نہ ہوتا
جینے والو ! دُعا کیا کرو
اللہ کرے، اللہ کی راہ میں مریں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذُوالفضل العظیم

۷۵۲۶

طریقت چند اسباق پہ مشتمل۔ ہم انہی اسباق کے
گرد گھوم رہے ہیں۔ سبق نمونے کا محتاج ہے،
نمونہ موجود نہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذُوالفضل العظیم

۷۵۲۷

جے توں مرجاندا

سائیں، دوہاں ہی جہاناں وچوں ترجاندا

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العظیم

۷۵۲۸

قدیم مقولہ: "ہتھ کار دل، دِل یار دل"

جائزہ لے: دل یار دل ہے؟

نیز: "جو دل غافل، سو دل کافر"

خود جائزہ لے: دل غافل تو نہیں؟

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العظیم

۷۵۲۹

دو عمل

• جب چھینک آئے تو کہو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ (الحدیث)

ساری عمر کبھی دانتوں میں درد نہ ہوگا۔

یا حیّ یا قیوم

• نماز میں جب جمائی آئے تو خیال کرو:

"حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کو کبھی جمائی نہیں آئی"

اسی وقت رُک جائے گی۔ اگرچہ آدھی تک

جمائی آگئی ہو، خیال آتے ہی رُک جائے گی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۷۵۳۰

یہ زبان ظاہر میں خاموش ہے، ماشاءاللہ

الحمدللہ !

اللہ کرے باطن میں بھی خاموش ہو۔ آمین

اصل خاموشی باطن کی خاموشی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۳۱

اس گھڑی نے بھی میری بے حد خدمت کی

شب و روز میرے ہمراہ محوِ عمل رہی۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۳۲

جذب ——— سراسر خمار
سلوک ——— الجھی ہوئی تانی

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۷۵۳۳

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ
فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ یا حیّ یا قیوم

کہہ اور سدا سوکھا لا رہ

*

عام فہم، سادہ تشریح :
زمین و آسمان کے اندر کی کوئی شے
یَا حَیُّ یَا قَیُّوم کہنے والے کو

کسی بھی قسم کا کوئی ضرر نہیں پہنچاتی،
اگرچہ کوئی زہر کھالے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۳

عدالت گرم ہوئی
من و تو کی تمیز اُٹھ گئی
یار و اغیار
ایک ہی پلڑے میں
تُلنے لگے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۳۵

راز وہ ہے جو تیرے اپنے دل ہی کے
اندر محفوظ ہے، اور کوئی راز نہیں،
بھانویں قرآن کو ضامن بناکر کہہ۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۷۵۳۶

تیرا قیام بہت عارضی تھا۔ چند دن رہنا تھا۔
قلعہ بند محلات کی تعمیر میں الجھا رہا۔
بیچارے کو یہ خبر نہ تھی کہ محلات بادشاہوں
کی رہائش ہوتے ہیں اور بادشاہت عارضی۔
اگر یہ محنت دین کے احیا کے لیے ہوتی،

ابدالآباد قائم رہتی،
کبھی اُلّوؤں کا بسیرا نہ بنتی،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذُوالفضل العظیم

۷۵۳۷

انگوٹھی کوئی معمولی چیز ہوتی ہے ؟
حضرت سیّدنا سلیمان علیہ السلام کے پاس
انگوٹھی ہی تو تھی ! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذُوالفضل العظیم

۷۵۳۸

جنون ایک فن ہے۔

تیری محبت کے جنون کے سوا لاکھ فنون

جہالت ——— جنون کا سرچشمہ
اس سے علم و حکمت اور عشق و رقّت کے وہ
چشمے پھوٹے جنہوں نے عقل کو دنگ
کر دیا اور ابدالآباد پھوٹتے رہیں گے
خرد اس کے حضور کیا حیثیت رکھتی ہے؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فانّہ خیر الرّازقین
وَاللہ ذُوالفضل العظیم

۷۵۳۹

جبر و قدر

قضا

کو روک دیتی ہے

رُکنے پہ

مجبور کر دیتی ہے

اجل

اٹل ہوتی ہے

کبھی

نہیں رُکتی

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم

فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العظیم

۷۵۴۰

ذاتِ قدس باری تعالےٰ
جَلَّ شانہٗ وعَمَّ نوالہٗ
اپنے
فضل سے
اجل کو
بدل دیتے ہیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۴۱/۷۵

سونف	احصّہ
دھنیا	احصّہ
بڑی الائچی	احصّہ
مصری	۲ حصّے

مع چھلکے پیس کر سفوف بنالیں اور کھانے کے بعد بقدر ایک چھوٹا چمچہ استعمال کریں، جملہ امراضِ معدہ اور تبخیر کے لیے اکسیر۔

حکمت کی یہ چٹکی مخلوق کے افادۂ عام کے لیے فی سبیل اللہ تقسیم ہے۔

یہ رمضان المبارک کی برکات کی ایک عنایت ہے۔ کوئی صاحب اسے ذریعۂ معاش نہ بنائیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۵۴۲

مزید دہرانے کی ضرورت نہیں۔

نہ پیر ہیں نہ فقیر
جو کچھ بھی ہیں
صابر صاحبؒ کے ملنگ ہیں
عاشق بھی ہیں، معشوق بھی
فرزند بھی ہیں، دل بند بھی
خاکروب بھی ہیں، خاک نشین بھی
اسی خاک نشینی پہ ہم پھولے نہیں سماتے
اور ماسوا کو کسی خاطر میں نہیں لاتے
دندناتے بحر و بر کا سفر جاری رکھتے ہیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۵۴۳

تن جب من میں رہنے لگ جاتا ہے
مذہب و مسلک کی حقیقت کا ترجمان ہوکر
دین دار بن جاتا ہے ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۴۴

زرد رنگ
قلب کا نور ہوتا ہے ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۴۵

سالک ——— تلاش میں دیوانہ

مجذوب ——— پاکر مستانہ

شہید ——— زندوں کیطرح زندہ

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمْ

۷۵ م ۶

جس نے بھی دیکھا
تیری قسم !
تیرے ہی رنگ میں دیکھا

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمْ

۷۵۴۷

تو نے فقیر کی آمدن کا جائزہ تو لیا،
خرچ کا نہیں اور یہ نہیں جانا کہ
فقیر ہر شے کو لے دے کر خالی ہاتھ
یا مقروض ہو کر لوٹا اور لیٹا کرتا ہے
اور یہ فقر الی اللہ کی وہ خصلت
ہے جو کبھی نہیں بدلتی - یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۵۴۸

فقر ــــ قاسم الخیرات الحسنہ صلے اللہ علیہ وسلم
کا امین
نُجل کا نام تک نہیں جانتا۔

لے کر نہیں، دے کر خوش ہوتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۴۹

اِمروز ـــــ ہر روز کا حاصل: تذکرۂ حُسینؑ
اِمشب ـــــ ہر شب کا خلاصہ: معراج

ان دو کے سوا **اِمروز** اور **اِمشب** اور
کیا رکھتا ہے؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۵۰

تاریخِ عالم نے کربلا سے بہتر اور بدتر کوئی منظر نہیں دیکھا

مبصّرینِ عالم نے مُتّفق عَلَیْہ کربلا کے روز کو اِمروز قرار دے کر ہر روز پہ فوقیت دی

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العظِیم

۷۵۵۱

حظیرۃ القدس کی شب اپنے اندر کیسی کیسی اور کیا کیا برکات رکھتی ہے

شبِ معراج ہر شب پہ سبقت لے گئی۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العظِیم

۷۵۵۲

چُغلی گھر کا اصطلاحی نام : کلب

یا

کلب کا اصطلاحی نام چُغلی گھر

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العظیم

۷۵۵۳

آنسو، مُحبّت کے ہوں یا ندامت کے،
غسلِ عصیاں ہوتے ہیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العظیم

۷۵۵۴

معمول ـــــــ فطرت

خلافِ معمول ـــــــ عجیب

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العظیم

۷۵۵۵

بدعنوانی کے باعث کوئی بھی شے
بعید نہیں ہوتی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العظیم

PROCARDIA XL For 24-Hour Control of Hypertension or Angina
extended release

۷۵۵۶

تو کہتا ہے : میں کرتا ہوں
میں لکھتا ہوں

یہ کہہ : اللہ کرتا ہے
اللہ لکھواتا ہے

صرف یہ دیکھ
اللہ کیا کرتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۵۵۷

تو ربّ کو ربّ نہیں جانتا
مانتا بھی نہیں
نہ ذات کو
نہ صفات کو
مان لیتا
الوہیّت
ربوبیّت
صمدیّت
مجدیّت
احسنیّت
کو سامنے موجود پاتا

تو ربّ کو نہیں
سبب کو مانتا ہے
اگرچہ ربّ ہی کی بدولت
سبب ہوتا ہے یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۵۸

جب بھی کسی نے تیری قدرت کی حکمت
کو خندہ پیشانی سے تسلیم کیا، قدرت نے
اپنا فضل
اپنی رحمت
اپنی برکت
اس پہ نچھاور کی۔ یاحیّ یاقیّوم
الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۵۹

دنیا بھر کے علوم اَزبر کر
جب تک
هُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ
تسلیم نہیں کرتا
نہ شاد ہو سکتا ہے نہ آباد

جونہی مانا
شاد ہوا
آباد ہوا
دوری دُور ہوئی
حیات مخمُور ہوئی
مسرُور ہوئی

پڑھتے عمر گزری

یہ پڑھ

اَللّٰہُ حَافِظِیْ

اَللّٰہُ نَاصِرِیْ

اَللّٰہُ حَاضِرِیْ

اَللّٰہُ نَاظِرِیْ

اَللّٰہُ مَعِیْ

فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا

رُوح اپنے ربّ سے روایت کرتی ہے
رُوح کی روایت حق ہوتی ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیْم

۷۵۶۰

زکوٰۃ جمع کے لیے نہیں،
تقسیم کے لیے دی جاتی ہے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۵۶۱

تو حاضر
میں غیر حاضر

غیر حاضر کو حاضری کی سعادت بخش

غیر حاضر، غیر ہوتا ہے

حاضر وہ ہے جو دم بھر کے لیے بھی
کبھی غیر حاضر نہ ہو

غیر حاضر ——— حوادثِ دہر کا شکار
حاضر ——— مائل بہ پرواز

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۶۲

تیری یاد ہی نے بھولی ہوئی یاد کی یاد دلائی
فرمایا: اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ
کیا میں تیرا ربّ نہیں؟
یہ سُن کر خوب یاد آئی
بار بار آئی

کیوں نہیں ، تو ہی تو میرا ربّ ہے

وہی آواز پھر آئی
قَالُوْا بَلٰی
دل وجان سے اِقرار کیا
وہی تو یاد رکھنے والی باتیں تھیں
جو بھول گیا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۵۶۳

اللہ سے ڈرنے کی بدولت
رحمت نازل ہوتی ہے
ڈرا کرو اور توبہ کیا کرو یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۵۶۴

سب سے بڑا چغلخور ـــــ میں

اور سب سے بڑا غیبت خور بھی ـــــ میں یاحیّ یاقیوم

*

جب تک تو باز نہیں آتا،

رحمت کیسے نازل ہو؟

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۶۵

جھوٹ

غیبت

چغلی

حسد

چاہیئے تو یہ تھا کہ
ایمان کی قوّت کی برکت سے
یہ چاروں وبائیں
گھٹتے گھٹتے گھٹ جاتیں
مٹتے مٹتے مٹ جاتیں
نام و نشان تک باقی نہ رہتا
مگر برعکس
گھٹنا تو درکنار
بڑھ رہی ہیں اور
حیرت انگیز تیزی سے بڑھ رہی ہیں
یہاں تک کہ کوئی بھی مقام ان کی دسترس
سے محفوظ نہیں یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۷۵۶۶

محبت و فقر میں چولی دامن کا ساتھ ہے

محبت جب بھی آئی ، اپنے ہمراہ
فقر ہی کو لے کر آئی

محبت **فقر** کے بغیر کبھی نہ سجی

محبت ——— فقر کی روح اول
فقر ——— محبت کی آبرو

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۷

جھوٹے کی ہر شے جھوٹی

قول جھوٹا

قرار جھوٹا

وعدہ جھوٹا

قسم جھوٹی

غرض کوئی بھی بات سچی نہیں

اللہ سے ڈرا کرو

پناہ مانگا کرو

جھوٹ ہر شے کو کھا جاتا ہے

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم

فرماتے ہیں کہ بندہ جس وقت جھوٹ بولتا

ہے، (حفاظت کرنے والے) فرشتے اس
کے جھوٹ کی بُو سے میل بھر دُور چلے جاتے
ہیں۔ (ترمذی شریف)

یہ سن کر بڑے میاں اتنا ہنسے اور اتنا ہنسے
کہ باچھیں کھِل گئیں۔
بولے: میرے فرشتے تو بیچارے ہمیشہ دُور
ہی رہتے ہوں گے۔ یاحیّ یاقیوم

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا
کیا مومن بُزدل ہو سکتا ہے؟ آپؐ نے
فرمایا ہاں پھر پوچھا گیا کیا مومن بخیل ہو سکتا
ہے؟ فرمایا ہاں پھر پوچھا گیا کیا مومن جھوٹا

ہوسکتا ہے ؟ فرمایا نہیں

(مالکؒ - بیہقیؒ)

بڑے میاں ! ہماری گفتگو درحقیقت مبالغہ سے بھری ہوتی ہے، اس دُنیا میں نفوسِ قدسیہ کے علاوہ کوئی بھی ایسا شخص دکھائی نہیں دیتا جس نے اپنی زندگی میں جھوٹ نہ بولا ہو یا ایک بار جھوٹ سے توبہ کرنے کے بعد کبھی جھوٹ نہ بولا ہو۔ یہ سن کر سب کی پیشانی پہ بَل پڑ گئے - چیں بجبیں ہوکر خاموش ہوگئے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۵۶۸

شرافت ——— مقبولِ عام

شرارت ——— وبالِ جان

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۷۵۶۹

عُمر لباس بدلتی ہے، دل نہیں

دل ——— جُوں کا توں

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۷۵۷۰

حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی

جنّت کی راہ میں حائل ہوئی۔ آپؐ سب
انبیا علیہم السلام کے پانچ سو سال بعد
جنّت میں داخل ہوں گے۔

وما علینا الا البلاغ

یا حیّ یا قیوم
الحمد للہ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۵۷۱

بڑے میاں! ہماری کمائی کی کوئی بھی شے
دُنیا کے کسی کام نہ آئے
دین ہی کے کام آئے

ماشاء اللہ

ذکرِ الٰہی کے لیے
دین کی دعوۃ و تبلیغ کے لیے
مخلوق کی بے لوث خدمت کے لیے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۵۷۲

بین الاقوامی، مقبول الاسلام، لامحدود مصارف
سرِفہرست ——— اسیران
قیدی کے سوا، ہر کوئی، ہر کسی سے
ہر شے مانگ سکتا ہے
قیدی ——— قید و بند میں مجبور
آزادی کا نام تک نہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

بادشاہ کی قیدیوں پر توجّہ اور اپنے حکم کے بیان میں

ایک بادشاہ اپنے شہر میں واپس آیا اور وہاں کے لوگوں نے شہر کو آراستہ کیا۔ ہر شخص نے اپنی چیزیں مکان کے باہر سجادی تھیں۔

قیدیوں کو کسی چھوٹی یا بڑی بات کی خبر نہیں تھی۔ ان کو صرف اپنے طوق و زنجیر کا علم تھا۔ ان میں سے بعض کے سر کٹے تھے اور بعض کے جگر غم سے چاک تھے۔ ان میں سے بعض کے ہاتھ اور پاؤں کٹے ہوئے تھے اور ان کے گلے میں طوق و زنجیر کا زیور تھا۔

جب بادشاہ اپنے شہر میں آیا تو
اس نے شہر کو زیب و زینت سے آراستہ
پایا۔ جب بادشاہ اس جگہ پہنچا جہاں پر قید خانہ
تھا تو بادشاہ اسی وقت گھوڑے سے اُتر گیا
اور پیدل چلنے لگا۔

اس نے قیدیوں کو اپنے سامنے بلوایا
اور سونا چاندی دے کر ان سے بہت سے
وعدے کیے۔

بادشاہ کے ایک مصاحب نے کہا کہ
اے بھید کے تلاش کرنے والے بادشاہ تُو
مجھے اس بھید سے آگاہ کر۔
تو نے ابھی بہت آرائش و زیبائش
دیکھی ہے اور اپنے شہر کو دیا اور اکسون

سے مرّصع پایا ہے (دیبا اور اکسون ایک قسم
کے ریشمی کپڑے ہیں)
لوگ تجھ پر سے زر و گوہر نثار کر رہے تھے
اور مُشک و عنبر ہوا میں بکھیر رہے تھے۔
تو نے یہ سب کچھ دیکھا اور تو نے ان چیزوں
سے پرہیز کیا۔ میں بالکل نہیں سمجھا آخر اس کا کیا
مطلب ہے؟
کیا تو قید خانہ پر اس لیے ٹھہرا ہے کہ تو سر
کٹے ہوئے لوگوں کو دیکھے؟
اس جگہ سوائے ان قیدیوں کے کٹے ہوئے
سروں کے کوئی چیز دیکھنے کے قابل نہیں ہے۔
یہ جن قیدیوں کے ہاتھ کٹے ہوئے ہیں،
سب خونی ہیں، تُو ان کے پاس کیوں کھڑا ہے؟

بادشاہ نے جواب دیا کہ دوسرے لوگوں کی آرائش بچوں کا کھیل تھی۔ ان میں سے ہر شخص اپنا حال نہایت غرور سے پیش کر رہا تھا۔

ان تمام لوگوں نے غلطی کی ہے میرے مطلب کی بات تو صرف ان قیدیوں نے کی ہے اگر میرا حکم یہاں نہ چلتا تو ان قیدیوں کے سر کس طرح کاٹے جا سکتے (یہ قیدی میرے فرمانبردار ہیں) چونکہ میرا حکم یہاں سب سے زیادہ چل رہا تھا اس لیے میں یہاں ٹھہر گیا۔ شہر کے تمام لوگ غرور میں مست ہیں اور انہیں کچھ ہوش نہیں ہے۔ یہ قیدی میرے حکم سے مصیبتیں اور سختیاں برداشت کر رہے ہیں۔ کبھی ان کے سر کاٹ دیے جاتے ہیں اور کبھی ان کا سر اڑا دیا جاتا ہے۔ کبھی یہ خشکی میں رہتے

ہیں اور کبھی تری ہیں۔

یہ ہمیشہ بے کار بیٹھے میرے حکم کے منتظر رہتے ہیں کہ کب انہیں قید خانہ سے نکال کر پھانسی دینے کے لیے لے جایا جائے گا۔

بے شک قید خانہ میرے لیے باغ کی طرح خوبصورت ہے۔ کبھی میں ان کو دیکھتا ہوں اور کبھی یہ مجھ کو دیکھتے ہیں۔

عقل مندوں کا کام حکم بجا لانا ہے اور بے شک اس کام کو دیکھنے کے لیے بادشاہ کو قید خانہ جانا چاہیئے۔

(لسان الطیر شرح منطق الطیر صفحہ ۱۶۲/۶۳)

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۷۳

مقبول ترین دعوت ـــــ قیدیوں کی دعوت

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۷۴

بے روزہ دار پی کر بھی تشنہ !! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۷۵

شہرت ـــــ شیطان کا مؤثر حربہ

مبالغہ آمیز تعریف ـــــ خرابی کی جڑ

جب بھی کوئی خراب ہوا، اسی کی بدولت ہوا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۷۶

کسی بھی ادارے سے منسلک فردِ واحد کی خرابی کے باعث پورا ادارہ بدنام

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۷۷

جُملہ علوم کا حاصل ـــــــ ذکرِ الٰہی

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۷۸

دُنیا ——— لین کا دین

فقر ——— بے لوث

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۷۹

آج تک کسی نے بھی،
باطن کا کوئی بھی راز،
کبھی ظاہر نہ کیا۔
جو ظاہر ہوا،
باطن نہیں ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۸۰

خدمت کا اِستقبال ہوتا ہے
اور
خدمت ہی کا شکریہ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۸۱

تیری مخلوق کی خاطر
کِس کِس سے لے کر
کِس کِس کو
کیا کیا دیا،
لینے والا پھر بھی خوش نہ ہوا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۸۲

گھبرانے کی ضرورت نہیں، مُطلق نہیں

اللہ ربّ العالمین بادشاہوں کا بادشاہ

ربّ ذوالجلال والاکرام میرا ربّ ہے

اور میں کسی کو بھی اس کا شریک

نہیں ٹھہراتا

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْءًا

کہتا اور دندناتا، کسی ماسوا کو

کبھی خاطر میں نہ لاتا چلاچل

گنگناتا ہوا

کلانچیں بھرتا ہوا

اٹھکیلیاں کرتا ہوا

چھلانگیں لگاتا ہوا

فاصلوں کو روندتا ہوا
نہ درند کی پروا کر
نہ خزند کی
نہ چرند کی
نہ پرند کی
اپنی منزل پہ گامزن رہ
منزل کوئی بھی ہو
کوئی دُور نہیں ہوتی
وہ پہنچا
وہ پہنچا
وہ پہنچا

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۸۳

گرداب بیچارہ اسکی کیا تاب لاسکتا ہے؟

عزم بولا : اللہ کی قسم ! میرے سامنے ایک چُلو بھر پانی سے زیادہ وُقعت نہیں رکھتا ۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۵۸۴

کوئی بندہ، کسی بھی طرح، کسی بندے سے خوش نہیں ہوسکتا اگرچہ منہ مانگی مُراد پائے اس لیے اور صرف اس لیے کہ اللہ کو خوش نہیں کرتا۔

الحمد للحیّ القیوم یاحیّ یاقیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۵۸۵

قرآنِ عظیم کی تہذیب کسی اور تہذیب کی محتاج نہیں۔

قرآنِ عظیم پکارتا ہے :

اَیْنَ تَذْهَبُوْنَ ط

(مجھے چھوڑ کر کہاں جاتے ہو؟)

تہذیبِ اسلامی کی درسگاہ کا نصاب
میں ہوں ، مجھے اپناؤ

میں ایسے گھر کی تلاش میں رہتا ہوں جو
میرے ذکر سے آباد ہو

ان دِلوں کی تلاش کر رہا ہوں
جو میرے ذکر سے دہل جایا کرتے تھے

ان روحوں کا مُتلاشی ہوں جو
میری یاد سے تڑپ اُٹھا کرتی تھیں۔

ان نوجوانوں کا مُتلاشی ہوں
جن کی صبحیں اور شامیں
میری یاد سے لبریز ہوا کرتی تھیں

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کے
پیدا کرنے سے ایک ہزار برس پہلے

سورہ طٰہٰ اور سورہ یٰسین کو پڑھا
جب فرشتوں نے ان سورتوں کو
سُنا تو کہا مبارک ہے وہ قوم
جس پہ یہ قرآن اتارا جائیگا یعنی
یہ دونوں سورتیں، اور خوش خبری ہے
ان دلوں کو جو اُٹھائیں گے یعنی یاد
کریں گے ان سورتوں کو یا قرآن کو اور
خوشحالی ہے ان زبانوں کو جو پڑھیں گی
اس قرآن کو یا ان سورتوں کو۔

(ابوہریرہؓ۔ دارمیؒ

مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۳۶۲ شمار ۲۰۳۱)

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۵۸۶

حقیقت یہ ہے کہ اگر کسی کی کوئی خدمت
اللہ کے ہاں مقبول ہو جائے ،
عبادت کی توفیق عنایت ہوتی ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۸۷

صرف یہ سکھانا ، سمجھانا ، بتلانا اور نمونہ
دے کر مطمئن کرنا ضروری تھا کہ اللہ کی مخلوق اللہ
کے حکم کی تابع ہے ، خود سر نہیں۔ بدوں
ارادتِ ازلی کچھ بھی کرنے پہ قدرت نہیں رکھتی

ہر مخلوق کی چوٹی کے بال قادرِ مطلق کے
قبضۂ قدرت میں مضبوطی سے پکڑے اور جکڑے
ہوئے ہیں

بدول ارادتِ ازلی پتّا تک ہلنے اور گرنے پہ
کوئی قدرت نہیں رکھتا، نہ ہی کوئی ذرّہ کسی
جگہ سے اُڑ کر دوسری جگہ جا سکتا ہے

عابد و معبود کے مابین رو برو ہو کر ہی
راز و نیاز کی باتیں کہی جا سکتی تھیں تاکہ
کسی بھی قسم کا شک باقی نہ رہے اس لیے

معراج

کا نزول ہوا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۵۸۸

صرف یہ بتلانا مقصود تھا کہ کوئی بھی مخلوق
خالق کے امر و ارادت کے بغیر
کچھ بھی کرنے پر کوئی قدرت نہیں رکھتی
اس لئے اس کے حضور
سجدہ ریز

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم قالہ خیر الراحمین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۵۸۹

توحید الی اللہ کا امر ہر مخلوق پہ ہر وقت جاری رہتا ہے لیکن فقر کے سوا کسی کو بھی اس پہ دسترس حاصل نہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۵۹۰

سب سے پہلے بندہ اپنی جان سے ناراض ہوتا ہے ــــ کیوں ایسے کہا اور کیوں ایسے ہوا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۱

بات بات پہ شکوہ کرنا میری عادت ہے
بات کوئی بھی نہیں، میں اپنی عادت سے
مجبور ہوں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للہ القیوم
ھو اللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۲

کسی بھی شے کی کمی نہیں
بن مانگے دی جاتی ہے
شکر کی کمی ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للہ القیوم
ھو اللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۹۳

اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَ بَیَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَیْهِمْ وَ اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۝ (البقرۃ ۱۶۰)

ترجمہ: مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کرلی اور اپنی اصلاح کرلی اور ان کی توبہ اور اصلاح ظاہر ہوگئی، میں ایسے ہی لوگوں کی طرف متوجہ ہوجاتا ہوں اور میں سب سے بڑا زبردست توبہ قبول کرنے والا مہربانی فرمانے والا ہوں۔

بَیَّنُوْا کا ایک مطلب یہ ہے کہ ایسے لوگوں کی زندگی عمل کے سرمدی خمار سے مخمور ہوکر نگارخانۂ دہر میں ہمیشہ کے لیے جادۂ سلوک کے رہروانِ شوق کے لیے مہمیز کا کام دیتی رہتی ہے۔

ایسے لوگ کریم کے کرم سے سرشار ہو کر
کرامت سے بے نیاز ہو جاتے ہیں

قادرِ مطلق کو پہچان کر
تقدیر
پہ ترس کھانے لگتے ہیں

والی و متعالی سے رشتہ جوڑ کر
بادشاہی کو ٹھکرا دیتے ہیں

حَیّ و قیّوم کو حرزِ جاں بنا کر
آرام و نوم سے ناآشنا ہو جاتے ہیں

یادِ حق میں محو و منہمک ہو کر
دُنیا و مافیہا سے دست بردار ہو جاتے ہیں

اسے رب مان کر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے
اسباب کو خیر باد کہہ دیتے ہیں

بَیِّنُوْا کا اظہار ہر عالم میں ناگزیر

ذکر	ایسے لوگوں کی غذا
عبادت	ان کا کسب
معاملات	ان کی تجارت
قرآن	ان کی تبلیغ
اُنس	ان کی راحت
دُنیا	ان کی کھیتی

اول

آخرت ان کا کھلیان ہوتا ہے

تو نے نہ توبہ کی نہ اصلاح، نہ یہ ظاہر ہوئے

اس لیے

تیرا جھوٹ

تیری غیبت

تیری چغلی

تیرا حسد

ان سب کو کھا گیا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۹۴

غیّور کو ہی غیرت ہوتی ہے کہ اس کی

بہن

بیوی

بیٹی

کو اس کے سوا کوئی نہ دیکھے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۹۵

اَللّٰہُ مَعِیْ

معیت کا ظہور ماسوا سے بے نیاز کر دیتا ہے

اَللّٰہُ مَعِیْ عام حقیقت ہے

ہر مخلوق کی زبان پہ جاری۔
کوئی منکر نہیں

اللہ تعالیٰ جب کسی انسان پہ معیت کی حقیقت
منکشف فرماتے ہیں، زندگی کروٹ بدلنے لگتی ہے
اٹھ، بیدار ہو، اللہ تیرے ساتھ ہے گویا ساری
خدائی ساتھ ہے

حکیم کا کوئی بھی کام حکمت سے خالی نہیں۔ کیا
تیرے لیے یہ کافی نہیں کہ حکمت و قدرت والا تیرے ساتھ
ہے اور قَوِیُّ الْعَزِیْز؟

زندگی جب اَللّٰہُ مَعِیْ کو ازبر کر کے

نافذ العمل ہو جاتی ہے
قَوِیُّ الْعَزِیْز کی مظہر بن جاتی ہے
یا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِب

خطرات و تفکّرات مٹتے مٹتے یکسر مٹ
جاتے ہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۵۹۶

مخلوق کی خدمت خالق کو بے حد پسند ہے۔
جو عُقدہ کبھی حل نہیں ہوتا، کر دیتی ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۵۹۷

اللہ کا کسی نفس سے ہمکلام ہونا فیضِ موسیٰؑ
کی حقیقت ہوتی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۹۸

ابھی تک تونے یہ بھی نہیں جانا کہ بندے شب و روز
اللہ سے دعائیں کرتے ہیں، اللہ کسی کو بھی جواب
نہیں دیتا؟

فَاَلْهٰهُمَا

بات بات پہ سوالات و جوابات جاری
رہتے ہیں اور قیامت تک رہیں گے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۹۹

اگر ان سب نے مر ہی جانا تھا
کیوں زندہ رہے ؟
جیتے جی کیوں نہ مرے ؟
کسی ابدی حیات کا نشان بن کر
کیوں نہ رہے کہ موت انہیں کبھی فنا نہ کرتی ؟

ہر شے چھوڑ جانی تھی
جیتے جی کیوں نہ چھوڑی ؟
کیا خوب ہوتا
اس کفنی کے سوا تیرے پاس
کوئی بھی شے
نہ ہوتی !

مٹّی ہی ہونا تھا

جیتے جی

ہوتا !

تیری مٹّی

جو

تجھ سے نالاں تھی،

تیرا

استقبال

کرتی !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۷۶۰۰

مخلوق میں سے مَامُوْرمِنَ اللّٰہ وہ خلق
ہوتی ہے جو خالق کی مرضی کے تحت
نقل وحرکت پہ گامزن رہتی ہے، کسی
بھی معاملہ میں اپنی کوئی مرضی نہیں رکھتی۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۰۱

ذاکر ——— ذکر میں محو
مذکور ——— ذاکر کے روبرو پردہ نشین

تیرے پردے پہ قربان جاؤں
لاکھ جلووں میں پردہ نشیں ہے یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللّٰہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۰۲

پردہ نشین پردہ میں رہتا ہے

دیکھتے نہیں سُوئی کے نکّے میں سے
زمین و آسمان دکھائی دیتے ہیں ؟

جسے تو غیر سمجھے ہوئے ہے ، میں ہوں
اور مجھ سے کسی کا بھی کوئی پردہ نہیں

تیرے مطلب کی ہر شے تیرے اپنے
ہی اندر موجود ہے ، باہر کچھ بھی نہیں

بات بات پہ سرزنش

بات بات پہ تحسین

کون کہتا ہے کہ اندر نہیں ؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۷۶۳

میں نے مقالاتِ حکمت میں لکھا :

کستوری جنّت میں ہو تو ہو
دُنیا کے کسی بازار میں نہیں ملتی

لیجئے : میرے ایک دوست نے ہرن کو پکڑا، کستوری نکالی۔ یعنی دُنیا ہی میں لا دی۔

یہ ہے کستوری ! فضا مہک اُٹھی

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۷۶۰۴

میں نے اپنی مخلوق میں سے بعض خلق کو
ایسے حال میں حِکمتاً رکھا ہوا ہے
کہ انہیں دیکھ کر ان پر ترس آیا کرے۔
ترس کیا کرو۔ حتّی الامکان خندہ پیشانی
سے استقبال کیا کرو۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۰۵

صاحبِ حال ہی کسی مفلوک الحال کا
صحیح اِکرام کرسکتا ہے، ہر کوئی نہیں۔
مفلوک الحال
کوئی بیمار
کوئی لاچار

کوئی نادار

کوئی معذور

کوئی مکروب

کوئی مغموم

کوئی رنجور

کوئی مبتلا

سب کا آسرا ـــــ اللہ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۰۶

غریب، غُربت کا عارف ہوتا ہے
غریب ہی غربت کا قدر دان۔

امیر، غریب کو کسی خاطر میں نہیں لاتا
حالانکہ غریب ہی کی بدولت امیر کی
امارت قائم ہے۔ اگر اس دنیا
میں غریب نہ ہوتا، امارت دَم توڑ دیتی

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۰۷

یہ آدمی مُسافر ہے، مسافرِ اِلی اللہ۔
چلتے چلتے ایک درخت تلے سستانے کے لیے رُکا،
رختِ سفر کھول کر سو گیا۔
دیکھا، ایک آبشار ہے، ماحول پسند آیا،
عارضی قیام کے لیے ڈیرہ ڈال دیا۔

فطرت بولی: یہ درخت ہے اس کے اردگرد کبھی کوئی مکان نہیں بنانا اور گردو نواح میں کوئی دوستی نہیں رکھنی۔ اہالیانِ دہ سے کبھی مانوس نہیں ہونا۔ نہ کسی سے کوئی خدمت قبول کرنی ہے نہ ہی ان کے کسی معاملہ میں دخل اندازی۔

اس حال میں، جتنی دیر چاہے رہو، کوئی مضائقہ نہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۰۸

غیرت میں غریب کا پہلا نمبر ہوتا ہے

یادش بخیر

اھلاً وَّسَھلاً

مبارگا

مکرّماً

مشرّفاً

رحمت نامی جو لاہے

کے گھر ایک معزز مہمان آیا

فجر کی نماز پڑھ کر

اپنے مہمان کے لیے حُقّہ بھرا

اول

گھر کو چل دیا۔ مہمان ساتھ تھا۔ راہ میں چوہدری صاحب کا گھر آیا۔

بولا : رحمت! ذرا حقّہ پلا جاؤ

مہمان کے سامنے اسے بڑی غیرت آئی۔ مگر کوئی چوں چرا نہ کی۔ جب اجازت ملی، سیدھا تانگے والے کو لے کر گھر پہنچا اور بیوی بچّوں کو ہمیشہ کے لیے ہجرت کا مژدۂ جانفزا سُنایا۔ سامان باندھا اور رائے کوٹ جانے والی سڑک پر چل دیا۔ دو میل سفر طے کیا تھا کہ اللہ کی رحمت نے رحمت کو اپنی آغوش میں لے لیا۔ رُکا، سڑک کے کنارے کھتانوں میں ایک درخت تلے ڈیرہ جمالیا۔ بچوں کے لیے روٹی پکائی، کھائی۔ وہاں ایک مقام شہیدوں کے نام سے

مشہور تھا، اس کے قریب رہنے کا اعزاز نصیب ہوا۔ دیکھتے ہی دیکھتے ایک کھوئی بنائی۔ چار پانچ نمازیوں کیلیے مسجد کھڑی کی۔ سرکنڈے اور درختوں کی شاخوں سے تیار کردہ ایک کُلّی نما گھر بناکر رہنے لگا۔

"ماموں رحمت" کی برکت سے رفتہ رفتہ وہاں پورا ایک گاؤں آباد ہوگیا۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فانّہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۰۹

نقطہ

عین کو غین

رحیم کو رجیم
رحمت کو زحمت
محرم کو مجرم
بنا دیتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۱۰

سُبْحَانَ الْحَیِّ الْقَیُّوْم ——— جلال
اَلْحَمْدُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْم ——— جمال

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۱۱

کبیر اللہ کی چادر ہے

مخلوق میں سے جس نے بھی اسے اوڑھا،
کبر نے تار تار کر دی یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۷۶۱۲

تیری رحمت کے بغیر بندہ دم بھر کے لیے
بھی زندہ نہیں رہ سکتا۔ طرح طرح کی
آفات و بلیّات مُنہ کھولے کھڑی رہتی ہیں۔
تیری رحمت ——— ان سب کا حصار

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۷۶۱۳

عجز کا عمامہ نیچ بن کر پہنا جاتا ہے

زینت بن کر آدمیّت کی عزّت کو دوبالا
کرتا رہتا ہے یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۱۴

یہاں کسی نے بھی سدا نہیں رہنا
تُو اپنی ایسی یاد چھوڑ کر دینا سے
رخصت ہوا کہ طریقت تجھے کبھی نہ بھولے گی

قبیلۂ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا صدقہ الٰہی
شاہِ کربلاؑ کا تصدّق الٰہی
عبدالمجید (المعروف شیخ آف سرگودھا)
کی رفاقت کو قبول فرما الٰہی یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۱۵

کسی اور کی بابت تو میں کہہ نہیں سکتا،
روٹی پکانے والی کا درجہ ماں کے
برابر ہوتا ہے
یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۱۶

یا حیُّ یا قیوم

تقدیس

۱- حرام سے اِجتناب
۲- ذکر قائم و دائم
۳- خیالات مُتّحِد
۴- شیطان و ہمزات الشّیاطین

وساوسِ خنّاس
ہمہ وقت پیشِ نظر

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۱۷

سٹار ہو یا کراؤن
بادشاہ کا نمائندہ ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۱۸

دل جب بھی بیمار ہوا

کسی دل ہی کی آزاری
کے باعث ہوا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم۔
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۶۱۹

اپنے ہی کردہ گناہوں کی بدولت،
بندہ، جب جلنے لگتا ہے، بڑا مزہ
آتا ہوگا: یاحیّ یاقیوم

لذّت تو دیکھ چکا
حشر دیکھ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۶۲۰

اِنتہائی محبّت کے باوجود
چند وقفوں کے بعد
کچھ نہ کچھ کرنا ہی پڑتا ہے
تاکہ اپنی اوقات میں رہیں
تاج پہن کر گلّہ بانی کو بھول نہ جائیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۲۱

اے! مینڈھے کی نہیں، جان کی قربانی
پیش کر : یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۲۲

اللہ نے تجھے زندگی کی آسائش و راحت کا
ہر سامان فراہم کیا۔ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم
کا اُمتّی بنایا اور تُو جہادِ اکبر کا مجاہد بن کر میدان
میں آیا۔

تجھے لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ
کا مُژدۂ جانفزا سُنایا۔

دُنیا کی ہر شے تیرے لیے پیدا کی
اور
تُجھے ——— اپنے لیے

تُو پریشان رہتا ہے

یاس و حُزن کا شکار رہتا ہے

آخر کیوں — ؟

اس لیے کہ

۱:۔ تو جھوٹ بولتا ہے

جھوٹ کی بُو سے فرشتہ میل بھر دُور

چلا جاتا ہے اور صدق کی برکات

اُڑ جاتی ہیں

۲:۔ غیبت کرتا ہے

گویا مُردار تیری خوراک

بنا ہوا ہے، اسی لیے تجھے غلاظت و کراہت

محسوس نہیں ہوتی

۳: چُغلی کھاتا ہے

ہر وقت کھاتا ہے۔

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
چغلخور جنّت میں نہ جائے گا۔

۴: **حسد** کرتا ہے
اور حسد، نیکیوں کو ایسے کھا جاتا ہے جیسے
آگ سُوکھی لکڑی کو

یہ ہے تیری زندگی
جھوٹ، چُغلی، غیبت اور حسد کا مرقع
نہ تو نے چھوڑا
نہ باز آیا
اگرچہ سو سال رہا، انہی کے گرد گھوما
کوئی اور وجہ نہیں
تو اپنے ہی جُھوٹ، چُغلی، غیبت اور
حَسد کا مارا ہوا ہے۔

اگر تُو

ان چاروں سے نجات پالے

تیری مٹّی پاک ہو جائے

جس کام کے لیے اللہ نے تجھے پیدا کیا

پُورا ہو جائے

ان چاروں سے اِجتناب

اِنفرادی ہو یا اجتماعی

ملّی تمکنت کی جان و ایمان

ان سے نجات پا اور ضرور پا

تیرا جسم الوجود، جب

جھوٹ

غیبت

چُغلی
اور
حسد
سے پاک ہوا، شفایاب ہوا اور
فیض یاب ہوا ماشاءاللہ لاقوۃ الاباللہ

کفّار انہی پہ کاربند ہوا
شہابِ ثاقب بنا!

جھوٹ
غیبت
چُغلی
اور
حسد

تیرے جسم الوجود میں خون کی طرح

رواں دواں ہیں اور تُو انہی کے
تحت راہِ حیات پہ گامزن - یہ
تیری نماز
قرآن کریم کی تلاوت
روزہ
حج
زکوٰۃ
سب کو باطل کر دیتے ہیں، صرف کلمہ
باقی رہ جاتا ہے : یاحیّ یاقیوم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْحَیِّ الْقَیُّوْم
نا اللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۷۶۲۳

سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْغَفَّار
مجھے وراثت میں ملا

جس بھی حال میں تو مجھے رکھے گا

سبحان العزیز الغفار کہہ کر

تیری مغفرت کا بول بالا کرتے ہی رہیں گے

اگرچہ یہاں ہوں یا وہاں

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العظیم

۷۶۲۴

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم کا جھنڈا

ارض و سما کے مابین ہمہ وقت لہراتا

رہتا ہے

ہر مخلوق کے لیے

نوری ہو یا ناری
خاکی ہو یا آبی
اُمید افزا تسبیح:

سُبْحَانَ رَبِّیَ ذِی الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ط

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۷۶۲۵

حجۃ الوداع کا الوداعی حکم ـــــ بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَۃً ط

اشاعت ـــــ بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَۃً کا مفہوم

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۷۶۲۶

جہادِ بالنّفس ——— جہادِ اکبر

ولادت تا موت جاری وساری

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۲۷

منہیات — صغیرہ ہوں یا کبیرہ — منع

منع میں

نہ سلوک نہ جذب
نہ رِفعت نہ برکت
نہ زندگی کی جدو جہد

پریشان کن حالات کا مظہر

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضل العظیم

۷۶۲۸

جہاں اللہ کا ذکر ہوتا ہے، اللہ ہوتا ہے
جہاں اللہ ہوتا ہے ، رحمت ہوتی ہے
اور ہر شے ہوتی ہے

جہاں ذکر نہیں ہوتا ، کچھ بھی نہیں ہوتا
مُردنی چھائی ہوتی ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضل العظیم

۷۶۲۹

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط

حضرت سیّدنا یونس علیہ السّلام کی یہ دُعا
اللہ کی ہر مخلوق پہ اور ساری مخلوق پہ لاگو۔
اس سے کوئی بھی مستثنیٰ نہیں۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۳۰

تھکن ——— مخلوق کی فطرت
لوہا بھی تھک جاتا ہے

وقفہ ——— عین ضروری

ذکرِ دوام ——— قائم و دائم

وقفہ سے بے نیاز

ہر حال میں زندہ و قائم

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۳۱

انجمن کی آغوش میں جال ہوتا ہے

شیر کو بھی پھنسا لیتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۳۲

تاریخ، ہبوطی کی تصدیق زبانِ خلق پہ جاری رہتی ہے

ہزارہا سال کے گزرے ہوئے واقعات کی
کون مؤرّخ تصدیق کر سکتا ہے ؟

زبانِ خلق ، اللہ کی ترجمان ہوتی ہے
اور حق ہوتی ہے ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۳۳

تذکرۂ مرداں ـــــ تذکرۂ یزداں کی جان،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۳۴

تلقین کے پاس اگر نمونہ نہیں تو
کچھ بھی نہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العظیم

۷۶۳۵

ہمزاد نوری ہو یا ناری، میرے اللہ کی مخلوق ہے۔ میں اس سے بے خبر نہیں، بے نیاز ہوں اس لیے کہ ہر شے ارادتِ ازلی کے تحت ہی نقل و حرکت پہ گامزن ہے، کوئی بھی مخلوق خود سر نہیں۔ ہر مخلوق کی پیشانی کے بال قادرِ مطلق کے دستِ قدرت میں مضبوطی سے پکڑے

اور جکڑے ہوئے ہیں۔ بدُول ارادتِ الٰہی، کوئی بھی مخلوق، کچھ بھی کرنے پہ کوئی قدرت نہیں رکھتی۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
اللہ ذُوالفضل العظیم

۷۶۳۶

اللہ کا ذاتی نور روح میں جلوہ گر ہوتا ہے۔ ہر وقت، موجود رہتا ہے۔ ستّر ہزار پردوں میں مستور و محجوب

غیر سے پردہ واجب ہوتا ہے
جب تک غیریت دُور نہیں ہوتی
پردہ تنا رہتا ہے

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذُوالفضل العظیم

۷۶۳۷

آدمیّت و انسانیّت و بشریّت تینوں یکجا
ہوں تو ایک شخصیت بنتی ہے یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۳۸

شیطان کسی سے بھی خوف نہیں کھاتا۔ صرف
مومن کی نظر سے، مومن کی فراست سے
اور مومن کے ایمان کی قوّت سے خوف کھاتا ہے

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۳۹

صاحبِ نظر کی نظر اگر درست نہ ہو سکے
تو اپنی خلقیت پہ افسوس کیا کرتا ہے۔
نظر ہی نے تو فرش پر رہتے ہوئے عرش
کو دیکھنا ہوتا ہے یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۴۰

جسم الوجود میں تو خون اور گوشت میں لت پت
ہڈی، پسلی، رگ و ریشہ اور پٹھے ہوتے ہیں،
اللہ کہاں رہتا ہے؟

اللہ جسم الوجود کے سانس میں رہتا ہے اور

یہی سانس خزینۃ الرُّوح کہلاتا ہے۔

سانس ختم ـــــ زندگی ختم،
اور زندگی کی ہر شے ختم،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۴۱

فَاذْکُرُونِیْ اَذْکُرْکُمْ
پس تم میرا ذکر کرو، میں تمہارا ذکر کروں گا

ذکر کے بدلے ذکر کا وعدہ ہے
ذکر پہ مطمئن ہو۔ یاحیّ یاقیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۴۲

خوب یاد رکھ ! جب کوئی بندہ اللہ کا ذکر کرتا ہے ، اللہ بھی اس کا ذکر کرتا ہے۔

*

بڑے میاں ! اس سے بڑی سعادت اور کیا ہو سکتی ہے کہ اللہ بندے کا ذکر کرے ؟

اللہ ! اللہ ! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۴۳

عقل کو پسِ پُشت ڈال کر حُب کی تفسیر محب پہ چھا جاتی ہے اور جو کچھ بھی کرنے پہ آئے کروا کر رہتی ہے۔ محبت کی تاریخ نے کہا : حق حق حق یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۴۴

محب ، محبوب سے دَم بھر کے لیے بھی دُور
رہنا گوارا نہیں کرتا ۔ جہاں محبوب ہوتا ہے
وہیں محب اور یہ محبت کا ازلی دستور ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۶۴۵

بادشاہ جہاں بھی رہتے ہیں اور جہاں بھی جاتے ہیں،
امراء و وزراء ساتھ ہوتے ہیں ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۶۴۶

بندہ حال کو حال نہیں جانتا اور کسی

قال کی اِتّباع نہیں کرتا۔

بندہ ——— حال کے تابع اور
حال ——— قال کے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۴۷

کسی ایک کو مان۔
جو ایک پہ مطمئن نہیں، کسی پہ نہیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۴۸

جو تیرے لیے نفع آور نہیں
کسی اور کے لیے بھی نہیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۶۴۹

تیرے باغ میں چار بہترین پودے
لگائے گئے۔

پھل دار

پھول دار

خوشبو دار

سایہ دار

سال ہا سال گزرنے کے باوجود، ان میں
کوئی کونپل نہ اُگی
کوئی شگوفہ نہ پھوٹا
کوئی کلی نہ مہکی

اور

کوئی پھل نہ لگا

معلوم ہوتا ہے تو نے اپنے باغ کی
صحیح باغبانی نہیں کی۔

شگوفے پھوٹے، مسل دیے۔ پھر پھوٹے
پھر مسل دیے۔ ساری عمر اسی طرح
گزاری۔ بالآخر ٹنڈ منڈ ہو گئے

اگر مسلے نہ جاتے ، سارا باغ غنچوں،
کلیوں اور پھولوں سے مہک اٹھتا
اور پودے پھلوں سے لد جاتے،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۵۰

میں نے دیکھا کہ کوّوں کے ایک
جوڑے نے اپنا گھونسلا بنانے کے لیے سارا
جنگل چھان مارا۔ پہلے سینکڑوں درختوں میں
سے اپنی پسند کا درخت منتخب کیا۔ پھر دُور
دراز سے چُنے ہوئے تنکے لا لا کر گھونسلا بنایا

گھونسلا وہ ہے جو آندھی، طوفان، بارش
گرمی اور سردی سے محفوظ ہو۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۵۱

کوئل کا آبائی وطن پہاڑ ہے۔ اپریل میں آتی ہے، اگست میں دورہ ختم کرکے وطن لوٹ جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ وہ گھونسلا نہیں بناتی، کوّی کے گھونسلے کی تاک میں رہتی ہے۔ جونہی کوّی نے انڈا دیا اور کوّے کو غیر حاضر پایا، موقع دیکھ کر اس کا انڈا پھینک دیتی ہے اور اسکی بجائے اپنا انڈا رکھ دیتی ہے۔ اسی لیے کوّی

کوئل کے انڈے سیتی ہے مگر سفید سفید
بچوں کو دیکھ کر بڑی متعجّب ہوتی ہے
کہ یہ میرے بچّے کیسے بنے !!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر ناصرا و حافظا
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۵۲

کسی شخصیّت کی حقیقت کو جھٹلانے کے
لیے جو کچھ بھی کیا جاتا ہے، معیوب ہوتا
ہے۔ فطرت اسے کبھی قبول نہیں کرتی

یہ حق ہے ، یہ باطل
حق اللہ کی تلوار ہوتی ہے ،

باطل کو کاٹ کر رکھ دیتی ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۵۳

جمود میں زندگی کا نام تک نہیں ہوتا،
مُردنی چھائی ہوتی ہے۔

*

زندوں کی طرح زندہ رہنا چاہتے ہو
تو جمود کو توڑو ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۵۴

بے ادبی کی ایک کلام،

سارے ادب پہ پانی پھیر دیتی ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضل العظیم

۷۶۵۵

اعداد و شمار نہیں، معیار مطلوب ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضل العظیم

۷۶۵۶

تو اللہ کے لیے ہر شے چھوڑ کر فارغ ہوا
اگر معصیت نہ چھوڑی گویا کچھ بھی نہ چھوڑا

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین یا حیّ یا قیوم
واللہ ذُوالفضل العظیم

۷۶۵۷

مال و اسباب کا تارک اگرچہ تارک گردانا
جاتا ہے اصل ترک معصیت سے
اِجتناب ہوتا ہے یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۵۸

میر و سلطان سے بے نیاز ہو ورنہ کیا تیرا زُہد
اور کیا تیرا تقویٰ!

اگر میر و سلطان سے بے نیاز نہیں، کوئی
بے نیازی نہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۵۹

فقیر کے مطلب کی کوئی بھی شے کسی میر و سلطان
کے پاس مطلق نہیں ہوتی۔ نام نہاد جاگیر
کا فتنہ ہوتا ہے، جسے فقر نے کبھی قبول نہ
کیا، دُور دُور رہا اور یہی دُوری اسکی
تمکنت کا باعث رہی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۶۰

فقر میر و سلطان کی بارگاہ میں کبھی پیش نہ ہوا
طریقت نے اسے حاضری کی اجازت ہی نہ بخشی،
یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۶۱

فقر کے حضور

سونا، چاندی، ھیرے، جواہرات
پتھریلے سنگریزوں سے زیادہ کوئی وقعت
نہیں رکھتے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۶۲

فقر کی خدمت میں کسی کی کوئی نذر و نیاز
اس وقت تک کبھی قبول نہیں ہوتی جب تک
اللہ ربّ العالمین ربّ ذوالفضل العظیم کے حضور
مقبول ہو کر اجازت کی توفیق نہ ملے اور یہ صرف
ان ہی کاموں کے لیے ہوتی ہے۔

۱۔ آج کا لنگر
۲۔ دین کی اشاعت اور
۳۔ مخلوق کی بے لوث خدمت

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۶۳

ہر حال میں آج کی روزی آج رات ہی سونے سے پہلے تقسیم کر دینا فقر کی طریقت کا وہ مقبول نصب العین ہے جو کبھی نہیں بدلتا جس نے بھی اس اصول سے انحراف کیا، طریقت نے اسے کبھی قبول نہ کیا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۶۴

اہلِ خدمت وہ ہے جو کسی بھی خدمت کو ہاتھ سے جانے نہ دے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۶۵

اہلِ خدمت کے پاس کچھ نہیں ہوتا اور کچھ بھی نہیں رکھتا۔ جس بھی بھاؤ بکے بیچ دیتا ہے

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذُوالفَضلِ العظیم

۷۶۶۶

خدمت کی کوئی اُجرت نہیں ہوتی، بلامعاوضہ

پیش کردی جاتی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۷۶۶۷

سُبحَانَ ذِی المُلکِ وَ المَلکُوتِ
میرے ملک میں کسی کی بھی کوئی ملوکیت نہیں

سُبحَانَ ذِی العِزَّۃِ وَ الجَبَرُوتِ
میری عزت وجبروت والی بارگاہ میں ہر شے
ذلیل وزبوں، سجدہ ریز اور جھکی ہوئی ہے

سُبحَانَ الحَیِّ الَّذِی لَایَمُوتُ
میرا شوقِ دوام ابدالآباد قائم ودائم۔
اسے فنا نہیں۔

فنا کا نام تک نہیں

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ

اس کا

ترجمہ سبوح قدوس ہی ہے

کسی اور زبان میں کماحقہٗ بیان نہیں کیا

جا سکتا

رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوحِ

کوئی عارف ہی اسکی تشریح کر سکتا ہے، کوئی

دوسرا نہیں اور وہ دل ہی میں ہوتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۶۸

ذکر کے بدلے ذکر

فکر کے بدلے فکر اور

خدمت کے بدلے خدمت کا وعدہ ہے

اور ان میں سے کوئی بھی رائیگاں نہیں جاتی

ہر شے بلوغ اِلَی المرام یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۶۹

بعض چیزیں بعض نظروں سے بچا کر رکھی جاتی ہیں
تاکہ نظر نہ لگے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۷۰

اِنعامات ——— گوناگوں، وراء الوراء،
فہم و اِدراک سے بالا
ذکرِ دوام ——— ہر نعمت سے اعلیٰ،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۷۱

تعلیم الاسلام سادہ ، عام فہم ، چند صفحات
پہ مشتمل۔
علم پہ عمل کر
جو کرتا نہیں ، تاویلات کرتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۷۲

قناعت ——— اطمینان کی جان
کثرت ——— فضول الّا ذکر اللہ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۷۳

تُو ہر شے کو اللہ کے حوالے کہتا ہے
کسی کو بھی اللہ کے حوالے نہیں کرتا

ورنہ

جو ، جس کے حوالے ہوتا ہے
وہ اس کے لیے
کافی ہوتا ہے
وکیل ہوتا ہے اور
نصیر ہوتا ہے ۔ یا حیّ یا قیوم

یہی کش مکش آدمیّت کا وہ کُفر ہے جو اگر
دُور ہو جائے ——— انسانیّت کا بول بالا ہو جائے
اور بشریّت بحال ہو کر، اپنی کھوئی ہوئی عظمت

کی سازنگی پر رنگا رنگ کے راگ الاپنے لگے ۔ یا حیّ یا قیوم

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ

وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ

وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

کا حوالہ ——— قَوِیُّ الْعَزِیْزُ

اَللّٰہُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الزارقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۷۴

ترکِ تام
آدمیّت و
انسانیّت و
بشریّت

کا بلند ترین اعزاز
مشاہدات پہ نہیں، فضلِ ربّی کی وہبی عنایت
پہ موقوف۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العظیم

۷۶۷۵

تیرے جمال نے تیری اس کائنات کو مُسخّر
فرمایا ہوا ہے، کوئی آدم زاد اس کا مُنکر نہیں،
یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العظیم

۷۶۷۶

فقر اِلَی اللہ ——— ستّر ہزار سُنن کی اِتّباع

ماشاء اللہ

مبارکاً مکرماً مشرفاً

سنّتِ مؤکّدہ سے انحراف ـــــ طریقت کی پامالی

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العظیم

۷۶۷۷

عزّت و ذلّت میرے اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے

عین حکمت پہ مبنی

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العظیم

۷۶۷۸

کھا کر نہیں ،

کھلا کر خوش ہو،
کھانے سے کھلانا افضل یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۷۶۷۹

کسی فن کی مصروفیّت کا اندازہ فنکار ہی کرسکتا ہے۔ مصروف صرف زندہ رہنے کے لیے کھاتے ہیں، کھانے کی لذّت محسوس نہیں کرتے، اور پروا بھی نہیں کرتے۔ رات کو نہیں، جب تھک جاتے ہیں سوتے ہیں۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۸۰

ایک ماں نے قسم کھا کر کہا: میرے بیٹے نے کبھی سورج طلوع ہوتے نہیں دیکھا۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۸۱

ہر فضول سے فضول ـــــ لایعنی بات

فضولیات ہی نے دانش پہ گھیرا ڈال کر حق کی برہان کو پسِ پشت ڈالا ہوا ہے۔

عقل پر ایسا اندھیرا پھیلائے رکھتے ہیں کہ کوئی بھی شے دکھائی نہیں دیتی۔

جونہی کہیں اُجالے کی صورت نظر آنے
لگتی ہے ـــــ عقلِ سلیم ہوتی ہے مگر سالم رہنے نہیں دیتی

گویائی نعمت ہے۔
فضولیات میں اُلجھ کر ناقص کہلائی

ایک کیڑی نے تین میل دُور سے حضرت سلیمان علیہ السلام کے لشکر کی آمد کی آواز سن کر کہا: اپنے اپنے بِلوں میں گھُس جاؤ کہیں حضرت سلیمان علیہ السلام کا لشکر تمہیں بے خبری میں روند نہ ڈالے۔

غلیظ مُردے کھانے والی گِدھ آسمان کی بلندیوں سے زمین پہ پڑے ہوئے ایک مُردار کو دیکھ سکتی ہے۔

سماعت و بصارت کو نامعقول اور نامقبول حرکات نے
اندھا کیا ہوا ہے ، کوئی بھی شے نظر آنے نہیں دیتیں۔

یا حیّ یا قیوم

و ما علینا الا البلاغ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۷۶۸۲

جو بھی کام مجبور ہو کر شرمو شرمی کیا جاتا ہے،
اسمیں برکت نہیں ہوتی ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۷۶۸۳

خلافت بازیچہ اطفال نہیں ، اہم ترین امور کا

اکھاڑا ہوتا ہے۔ جس پہ تو پھولے نہیں سماتا،
کانٹوں کا بستر ہے۔ ستر خلفاء یک زبان ہوکر
بولے: اگر انہیں ذمہ داریوں کا پہلے اندازہ
ہوتا، جیتے جی کسی بھی قیمت پہ اسے کبھی قبول نہ
کرتے۔ یہانتک کہ کسی کا پانڈی تک بننا قبول
کر لیتے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۸۴

سب سے اہم عُقدہ حیات وممات کا ہوتا ہے۔
سب سے پہلے نپٹا۔ ہر شے کو اللہ کے حوالے کر
پھر حیات وممات کو بالائے طاق رکھ کر اس منزل میں
قدم رکھ۔ جو چیز مرنے والی ہے سب سے پہلے مار، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۸۵

عہد آدمیّت و انسانیّت و بشریّت کی جان اور
ذکر عہد ہی کی بدولت زندہ و قائم۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۸۶

جو زندگی کسی عہد کی پابند نہیں، کوئی زندگی
نہیں، آوارہ ہے۔

زندگی عہد سے بہرہ ور ہو کر زندگی کہلائی۔
یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۸۷

زندگی جب کسی عہد پہ کاربند ہوجاتی ہے، گوہرِ بن کرنگاہوں کو خیرہ کردیتی ہے۔ اسکی چمک دمک کبھی ماند نہیں پڑتی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۸۸

عہد کی ہزار ہا سالہ تاریخ میں صرف چند عہد زندہ ہیں، جوں کے توں قائم، ماشاءاللہ! فیض ہمیشہ برقرار رہا۔ کبھی ظاہر میں جلوہ نمائی کی، کبھی باطن میں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۸۹

تاریخ نے زندگی کا نمونہ پاکر عہد کی داد دی، مرحبا کہا
اور کبھی فراموش نہ کیا

تاریخ نے آدم زاد کے اس عہد کو
جس پہ وہ آخر دم تک ثابت قدم رہا
اور ثابتی کا بیّن ثبوت دیا
ہمیشہ زندۂ وقائم رکھا،
کبھی نظر انداز نہ کیا
من وعن قبول فرما کر
ابدی برکات سے نوازا
باقی ہر شے محو کردی
اور یہی تاریخ کا ابدی دستور ہے، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۹۰

عہد جب زندگی پہ چھا جاتا ہے، دم بھر کے
لیے بھی سر کھجلانے کی فرصت رہنے نہیں
دیتا۔ محو و منہمک فرما کر جس بھی خصلت
کی تشریح چاہتا ہے، "التام" کی جملہ
لغات کا امین بن کر منصّۂ شہود پہ جلوہ نمائی
کرنے لگتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۹۱

تیری وُسعت اور مغفرت کسی بھی طرح
بندوں کے فہم و اِدراک میں آسکتی ہے
نہ سما ——— اسی طرح جبروت یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۹۲

جو اللہ کیطرف پورے کا پورا آتا ہے،
پورا فیض پاتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۶۹۳

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سُنّتِ مطہّرہ و مؤکّدہ تجھے نہ معلوم کیوں پسند نہیں، کبھی منڈوا لیتے ہو، کبھی ترشوا!
دونوں غلط۔

داڑھی

انبیائے کرام علیہم السلام کی
سُنّتِ مؤکّدہ ہے

مت منڈایا کرو یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۹۴

جو زبان سے کچھ کہہ نہیں سکتا
ہاتھ سے کچھ کر نہیں سکتا
کون ہوتا ہے ؟
لوگ اسے کیا کہتے ہیں ؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۹۵

گھر کے سب جی ، ایک مرکز پہ متحد ہوکر

جو بھی کام کرتے ہیں،
رحمت بن کر برکت کا موجب بن
جاتا ہے یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۹۶

جنگل کی مسجد میں دیواریں نہیں ہوتیں،
درختوں کا سایہ ہوتا ہے یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۹۷

پرندے دن بھر گھونسلوں میں نہیں، جہاں جہاں
متعیّن ہوتے ہیں، رہتے ہیں۔ یاحیّ یاقیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۹۸

سکوت گویا کنوئیں کی سطح پہ ٹھہرا ہوا شفاف پانی۔ تہ تک کی ہر شے نظر آتی ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۹۹

کیا تجھے آج یہ نہ بتاؤں کہ سکون کیسے حاصل ہوتا ہے؟ قدرت کی حکمت کی تائید میں سکون ہوتا ہے۔

قدرت کی حکمت پہ اعتراض فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْد کے بلند مقام سے گرا دیتا ہے۔

تائید ——— بہترین

اِعتراض ——— بدترین

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۷۰۰

حضرت آدم صفی اللہ علیہ السلام کی اولاد کی ہزارہا
سالہ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْد کی تاریخ کسی کی بھی پابند نہیں،
آزاد ہے۔
تائید میں رحمت و برکت
اِعتراض ——— عین زحمت

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۷۰۱

تیری محبّت نے کسی کو بھی آرام سے رہنے،
بسنے اور سُکھ کا سانس لینے نہ دیا۔ اس دُنیا کو
کانٹوں کی سیج بنا کر پیش کیا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۷۷۰۲

اللہ ربّ العالمین
بادشاہوں کے بادشاہ
یاحیّ یاقیّوم
کی کُرسی پہ رونق افروز
رہتے ہیں۔ یاحیّ یاقیوم

تیری حمد و ثنا کرتے ہیں۔

اور کچھ بھی نہیں کرتے، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۰۳

صبح ہوئی۔ ہر کوئی اپنے اپنے کام میں مصروف ہوا۔ جسے کوئی کام نہیں، کوئی کام نہیں کرتا، کون ہوتا ہے؟

وما علینا الا البلاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۰۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہر علم کی جان اور

ہر علم اس کا اِکرام کرتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۰۵

ہم اللہ کے لیے اللہ کی راہ میں نکلے ہوتے ہیں لیکن خالصتاً اللہ کے لیے کام نہیں کرتے، غیر اللہ کے کاموں میں بھی پورے کے پورے مصروف رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ کے دین کی تبلیغ میں رحمت و برکت دُور دُور رہتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۰۶

ماضی کی داستان ——— پرانی، صرف دل بہلانی

حال ——— مقلّب القلوب

تقویٰ ——— تبلیغ کی جان

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۰۷

تیری تبلیغ میں جوش کا نام تک نہیں،
تبلیغ تو کائنات میں ہلچل مچا دیتی ہے۔

تبلیغ کا موجودہ نظام تجدید کا مُتمنّی
تاحال افسردہ
گویا جمود طاری ہے

نظامِ نو کی تشکیل کا منتظر

اللہ کے دین کی تبلیغ کیا کرو۔ دنیاوی مسائل کی پروامت کیا کرو۔ تبلیغ کے لیے یہاں حاضر ہوا کرو۔ پھر جس طرف جانے کا حکم ملا کرے، کسی خاص گاؤں میں نہیں، ہر جگہ جایا کرو۔ دعوات کی پروامت کیا کرو۔ اپنا کھایا کرو اور کام کیا کرو۔ یہ تبلیغ ہے۔ کوئی تین دن، کوئی سات دن، کوئی دس دن کے لیے جایا کرو۔ منہیات سے باز رہنے اور اوامرِ دین کی پابندی کی تبلیغ کیا کرو نماز پڑھنے کی تاکید اور جھوٹ، غیبت، چغلی اور حسد سے باز رہنے کی تلقین کیا کرو۔

الحمد للحیّ القیوم وانت خیر الرازقین یا حیّ یا قیوم

واللہُ ذوالفضل العظیم

۷۷۰۸

ایک صاحب حج کو گئے، ماشاء اللہ! مبارکاً مکرماً مشرفاً

ان کی عدم موجودگی کو غنیمت سمجھ کر من مانی

مت کرنا۔ مکان کے اندر بھی ایک فرشتہ رہتا ہے،

بلکہ کئی ایک ۔ انہیں غیر حاضر جان کر غلطی نہ کرنا۔

مالک مکان حج کے لیے گیا ہوا ہے گویا اللہ کے لیے

اللہ کی راہ میں نکلا ہوا ہے۔ فرشتے اس کے گھر

کی نگہبانی نہ کریں تو کیوں نہ کریں؟ ضرور کریں گے،

ماشاء اللہ! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۰۹

ہر انسان کی تعداد کے مطابق

ملائکہ ، جنّات ، درند، خزند، چرند اور
پرند دُنیا میں موجود رہتے ہیں ۔ اللہ ہی
اپنی مخلوق کی تعداد کو جانتے ہیں ۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذُوالفضل العظیم

۷۷۱۰

گناہ جب بابا بلندے کو چھوڑ جاتے ہیں ،
تقویٰ بھی چھوڑ جاتا ہے ۔ رہتا ہے مگر برائے نام ،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذُوالفضل العظیم

۷۷۱۱

بندہ بندگی کے لیے پیدا ہوا ،

بندگی نہیں کرتا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۱۲

بندگی بندوں کو وراثت میں عنایت ہوتی ہے۔

تیری حمد و ثنا میری بندگی ہے، عادت بھی ہے، فطرت بھی۔ وراثت میں ملی ہے۔ کیوں کر اس سے باز رہ سکتا ہوں؟ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۱۳

جو اپنے کام کے سوا کسی بھی اور کام کی طرف متوجّہ

نہیں ہوتا، کامیاب ہوتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۱۴

بزّازی و خرادی چہ نسبت دارد ؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۱۵

جہاد میں مجاہد ہوتے ہیں، فنکار نہیں،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۱۶

تاریخ کی آغوش میں محیّر العقول اور عبرت ناک واقعات مُضمر ہیں۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضؓ کے لڑکے نے میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نواسہ شہزادۂ حزنین شہیدِ کربلا رضی اللہ عنہ کے خلاف پہلا تیر برسایا۔

اے او دُنیا بھر کے بدنصیب!
تیرے اس تیر نے تیرے دین، دنیا اور آخرت کو چھلنی چھلنی کر دیا۔

اس سے زیادہ میں جانتا بھی نہیں اور لکھتا بھی نہیں۔ یہ سنکر قسّامِ ازل تاب نہ لاتے ہوئے

بِلک بِلک کر رویا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۱۷

یہ رونا ایک میرا ہی رونا نہیں، ہر صاحب دل کا رونا ہے۔ جنگل کے ہر شجر حجر کا رونا ہے جو اکثر آتا ہی رہتا ہے۔

جب آتا ہے، جھڑی لگ جاتی ہے۔ رو رو کر دریا بہا دیتے ہیں اور نہا نہا کر ظاہر و باطن کی کثافت و غلاظت کو یوں صاف کر دیتے ہیں جیسے دھوبی کپڑوں کو میل سے۔

آنکھوں کا پانی جب بہتے بہتے خشک ہونے لگتا
ہے، خونِ جگر سے آبیاری شروع کر دیتے ہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۱۸

جو سننے والے کو کرنے پر آمادہ نہ کر سکے،
کیا تبلیغ ہے؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۱۹

انسان قدر کی موافقت نہیں کرتا حالانکہ
موافقت ——— منبع البرکات، ماشاءاللہ

اعتراض موافقت کی برکات کو کھا
جاتا ہے۔

جس نے بھی قدر کی موافقت کی ،
قادرِ مطلق نے تقدیر بدل کر رکھ دی۔
قدرت بدلنے پہ مجبور ہوگئی۔
ایک کی نہیں ، انیک کی ۔
یہی قدرت کا خاصہ ہے کہ محروم تھا، سعید کر دیا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فانّه خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۲۰

مقدّس تبرّکات اللہ کی تحویل میں محفوظ
رہتے ہیں۔

تحریرات ـــــــ سب سے اعلےٰ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۷۷۲۱

حضرت ابراہیم خلیل اللہ، جدالانبیا علیہ السلام پہ اللہ کے دینِ اسلام کے احیاء کے لیے ایک نادرالمثال حال کا وُرود ہوا۔ اللہ اللہ! ماشاءاللہ!

اَللّٰہُ اللّٰہُ رَبّی لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئاً

دین کا دُشمن نمرود میدان میں آیا، شیطان ابلیس ہمراہ تھا۔ میلوں بھر آگ جلانے کا اہتمام کیا گیا۔ کروڑ ہا مخلوق اس آگ میں جل کر راکھ بنی۔

اس بھڑکی ہوئی آگ میں انہیں
کیوں کر پھینکا جائے ؟
شیطان مشیرِ خاص تھا۔ سمجھایا کہ گوپیا میں
بٹھا کر پھینکا جائے۔

جب تمام اہتمام مکمل کر دیا گیا اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کو گوپیا میں بٹھا کر آگ میں ڈالنے لگے، سیدنا جبریل علیہ السلام نے کثیر التعداد ملائکہ کے ہمراہ حاضر ہو کر امداد کی پیش کش کی اور فرمانے لگے : یہ آگ بیچاری تو ہمارے سامنے کیا چیز ہے، ہم دُنیا بھر کی آگوں کو دَم بھر میں سرد کر سکتے ہیں۔

حضرت خلیل اللہ علیہ السلام نے فرمایا:

مجھے کسی سے کسی امداد کی مطلق ضرورت نہیں،
میرے اللہ میرے لیے کافی ہیں۔ یہ کہنے ہی کی
دیر تھی ——— دہکتے ہوئے انگارے گلزار بن گئے

اگر تو نے اللہ ربِ ذوالجلال والاکرام ہی کی
حمایت پہ اکتفا کرنا ہے، اور جیسے تم کہتے بھی ہو
کہ کرتے ہیں، اسی طرح کہہ جس طرح حضرت
خلیل اللہ علیہ السلام نے کہا تھا۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

پھر بھی اگر تجھے اللہ کی حمایت نہ ملے تو

مر جانا

مٹ جانا

ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا
لیکن کسی اور کی مدد کو کبھی خاطر میں نہ لانا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۲۲

کچھ رہے نہ رہے، تیری حمایت کی اُمید کا
اِنتظار سدا برقرار رہے۔ تیرا بھرم کبھی ٹوٹنے
نہ پائے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۲۳

بدلنا دُنیا کی ازلی فطرت ہے،
بدل بدل کر بدلنا عادت۔

جو بدلتا نہیں، پھلتا پھولتا نہیں۔
کھنڈ کی طرح اسی جگہ پڑا رہتا ہے۔

ایک سیّاح نے ایک مقام پر تاریخِ ہبوطی کا
ایک نظر میں جائزہ لیکر کہا:
میں نے اس مقام کو کئی بار بستے اور اجڑتے
دیکھا۔ کبھی دریا بن کر بہا، کبھی شہر بن کر بسا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۲ھ

شفقت سے ہاتھ بلند کر کے کسی کے لیے دُعا کرنا
خاموشی کی بہترین ادا ہوتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۲۵

کون کہتا ہے کہ محویت دُور اندیش نہیں ہوتی؟
جب غیرت کے مقام پہ وارد ہوتی ہے،
ہر شے کو بھلا دیتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۷۷۲۶

ایک ایک پہ جان وار دیتا ہے
دوسرا اسے دیکھنا تک گوارا نہیں کرتا!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۷۷۲۷

شیطان ارادتِ ازلی کے تحت سجدہ کی

سعادت سے محروم رہا۔ اگر تیرا ارادہ ہوتا،
کیونکر نافرمانی کرتا ؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۲۸

کہہ کر دیکھ لیا
کسی کے کہنے سے نہیں
تیرے کہنے سے ہر شے ہوتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۲۹

میرے اللہ جو بھی کرنے کا ارادہ کرتے ہیں،
تکلّف و تردّد سے کوئی واسطہ نہیں رکھتے۔

جب کہتے ہیں کُن (ہوجا) اسی وقت
ہوجاتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۳۰

جو اللہ کے کاموں میں محو ہوا، اللہ اس
کے کاموں میں۔ کیا تو نے نہیں دیکھا ابر
کو حکم ملتا
"یہاں بارش برساؤ" ——— برستی

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۳۱

دل کعبہ کا مقیم حاجی تو نہیں کہلاتا البتہ

جُملہ حاجات ترک کر دیتا ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للہ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذُوالفضل العظیم

۷۷۳۲

ارض و سما میں پھیلے ہوئے جملہ فتنات، حبّ اللہ کے لیے اللہ کی راہ میں نکلنے والوں کی راہ میں حائل ہوتے ہیں، اللہ کی قسم! اللہ ان کو جلا کر راکھ کر دیتے ہیں اور فتنات ہی فتنات کو کھا جاتے ہیں یہی اللہ کے دین کی تبلیغ کی عزّت و عظمت کا وقار اور یہی جبروت کی تشریح ہے۔

واللہ باللہ تاللہ ماشاءاللہ

یا حیّ یا قیّوم
الحمد للہ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذُوالفضل العظیم

۷۷۳۳

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کا الوداعی پیغام
بَلِّغُوا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَۃً آپ کے ہر اُمّتی پہ لاگو
ہے۔ مبلّغ جب اللہ کے لیے اللہ کی راہ میں نکلتا ہے،
فتنات تبلیغ کے جلال کی تاب نہ لاتے ہوئے جل کر
راکھ ہو جاتے ہیں اور جمال ہر مخلوق کو، نوری ہو
یا ناری، خاکی ہو یا آبی، مسخّر کر لیتا ہے۔

مُبلّغ وہ ہے جس کی آنکھ کان، زبان، ہاتھ
اور پاؤں خودسر نہ ہوں، اللہ کے حکم کے تابع ہوں۔
جو اپنی راہ سے کبھی نہ ہٹے، کبھی نہ رُکے، کبھی نہ تھکے۔
ہر وقت، ہر حال میں اپنا کام پورے عزم بالجزم
سے جاری رکھے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۳۴

ہر شے سرِ بازار ہے ، کوئی بھی لُکی ہوئی نہیں۔

اندر باہر دونوں ایک

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۷۷۳۵

بخشش کسی معیاری نصاب کی پابند نہیں، نہ ہی کسی بندگی پہ موقوف۔

بڑی سے بڑی بات نظر انداز ،
چھوٹی سے چھوٹی پہ عنایت۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۷۷۳۶

جب حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کو ہمکلامی کا شرف عنایت ہونے لگا، پہلے طُور پہ اندھیرا کر دیا گیا۔ ملائکہ و جنّات و شیاطین دُور ہٹا دیے گئے تاکہ کوئی مخلوق اس کلام کو سُن نہ سکے۔ گویا خلوت وصل کی اصل۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضل العظیم

۷۷۳۷

تبلیغ کی راہ میں جب دُنیاوی مسائل داخل ہوتے، سیاست کہلائی

تبلیغ مبلّغ کے حال پہ روئی اور کہا: تو کاذِب

ہے۔ اللہ کے لیے گھر سے نکلا تھا،
غیر اللہ کے کاموں میں مصروف ہوگیا۔
اسی لیے تبلیغ کی برکات بھی رخصت ہوئیں۔

اگر تو اللہ کی راہ میں صرف اللہ ہی کے کاموں
میں مشغول ہوتا، شیاطین تیری تبلیغ کے جلال کی تاب
نہ لاتے ہوئے جل جاتے اور اللہ کی نصرت و برکت
تیرا اِستقبال کرتی۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضل العَظیم

۷۷۳۸

میرا اپنا نفس ہی میرا سب سے بڑا دشمن ہے۔
شیطان کچھ بھی کرنے پہ کوئی قدرت

نہیں رکھتا،
میرے نفس کا مشیر ہے

یا اللہ! میرے نفس کو میرا مطیع
کر دے

نفس جب مزکّی ہوا، ہر آلائش سے پاک ہُوا
یہی جہادِ اکبر کی فتحِ مبین کہلائی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۳۹

جس نے بھی دیکھا، بندے ہی میں دیکھا،

جب بھی دکھایا، بندے ہی نے دکھایا

ہر شے بندے ہی میں ہے، باہر
کوئی شے نہیں۔

ناسُوت میں بھی تُو، ملکُوت میں بھی تُو،
جبرُوت میں بھی تُو
لاہُوت میں بھی تُو

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضل العظیم

۷۷۴۰

یا تامّ

اللہ کے سوا کوئی تامّ نہیں کہلا سکتا۔

اللہ جب کسی خصلت کا اِتمام فرماتے ہیں ،
تامّ سے مشرّف فرما کر تامّ فرما دیتے ہیں۔
تامّ وہ ہے جو کبھی ناتمام نہ ہو، لُغت کے
اعتبار سے زندہ اور قائم رہے یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۴۱

میرے پاس اللہ تو نہیں، حصولِ اللہ کا پورا
پیغام ہے، ماشاءاللہ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۴۲

جملہ ہندسہ جات اور اعداد و شمار نو ۹ پہ

مبنی ہیں۔

انسانی جسم الوجود کے اندر بھی کُل نو ۹ ہی دروازے ہیں۔ جب کوئی دروازہ اللہ کے حکم کے عین تابع ہو جاتا ہے، کھُل جاتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۷۴۳

زندے، زندگی کی قدر نہیں کرتے۔
مُردے بولے: اگر اللہ ہمیں زندگی بخشے
تو بندگی کی حد کر دیں۔

ایک زندہ، مُردوں کی باتیں سن رہا تھا۔

اُن کا حال دیکھنے کی تاب نہ لاتے ہوئے
مُردوں کیطرح رہنے لگا۔

مُردہ کچھ بھی کرنے پہ کوئی قدرت نہیں رکھتا۔
جو بھی چیز اس کے پاس ہوتی ہے، زندوں
میں تقسیم کردیتا ہے یہانتک کہ اپنی پہنی ہوئی
کفنی کے سوا کوئی بھی شے نہیں چھوڑتا۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۴۴

شیطان بولا: میں تو اِس دنیا کی حقیقت کا
راز دان ہوں،
تو نے اِس دُنیا کو کیوں مُردار نہ سمجھا؟

میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں، تو کیوں نہ ڈرا؟
قصور میرا ہے یا تیرا؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۴۵

جس دُنیا کے حصول کی خاطر تو مارا مارا پھرتا ہے اس دنیا کو تو دین نے ملعون و مُردار قرار دیا ہوا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۴۶

اگرچہ اللہ کی دُنیا وسیع و عریض ہے، پھر بھی جب کسی بندے کا جینا تنگ ہو جاتا ہے، کوئی

اور سبیل نظر نہیں آتی۔ ـــــــ ہجرت
کرنے پہ مجبور ہو جاتا ہے اور یہ بندے بیچارے
کی زندگی میں انتہائی پریشانی کا عالم ہوتا ہے۔

اللہ تبارک تعالیٰ ذوالجلال والاکرام نے کمال
حکمت و قدرت سے اس بندے کو ہجرت پہ ہجرت
کی نعمت سے سرفراز فرمایا۔
بار بار فرما کر احسان کی حد کر دی اور میں ہر
ہجرت پہ پھولے نہ سمایا۔ مخلوق نے میری ہجرت
کی ملامت کی حد کر دی۔ میں نے الٰہی حکمت و قدرت
کا بلند ترین اعزاز سمجھ کر شکر کیا۔
میں نے
ہر ہجرت

اللہ کے لیے
اللہ کے ذکر کے لیے
دینِ اسلام کی تبلیغ کے لیے اور
اللہ کی مخلوق کی خدمت کے لیے کی

ہجرت گناہوں سے پاک کر دیتی ہے
ہجرت کی بے شمار برکات ہوتی ہیں۔
جو اللہ کے لیے ، اللہ کی راہ میں
ہجرت کرنے پر مجبور ہوتا ہے ،
اللہ اسے بخش دیتے ہیں۔ جو عُقدے
کبھی حل نہیں ہوتے ، حل فرما دیتے ہیں۔
متوکّل علی اللہ فرما کر
توکّلت علی اللہ ایسی روزی پہنچاتے ہیں

جس کا کہ گمان تک نہ ہو۔

(جاری ہے)

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۷۷۴۷

مہاجرِ اِلَی اللہ خانہ بدوش ہوتا ہے۔ وطن، پڑوس یار و اغیار سے بیگانہ۔ حِکمت کی قُدرت اور قُدرت کی حِکمت جہاں چاہتی ہے، لے جاتی ہے۔ کسی اور کی مرضی کبھی کرنے نہیں دیتی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۷۷۴۸

تم کیا جانتے ہو، ہجرت کیا ہوتی ہے؟
ہجرت جان کے سوا ہر شے کی قربانی ہوتی
ہے۔ مہاجر کے، ماشاءاللہ، ہر گناہ کا ازالہ
بن جاتی ہے۔ اللہ اپنے فضل وکرم سے اُسے
گناہوں سے پاک فرماکر بخش دیتے ہیں۔

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۷۴۹

ہجرت مجسمہ ہجر کی تفسیر ہوتی ہے،

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۷۵۰

جب تک تُو میرے
آقا روحی فداہ
صلے اللہ علیہ وسلم
سے محبّت نہیں
کرتا،
اللہ کو
کبھی نہیں پا سکتا،
یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۷۵۱

شیر کو بذاتِ خود اپنی قوّت کا

اندازہ نہیں ہوتا اسی لیے مخلوق کے
قدرتی رُعب کی بدولت چھُپ کر غار
میں رہتا ہے۔

ایک نے کہا: شیر کی قوّت کا پتہ
قیامت کے روز لگے گا، اس کے
پاؤں تلے زمین نہ ہلے گی۔

واللہ اعلم بالصّواب
یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۷۷۵۲

باہر کوئی بھی شے نہیں، شرّالنّار کا مادہ
بھی اپنے ہی اندر موجود رہتا ہے

جب بھی، ضرورت ہوتی ہے،
عَود کر آتا ہے،

واضح ہو کہ شرّالنّار کے بعد ہی راحت و
فرحت کا ظہور ہوتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۷۵۳

اللہ نے انسانی جسم الوجود کے اندر ہر دم رہنمائی
کے لیے ضمیر کو مامور فرمایا۔

یہ شر ہے یہ خیر
یہ اچھائی ہے یہ بُرائی
یہ خوشی ہے یہ غمی
یہ راحت ہے یہ زحمت

ضمیر ان سب کی نشان دہی کرتا ہے،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۵

اے او میرے نوجوان! تو کوئی بھی نمونہ نہیں دیتا۔ نہ دین کا نہ دنیا کا۔ تجھ سا تہی دست بھی کوئی ہے؟

طُرّہ یہ کہ اس ناداری کا تجھے احساس تک نہیں!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۵۵

انسانیّت کا بلند ترین نمونہ صِدق ہے
اس پہ کسی کو گزر نہیں ۔ اِلّا ماشاء اللّٰہ

نمونہ میدان میں آتا ہے
شگوفہ نکلتا ہی ہے، مَسل دیا جاتا ہے۔

صِدق

مُدّت سے صِدق کا منتظر ہے
اللّٰہ کسی صادق کو میدان میں لائے
اور صادق ہی کسی صِدق کا نمونہ پیش کر سکتا ہے
کوئی دوسرا نہیں۔

جب تک وہ میدان میں نہیں آتا
باطل کبھی گُم نہیں ہوتا
ہو سکتا ہی نہیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۷۵۶

صِدق

آدمیّت کا نمایاں ترین وصف
انسانیّت کا بلند ترین نمونہ
بشریّت کا عمدہ ترین کردار

دعوے دار ——— زمانہ
کاربند ——— شاذ و نادِر

صِدق مُدّت سے اور شِدّت سے
اُس کا منتظِر ہے جو
قول پہ ثابت
عہد کا پاسدار
اور اپنے بول کا پابند ہو

اس کا اور صرف اس کا نمونہ
ہر نمونے کو مات کر سکتا ہے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۵۷

کوئی بھی بندہ جب صداقت کا سبق ازبر

کرلیتا ہے، صفحۂ ہستی پہ صِدّیقیت کا
مظہر اور اُس کا ایک رُکن گردانا جاتا ہے۔

صِدّیقیت کی تمام ادائیں اس پہ چھا جاتی ہیں

اگر تام ہو تو نمونہ بن کر رہنمائی کرتا ہے

صدق باطل کو ختم کر دیتا ہے

"صدق صدق" کہتے ہو حالانکہ صرف انبیائے
کرام علیہم السلام اور ان کے بعد دُنیا میں چند گنے
چُنے بندوں نے صِدق کو اپنا عملی نمونہ پیش کیا۔

تین یا چار ہزار برس پہلے اللہ نے ایک
جوان کو صدق کا نمونہ دینے کے لیے منتخب فرمایا۔
ارض و سما کی ہر شے نے اس کے نمونے کو لبّیک
کہا ـــــ اور وہ ایک راجہ تھا ـــــ اسی طرح
پانچ ہزار برس قبل ایک راجکمار کے عہد بالجزم کے
نمونہ کو اللہ نے ہمیشہ کے لیے زندہ و قائم رکھا۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۵۸

صِدق کا تذکرہ اللہ کا تذکرہ ہوتا ہے
کسی بھی زمانے میں کبھی گُم نہیں ہوتا
رہتی دُنیا تک زندہ اور قائم رہتا ہے

جو گُم ہو جائے تذکرہ نہیں کہلاتا

صِدق کا تذکرہ اللہ کو اس قدر پسند ہوتا ہے
مَذکُور کی یاد کو کبھی بھُولنے نہیں دیتا

اور اس کائنات میں چند گنتی کے تذکرے
زندہ ہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۵۹

کِذب،
صِدق کی ضد ہے
کِذب کا سفینہ ہچکولے کھاتا رہتا ہے

اوڑک

بھنوّر میں گھر کر

ڈوب جاتا ہے

حق

جس بھی بیڑے میں اُترا،

پار لگا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۶۰

ذکر کے ہمراہ مساکین کے لیے فتوحات

لازم و ملزوم یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۶۱

جو شے اللہ کے حوالے کی جاتی ہے
اللہ ہی اس کا وکیل وکفیل ونصیر ہوتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فانّہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۷۶۲

دُنیا میں بسنے والا ہر کوئی کسی نہ کسی خانگی اُمور میں مصروف رہتا ہے اور اپنے اسی کام کیلئے فکر مند دِکھائی دیتا ہے۔

جو کوئی بھی کام نہیں کرتا
کوئی بھی فکر نہیں کرتا

خود ہی بتا کون ہوتا ہے ؟

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۶۳

سُبحَانَ العَزِیزِ ذِی الِانتِقَام ط

اے بادشاہوں کے بادشاہ، ربِّ ذوالفضل العظیم!

تیریاں توں ای جانیں

تُو تو عَظِیمُ العَفو اور خَیرُ النَّصِیر ہے،

بھلا ہم خاک نشینوں سے کیا انتقام لیتا ہوگا؟

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۶۴

اللہ اللہ کیا کرو
محبت مت مانگا کرو
محبّت کی تاب بھلا کون لاسکتا ہے ؟
محبت ہر شے کو اُجاڑ دیتی ہے
بے بس کر دیتی ہے ، بے قرار کر دیتی ہے
اپنے سوا کسی کے بھی کام کا رہنے نہیں دیتی
اور اپنے ہی رنگ میں رنگ کر
ہر رنگ کو بے رنگ کر دیتی ہے

رقابت کبھی نظر انداز نہیں ہوتی
ہو سکتی ہی نہیں
جب تک دُور نہیں ہوتی

کش مکش جاری رہتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۶۵

بادشاہوں کے بادشاہ کی بادشاہی کی بھی
عجیب و غریب تقسیم ہوتی ہے۔ رکھتا ہے،
دیتا نہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۶۶

سمندر کی تہہ سے خواجہ خضر زندہ پیر علیہ السلام کے
اُچھالے ہوئے موتی جب ساحل پہ آتے ہیں

سنگریزے سمجھ کر گھٹّے میں رول دیے جاتے ہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذُوالفضل العظیم

۷۷۶۷

ہو گا ضرور
دُنیا بھلی او بھلی
دیکھا نہیں
البتہ ایسے جوان کو دیکھنے کی حسرت ضرور ہے
جو حسد سے پاک ہو، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۷۷۶۸

کسان مخلوق کا سب سے بڑا محسن ہے
کھانے کی چیزیں پیدا کر کے ساری دُنیا کو
کھلاتا ہے۔ جملہ کاروبار کھانے ہی کے
باعث چلتے ہیں۔

پرانے زمانے میں لوگ بادشاہ کو
اَن داتا کہتے تھے اور اَن
کسان پیدا کرتا ہے جبکہ تجارت کی
دُنیا میں سب سے غریب کسان ہی ہے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۶۹

جب کوئی بندہ اللہ کی راہ میں نکلنے کا قصد
کیا کرتا ہے،
اللہ کی قسم! اللہ کی رحمت اس پہ چھا جاتی
ہے اور نُصرت و برکت اس کے ساتھ ساتھ رہتی ہے

زندگی افسردہ تھی، یہ پیغام سنکر مُسکرائی۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذُوالفضل العظیم

۷۷۷۰

معاملات حُکم کے تابع ہوتے ہیں

بِسمِ اللہِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسمِہٖ

شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ

وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط سُن کر ہر

ضرر رساں شے تابع ہو جاتی ہے

وما علینا الا البلاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
واللہ خیر الرازقین

واللہ ذُوالفضل العظیم

۷۷۷۱

عطا پہ اعتراض حسد ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
واللہ خیر الرازقین

واللہ ذُوالفضل العظیم

۷۷۷۲

اپنے سائل کو کسی غیر کے حوالے مت کیا کرو یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم واللہ خیر الرازقین

واللہ ذُوالفضل العظیم

۷۷۳

دیکھتے ہیں ، دکھائی نہیں دیتے۔
سُنتے ہیں ، سُنائی نہیں دیتے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذُوالفضل العظیم

۷۷۴

یا مُتکبّرُ

تکبّر کسی کا بھی تکبّر رہنے نہیں دیتا،
ذلیل کر دیتا ہے اور
عجز سرداری کرتا ہے، ماشاءاللہ!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذُوالفضل العظیم

۷۷۷۵

REHMAN SHALL WIN

SHAITAN SHALL RUN

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العظِیم

۷۷۷۶

خزانہ کے ساتھ قُفل اور قُفل کے ساتھ کلید لازم و ملزوم

دُنیا بھر کا سب سے بڑا خزانہ بندے کا اپنا ہی سینہ ہوتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۷۷

محبّت کو آزمائش میں مت ڈالا کرو

سوال محبت کو زیب نہیں دیتا،
کبھی مت کیا کرو۔ ہنستے ہنستے ملا کرو
کچھ مت کہا کرو۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۷۸

ہر شے کا دارو مدار ایمان پہ منحصر ہوتا ہے
جس مرتبے کا ایمان ہوتا ہے، اسی
مرتبے کی عنایت

حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کو
اعلےٰ درجے کا ایمان تھا، آگ گلزار بن گئی۔
اپنا ایمان پیش کر۔ تیرے لیے تیرا ہی
ایمان نافع ہے۔ اور اللہ بندے کے ایمان
ہی کے یقین کو دیکھتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۹

کُلیات

۱- امر پہ کمر باندھ

۲- نہی کا نام تک نہ لے

۳- یاد قائم الدائم رکھ

کبھی بھولنے مت دے

ناسُوت و

ملکُوت و

جبرُوت و

لاہُوت

کے جُملہ مقامات، ان تین ہی کے تابع

ہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العظِیم

۷۷۸۰

جس تبلیغ و تلقین پہ ہر کوئی پورا نہیں اُتر سکتا، ہوتے ہوتے، مٹتے مٹتے، ناکامی کا موجب بن جاتی ہے۔

تقریر سادہ، عام فہم اور امر و نہی اور یاد ہی پہ مشتمل ہو۔

یاد کسی کی بھی ہو، دل کو زندہ و قائم اور گرمائے رکھتی ہے۔ دَم بھر کے لیے بھی غافل ہونے نہیں دیتی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۸۱

یاد سے یاد زندہ
شاہد شہید کا شہود

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۸۲

جسے کوئی بھی کام نہیں ہوتا،
دُکاندار کا مصاحب ہوتا ہے اور
یہ زندگی کا بدترین شغل ہوتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۸۳

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ الۡعَفۡوَ وَالۡعَافِیَۃَ
فِی الدِّیۡنِ وَالدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ

یا حیّ یا قیوم آمین

عافیت انتقام کو کھا جاتی ہے، ماشاء اللہ!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضۡلِ العَظِیۡم

۷۷۸۴

بے شمار تجربات نے ثابت کیا کہ ظاہر و باطن کی پاکیزگی کی بدولت ہی قرآنِ عظیم کا عمل قائم رہتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضۡلِ العَظِیۡم

۷۷۸۵

حَظِیرَۃُ القُدس ہمیشہ جاری و ساری۔
حاضرین بدلتے ہیں، مجلس جوں کی توں قائم و دائم

آپ جانتے ہیں کہ منٹ منٹ کے بعد
وقت بدلتا رہتا ہے ؟
کہیں اس وقت صبح، کہیں شام۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۸۶

حاضری کسی کی بھی ہو
نظر انداز نہیں ہوتی

کچھ نہ کچھ پاکر ہی رہتی ہے

کبھی خالی نہیں لوٹتی یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۸۷

قوّت سے طاقت آتی ہے

مار کٹائی سے نہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۸۸

کشف الرّوح : حق حق حق

دیگر مکشوفات : نفس و شیطان کا

سراب و فریب۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۸۹

جسے میں مٹا رہا ہوں
تو اسے بنا رہا ہے!
یہ نسبت کیسی ؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۹۰

بنانا نہ تھا
تو بنایا کیوں ؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۹۱

کائنات کی کوئی بھی شے کسی بھی انداز
میں تجھے کبھی خیرہ نہ کر سکی،

یا حیّ یا قیوم

عنایت نہیں تو کیا ہے؟
کرم نہیں تو کیا ہے؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۹۲

عجیب و غریب
نوادرات

کو کسی خاطر
میں نہ لائے

جب
نقشِ پا کو تصوّر میں دیکھا
دیکھتے ہی
لُٹ گئے
لوٹ پوٹ
ہو گئے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۹۲

مصروفیت کی محویت کا اِصطلاحی نام سُرور ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۹۴

مُوجد کے اِجتہاد کی مصروفیت کی محویت کا
سُرور دائمی ہوتا ہے، کبھی نہیں اُترتا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۹۵

عذاب کے بعد ثواب، قُدرت کی حِکمت کا شِعار
ہوتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۹۶

عمل میں رجعت نہیں ہوتی، دمبدم عروج پذیر رہتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضل العظیم

۷۷۹۷

پرہیزگار، گنہگار کا اور امیر غریب کا دوست نہیں ہوتا۔

گنہگار، گنہگار کا اور غریب، غریب کا دوست ہوتا ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۷۷۹۸

اللہ ربّ العالمین ربِّ ذوالجلال والاکرام کی بارگاہِ قدسیہ میں کوئی بندہ جب اللہ کے لیے اللہ کی راہ میں عزم بالجزم کے ساتھ قدم رکھتا ہے ——— غور سے سُنیے پھر کیا ہوتا ہے۔ ارض وسما میں بسنے والی ہر مخلوق ——— نوری ہو یا ناری، خاکی ہو یا آبی، درند ہوں یا خزند، چرند ہوں یا پرند ——— اس کے لیے دُعا کرتی اور اس کا اِکرام کرتی ہے

اللہ کی قسم! ہم اللہ کے لیے نکلے ہوئے ہیں ماسوا سے مطلق واسطہ نہیں رکھتے اور یہ قول و قرار کر کے نکلے ہوئے ہیں کہ جیتے جی پھر کبھی اس دنیا میں

واپس لوٹ کر نہیں آنا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۹۹

فتنات و آفات و بلّیات و حادثات کو لتاڑ کر، بندہ جب میدانِ عمل میں آتا ہے، ماسوا کی کسی بھی ہستی کو کسی خاطر میں نہیں لاتا۔ جو بھی شے اسکی راہ میں حائل ہوتی ہے، اللہ قوی العزیز ہے، اسے مٹا کر، جلا کر اور راکھ بنا کر ہوا میں اڑا دیتا ہے، نام تک رہنے نہیں دیتا۔ یہی اللہ کی عزّت و عظمت و جبروت و ملکوت کا خاصّہ ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۸۰۰

قضا کی اجل جب وارد ہو کر اپنا کام کرنے لگتی ہے، احیائے سُنّت اور احیائے طریقت اسے روک دیتے ہیں۔ یہ پیغام ہنوز تشنہ ہے۔ نمونہ نامکمل ہے۔ ہو سکتا ہی نہیں کہ یہ پیغام اور نمونہ، جو اللہ کی امانت ہے، کما حقہٗ، پورے کا پورا نہ دیا جائے۔

قضا اِس پیغام کے نمونے کو کبھی روک نہیں سکتی، ٹال دی جاتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

اِس پیغام کا نمونہ طریقت کی عزّت و عظمت اور جبروت کی تمکنت کی جان ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۰۱

نفس جب اللہ کی نافرمانی کرتا ہے، شیطان و
خنّاس اس پر مسلّط کر دیے جاتے ہیں۔

نفس و شیطان و خنّاس خود سر نہیں، حکم کے
تابع ہیں۔ بلا ارادت، اللہ کی قسم!
کچھ بھی کرنے پہ کوئی قدرت نہیں رکھتے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العظیم

۷۸۰۲

گنہ گار ہوں

بد کار ہوں

سیہ کار ہوں

خطا کار ہوں

جیسا بھی ہوں

تیرا ہوں

صرف تیرا

تیرے سوا کسی کا بھی کچھ نہیں لگتا

قدرت جب مطمئن ہو جاتی ہے کہ یہ میرا ہے،
میرے سوا کسی کا بھی نہیں، مطمئن کر دیتی ہے یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۸۰۳

اللہ کے حضور میں
اللہ ہی رہ سکتا ہے
غیر اللہ نہیں

*

ہر شے
جو اللہ کو ناپسند ہے
غیر اللہ ہے

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۸۰۴

جائز مال پہ ثواب ، ناجائز پہ عذاب ہوتا ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

یا حیّ یا قیوم

۷۸۰۵

تیری اس مخلوق نے تیرے حبیبؐ کو مان لیا
تو اس پہ اپنی اور اپنے حبیبؐ کی رحمت بھیج

یاحیّ یاقیوم
الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۸۰۶

یہ در در کی ٹھکرائی ہوئی مخلوق ہے۔ ہزارہا سال
سے کسی نے بھی ان کا اِکرام نہیں کیا

منو سمرتی
نے آدمیّت کا گلا گھونٹ کر
ان بے چاروں کو جانوروں کی سی
زندگی گزارنے پہ مجبور کیا تھا

اور

اب یہ میرے آقا

روحی فداہ

صلے اللہ علیہ وسلم کی اُمّت ہیں

کوئی ان سے جتنی بھی

محبت کرے

یہ اس کے حقدار ہیں

تیری شفقت

ان اُجڑے دلوں

کو موہ لے گی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم

فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۸۰۷

وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ

کا دائمی فیضانِ فیض

شہادت ہے

اور شہادت —— جملہ خیرات کا مجموعہ

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَھَادَۃً فِیْ سَبِیْلِکَ

وَاجْعَلْ مَوْتِیْ بِبَلَدِ رَسُوْلِکَ

اٰمین

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

كِتَابُ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ صلى الله عليه وسلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰى وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى اٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

نَفْسِيْ وَاِنَائِيْ شَيْءٌ وَّاحِدٌ كَمَا اَنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اَحَدٌ لَا هُوَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ○ هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْمَدَنِيِّ الْقُرَشِيِّ الْاَبْطَحِيِّ الْحِمَارِيِّ الْاَنْجَحِيِّ صَاحِبِ الْقَضِيْبِ وَالتَّاجِ وَالْكَرَامَةِ صَاحِبِ شَهَادَةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اِلٰى مُتَصَرِّفِ الدَّارِ وَالدِّيَارِ وَالرَّوَاحِ وَالْعِثَارِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ ○

اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَيِّ سَعَةً فَاِنْ يَّكُنْ طَارِقًا مُّوَالِيًا اَوْ مُؤْذِيًا اَنْ خَدَعَنَا حَقًّا اَوْ بَاطِلًا اَوْ مُؤْذِيًا اَوْ مُفْشِيًا فَانْزِلُوْا حَمَلَةَ الْقُرْاٰنِ وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عِبَدَةِ الْاَوْثَانِ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِاسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا اَحَدٌ مِّثْلُ اللّٰهِ وَلَا شَيْءَ سِوَى اللّٰهِ وَبِسْمِ اللّٰهِ اَسْتَفْتِحُ وَعَلَى اللّٰهِ اَتَوَكَّلُ حَامِلُ كِتَابِيْ هٰذَا فِيْ اَمَانِ اللّٰهِ وَفِيْ كَنَفِهٖ وَفِيْ حِفْظِهٖ وَفِيْ سِتْرِهٖ اَيْنَ مَا كَانَ وَحَيْثُ مَا تَوَجَّهَ لَا تَعْبَثُوْا بِهٖ وَلَا تَعْرَعُوْهُ وَلَا تُفَصَّادُوْهُ قَائِمًا وَّقَاعِدًا وَّنَائِمًا وَّلَا فِي الْاَكْلِ وَالشُّرْبِ وَلَا فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَلَا فِيْ يَوْمٍ وَّلَا فِيْ نَهَارٍ وَّلَا فِيْ بَحْرٍ وَّلَا فِيْ بَحْرٍ وَّكُلَّمَا سَمِعْتُمْ صَوْتَ حَامِلِ كِتَابِيْ بِاَلِفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَادْبِرُوْا عَنْهُ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔ بِاللّٰهِ الَّذِيْ هُوَ غَالِبٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ اَعْلٰى مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ وَبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْمَبْعُوْثِ اِلَى الثَّقَلَيْنِ ○ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا ۔ بَلْ مَنْ عُلِّقَ عَلَيْهِ هٰذِهِ الْاَسْمَاءُ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ هُوَ مَكْتُوْبٌ عَلٰى سُرَادِقَاتِ الْعَرْشِ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ هُوَ الْغَالِبُ الَّذِيْ لَا يُغْلَبُ شَيْءٌ وَّلَا يَنْجُوْ مِنْهُ هَارِبٌ ۔ فَاَعِيْذُهٗ بِالْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَبِالْعَيْنِ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَالْعَرْشِ الَّذِيْ لَا يَتَحَرَّكُ وَالْكُرْسِيِّ الَّذِيْ لَا يَزُوْلُ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ هُوَ مَكْتُوْبٌ فِي اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ هُوَ مَكْتُوْبٌ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ حَلَّ بِهٖ عَرْشُ بِلْقِيْسَ اِلٰى سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْهِ طَرْفُهٗ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ نَزَلَ بِهٖ جِبْرَائِيْلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ هُوَ مَكْتُوْبٌ فِيْ قَلْبِ الشَّمْسِ وَاُعِيْذُهٗ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ سَمَاهُ بِهِ السَّحَابُ الثِّقَالُ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ يُحْيِي بِهِ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ لِمُوْسَى ابْنِ عِمْرَانَ فَخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۔ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ كُتِبَ بِهٖ عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ وَاُلْقِيَ فِي النَّارِ فَلَمْ يَحْتَرِقْ ۔ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ مَشٰى بِهِ الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الْمَآءِ فَلَمْ يَبْتَلَّ قَدَمَاهُ ۔ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ نَطَقَ بِهٖ عِيْسٰى وَهُوَ ابْنُ مَرْيَمَ فِي الْمَهْدِ صَبِيٌّ وَّاَبْرَءَ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاَحْيَى الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۔ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ نَجّٰى بِهٖ يُوْسُفَ مِنَ الْجُبِّ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ نَجّٰى بِهٖ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ نَّارٍ نَّمْرُوْدَ حِيْنَ اُلْقِيَ فِي النَّارِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ نَجّٰى بِهٖ يُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ فَلَقَ بِهِ الْبَحْرَ لِمُوْسَى ابْنِ عِمْرَانَ وَجُنُوْدِهٖ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ وَاُعِيْذُهٗ بِسَبْعِ اٰيَاتِ الَّتِيْ نَزَلَتْ عَلٰى مُوْسَى ابْنِ عِمْرَانَ بِطُوْرِ سَيْنَآءَ وَاُعِيْذُهٗ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ نَّاظِرَةٍ وَّكُلِّ اُذُنٍ سَامِعَةٍ وَّاللِّسَانِ نَاطِقَةٍ وَّاَيْدٍ بَاطِشَةٍ وَّقُلُوْبٍ وَّاعِيَةٍ فِيْ صُدُوْرٍ خَارِيَةٍ وَّاَنْفُسٍ كَافِرَةٍ وَّمِنْ كُلِّ مَنْ يَّعْمَلُ عَمَلَ السَّوْءِ وَمِنْ سُوْءِ شَرِّ التَّوَالِيْ وَالسَّحَرَةِ وَمَنْ فِي الْجِبَالِ وَالْاَرْضِ وَالْخَرَابِ وَالْعُمْرَانِ وَسَاكِنِ الْاٰجَامِ وَسَاكِنِ الْبِحَارِ وَسَاكِنِ ضِيْقِ الْمَكَانِ وَاُعِيْذُهٗ مِنْ شَرِّ الشَّيَاطِيْنِ وَجُنُوْدِهِمْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ غُوْلٍ وَّغُوْلَةٍ وَّسَاحِرٍ وَّسَاحِرَةٍ وَّسَاكِنٍ وَّسَاكِنَةٍ وَّتَابِعٍ وَّتَابِعَةٍ وَّمِنْ شَرِّهِمْ وَشَرِّ اٰبَائِهِمْ وَاُمَّهَاتِهِمْ وَاَبْنَائِهِمْ وَبَنَاتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ وَعَمَّاتِهِمْ وَخَالَاتِهِمْ وَقَرَابَتِهِمْ وَمِنْ شَرِّ الْمَوَارِدِ وَالْمَحَارَةِ وَالطَّيَارَاتِ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْجِبَالِ وَالتُّرَابِ وَالْعُمْرَانِ وَالْخَرَابِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَالْجِبَالِ وَمَنْ يَّسْكُنُ فِي الظُّلُمَاتِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّسْكُنُ فِي الْعُيُوْنِ وَمَنْ يَّمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ وَيَكُوْنُ مَعَ الدَّوَابِّ وَالْمَوَاشِيْ وَالْوُحُوْشِ وَيَسْتَرِقُ السَّمْعَ وَمَنْ لَّا يَصِلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَدُوْبُ كَمَا يَدُوْبُ الرَّصَاصُ وَالْحَدِيْدُ عَلَى النَّارِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَكُوْنُ فِي الْاَرْحَامِ وَالْاَجْسَامِ وَالْاَطْعَامِ وَمِنْ شَرِّ مَا يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ وَاُعِيْذُهٗ مِنَ الْخَطَرِ وَالنَّظَرِ وَالْكَبِيْرِ هَبَا شَرَا هَبَا مَهْلًا ۔ اَللّٰهُ هُوَ اَجَلُّ وَاَعَزُّ وَاَقْدَرُ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ وَاُعِيْذُهٗ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ بَاغِيَةٍ وَّاُذُنٍ سَامِعَةٍ وَّمِنْ شَرِّ الدَّاخِلِ وَالْخَارِجِ وَمِنْ شَرِّ عَفَارِيْتِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ غَادٍ وَّرَائِحٍ وَّمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الزِّرَاعَاتِ وَمِنْ عَجِيْجٍ وَّنَوِيْحٍ وَّنَائِحٍ وَّيَقْظَانَ وَاُعِيْذُهٗ مِنْ شَرِّ مَنْ نَّظَرَ اِلَيْهِ الْاَبْصَارُ وَتَضَمَّتْ اِلَيْهِ الْقُلُوْبُ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْاَرْضِ وَسَاكِنِ الزَّوَايَا وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّصْنَعُ الْخَطِيْئَةَ وَيُوْلَعُ بِهَا وَمِنْ شَرِّ مَا تَنْظُرُ اِلَيْهِ الْاَبْصَارُ وَاُعِيْذُهٗ مِنْ شَرِّ اِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهٖ وَمِنْ شَرِّ الشَّيَاطِيْنِ ○

یہ مقدس مکتوب پیرس (فرانس) کے شاہی عجائب گھر سے دستیاب ہوا
پاکستان میں اسکی پہلی بار اشاعت کا شرف دارالاحسان کو نصیب ہوا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

آمین

امروز سعید و مسعود و مبارک دوشنبہ ۹ ذیقعدۃ الحجیب ۱۴۰۷ھ المقدس

ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ
المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم،

المستفیض دارالاحسان چک ۲۴۲ ر ب (دسوہہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پاکستان - فون نمبر: ۴۶۶۰۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حیّ یا قیّوم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ ۨ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ
وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ
یا حیّ یا قیّوم

مکشوفاتِ

منازلِ احسانؒ

المعروف بہ

مقالاتِ حکمت

دارُالاحسان

ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی

المقام النجاف الصحاف المقبول المصطفین ○ دارُالاحسان فیصل آباد پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علیہ سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد
النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضا نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک سبحان اللہ عدد الشفع والوتر
الحی القیوم وانور الیہ یا حی یا قیوم

قُل

عشقُ محمّدٍ صلّی اللہ علیہ وسلّم

مذہبی وجبہ ملّتی

وطاعتہ منزلی !

(یہ کہہ) حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم سے عشق میرا

مذہب، محبّت میری ملّت اور اتّباع میری منزل ہے

ابوانیس محمّد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

ربّنا تقبّل منّا انّک انت السّمیع العلیم
آمین آمین آمین یا ربّ العلمین ط